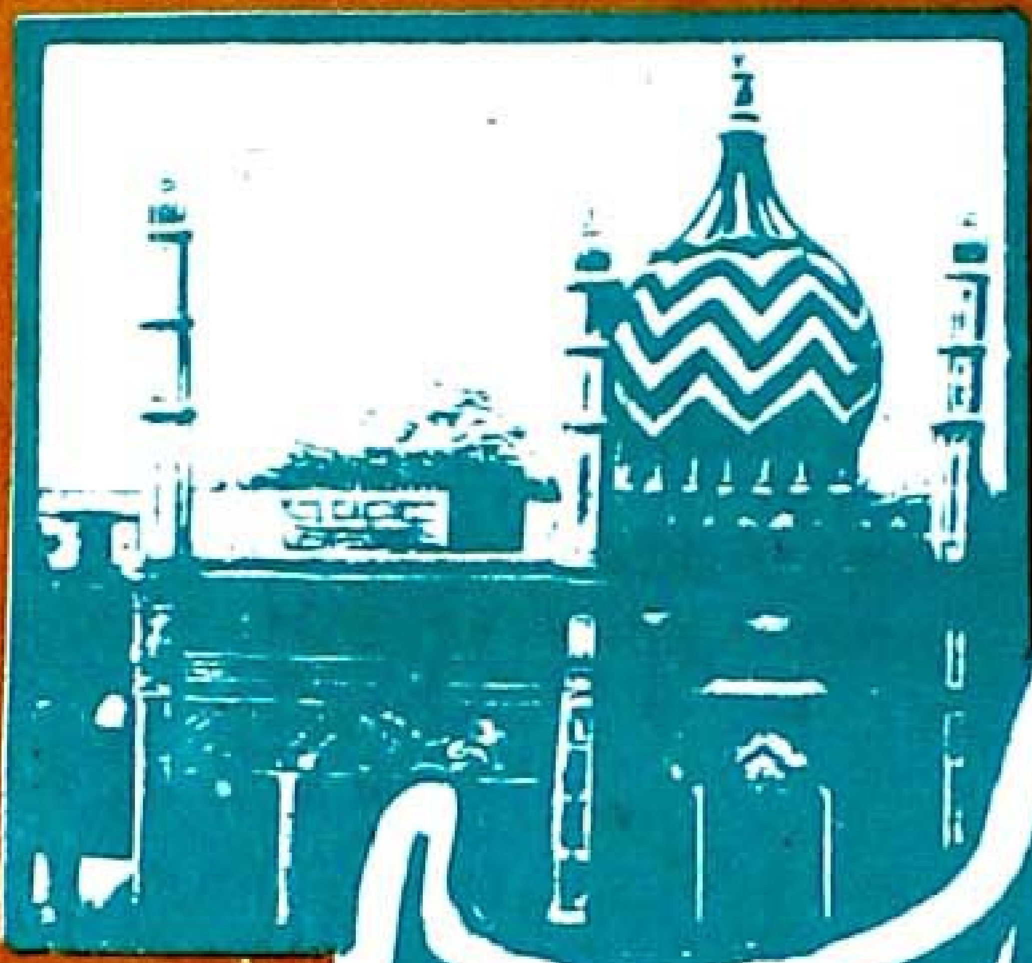

رضا کوئز بک

پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج
استاد شعبۂ معارفِ اسلامیہ یونیورسٹی آف کراچی

مسلم کتابوی لاہور

Marfat.com

Marfat.com

أُولَٰٓئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۝

یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے انکی مدد فرمائی

رضا کوئز بک

مؤلف

پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج

استاذ کلیہ معارفِ اسلامیہ، جامعہ کراچی

مقدمہ

علامہ شمس الحسن شمس بریلوی

سابق صدر شعبۂ فارسی دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی

مسلم کتابوی لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــــــ رضا کوٹزیک

مؤلف ـــــــــ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج

مقدمہ ـــــــــ علامہ شمس الحسن شمس بریلوی

پروف ریڈنگ ـــــــــ فیصل ندیم احمد قادری

صفحات ـــــــــ ۲۱۶

بار اشاعت اوّل ـــــــــ ۱۹۹۷ء/۱۴۱۸ھ

ناشر ـــــــــ مسلم کتابوی لاہور

تعاون ـــــــــ رضا ریسرچ اکیڈمی، کراچی

تعداد ـــــــــ ایک ہزار

ہدیہ ـــــــــ -/۴۲ روپے

ملنے کا پتہ

مسلم کتابوی : دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ

لاہور فون ۷۲۲۵۶۰۵

Marfat.com

انتساب

حضور پرنور خاتم النبیین سید الاولین والآخرین
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی بارگاہِ عظمت میں۔

خاکسار
حافظ محمد شکیل اوج

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفح
انتساب	۳	روحانیات	۴
مقدمہ: علامہ شمس الحسن شمس بریلوی	۶	علوم جدیدہ	۹
پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری	۱۲	جدید سائنس	۴
الحاج محمد حنیف حاجی طیب	۱۴	شعر و سخن	۹
ادیب الملک حکیم محمد موسیٰ امرتسری	۱۵	تصنیفات و تالیفات	۹
علامہ محمد اعظم سعیدی	۱۶	متفرقات	۹
پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب	۱۷	اعلیٰحضرت کے ہمعصر مشاہیر	۷
سید ریاست علی قادری مرحوم	۱۸	خلفاء و تلامذہ	۵۰
فیصل ندیم احمد قادری	۱۹	اساتذۂ کرام	۵۱
حرف آغاز	۲۰	تلامذہ و اساتذہ	۵۵
ذاتی حالات وکیفیات	۲۴	خلفاء	۱۶۰
آباو اجداد اور اخلاف	۴۱	اعلیٰحضرت پر کتابیں (سوالاً جواباً)	۶۲
قرآن فہمی	۵۴	تصنیفات امام احمد رضا	۱۷۹
حدیث فہمی	۶۰	تاثرات	۲۰۳
فقہیات	۶۶	اعلیٰحضرت پر کتابوں کی فہرست	۲۱۲
سیاسیات	۷۵		

Marfat.com

منفرد و یگانہ مقدمہ نگار

فاضل جلیل حضرت علامہ شمس الحسن شمس بریلوی مدفیوضہم سابق صدر شعبۂ فارسی، دارالعلوم منظر اسلام بریلی میں تدریس کے شعبہ سے وابستہ رہے۔ ۱۹۵۲ء میں کراچی آنے کے بعد محکمۂ تعلیم میں بھی درس تدریس کے شعبۂ خاص سے منسلک ہو گئے۔ پچیس سال کا طویل عرصہ اور نمایاں تعلیمی و علمی خدمات گزارنے کے بعد ریٹائرمنٹ لے لیا اور یکسوئی و توجہ کے ساتھ تصنیف و تالیف کو اپنا مرکز و محور بنا لیا ہے۔

حضرت شمس بریلوی اپنے علمی افادات کے لحاظ سے کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ آپ نے تاریخ اسلام اور علم و ادب کے کئی نہایت اہم اور ضروری موضوعات پر قلم اٹھایا اور اپنی علمی و تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کا موقع بہم پہنچایا۔ آپ کی تصنیفات کی تعداد تقریباً چالیس ہے۔ آپ کی محققانہ و فاضلانہ تصانیف " اور نگزیب خطوط کے آئینے میں"۔ اور " تاریخ الخلفاء" کے اردو ترجمے پر دو بار آپ کو رائٹرز گلڈز کا ادبی ایوارڈ ملا۔ " سرور کونین کی فصاحت" بالکل نیا اور اچھوتا موضوع ہے۔ آج تک اس موضوع پر کوئی باقاعدہ علمی کاوش نہیں۔ یہ معرکتہ الآرا کتاب اپنے شعبہ کے اعتبار سے نقش اول اور اس موضوع پر کام کرنے والوں کے لئے مہمیز کا درجہ رکھتی ہے ربیع الاول شریف میں ہونے والی قومی سیرت کانفرنس (نومبر ۸۴ء) میں آپ کو اس" منفرد و یکتا" کتاب لکھنے پر صدر پاکستان کی جانب سے صدارتی ایوارڈ بھی دیا گیا۔

حضرت والا! مقدمہ نگاری کے فن میں اپنا ثانی نہیں رکھتے، آپ نے ہمیشہ کی طرح کرم فرماتے ہوئے اپنے اس مقدمہ میں بڑی عرق ریزی و دیدہ وری سے کوئز بکس کی ابتدا اور اس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی ہے۔

(اکیڈمی)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقدمہ

علامہ شمس الحسن شمس بریلوی

اُنیسویں صدی کے وسط کی جنگِ آزادی میں ناکامی نے جس طرح مسلمانوں کو معاشی پستیوں اور زبوں حالی سے ہمکنار کیا۔ اسی طرح ان کی بلند اور اعلیٰ تعلیمی اور معاشرتی اقدار پر بھی زوال آگیا۔ ایسا کیوں ہوا، اس کا جواب بہت تفصیل طلب ہے۔ برطانوی سامراج کی جیرہ دستیوں سے ہندو تو اپنی دوغلی حکمتِ عملی اور اپنی روباہ صفتی کے باعث اس ابتلا سے صاف بچ کر نکل گئے۔ لیکن انگریز حکومت نے مسلمانوں کا جینا دشوار کر دیا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں سینکڑوں مسلمان سُولی پر لٹکائے گئے۔ جلاوطن کئے گئے اور اسی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی معاشی آسودگی ہندو کی گود میں ڈال دی گئی۔ بظاہر برطانوی سامراج نے اعلانِ معافی کے بعد اس ظلم وستم سے ہاتھ روک لیا تھا۔ لیکن اُس وقت جب کہ پستی، دوں ہمتی اور زبوں حالی مسلمانوں کا مقدر بن چکی تھی۔ اسلامی علوم وفنون زوال کی طرف تیزی سے بڑھ رہے تھے۔ لے دے کے ایک عربک کالج ہی ان علوم کا سہارا رہ گیا تھا۔

اُس وقت ایک طرف تو انگریزی تعلیم کی طرف کچھ مسلمانوں نے اپنے قدم بڑھائے تاکہ حصولِ معاش میں کچھ کشود کار ہو سکے، لیکن دوسری طرف عشقیہ شاعری کی گرم بازاری نے مسلمانوں کو زوال کی طرف ڈھکیل دیا بقول علامہ اقبال رحؒ

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ اُمم کیا ہے\
شمشیر وسناں اوّل طاؤس ورباب آخر

یہ کچھ ہندوستان کے مسلمانوں ہی پر موقوف نہیں، تمام عالمِ اسلام میں ابتری پھیلی ہوئی تھی، غور کیجئے کہ اُندلس کی آٹھ سو سالہ اسلامی مملکت نفاق وشقاق اور اسی طاؤس و

Marfat.com

رباب کی بدولت ہمارے ہاتھوں سے نکل چکی تھی۔

ہندو ذہنیت بڑی شاطر تھی، اُس نے مسلمانوں کی طرح شاعری کو منہ نہیں لگایا۔ چند افراد اس طرف متوجہ ہوئے بھی تو صرف تفریح طبع کے لئے۔ جب کہ ہم نے "طلسم ہوشربا" "دبستان خیال" "الف لیلہٰ اور" داستان امیر حمزہ" سے دل کو بہلانے اور مضمحل اعضا کو اور زیادہ مضمحل کرنے کا سامان فراہم کیا۔ ہندو نے صرف چند لمحات اِس شاعری کی نذر کئے، اربابِ نشاط کی محفلوں کو اپنے دیوان خانوں میں جمنے نہ دیا۔ ہندو نے اپنی قوتِ عمل کو جو منبع صلاح و فلاح ہے۔ شاعری کی بھینٹ نہیں چڑھایا، نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمان سنبھلنے اور پنپنے کے بجائے اور زیادہ گر گئے۔ ہندو آگے بڑھتے چلے گئے اور مسلمان من حیث القوم اتنے ہی معاشی پستی میں گر گئے جتنے ہندو آگے بڑھے تھے۔

اُنیسویں صدی کے شعری سرمایہ پر نظر ڈالئے، تمام تر مسلمانوں کی بے عملی کی ایک پُر کیف اور لذت آفریں داستان ہے اور بس! اسلامی مدارس جہاں فکر و نظر کو نکھار ملتا تھا اور مسلمانوں کے وقارِ علمی کا منہ بولتا ثبوت تھے، اور علوم وفنون کا سرچشمہ! یہاں سے استفاضہ کے بعد مسلمانوں نے اپنے کمال علمی کو اس کی آخری سرحدوں تک پہنچا دیا تھا۔ اور ایسے ایسے اربابِ فضل و کمال اِن درسگاہوں سے باہر نکلے تھے کہ اُن میں ہر ایک نابغۂ دوراں اور دُنیائے کمال کا عشق تھا۔ لیکن افسوس کچھ تو معاشی مجبوریوں اور کچھ ذہنی اور فکری پستی نے وہ طغرائے امتیاز بھی ہمارے ہاتھوں سے چھین لیا۔ انگریزی تعلیم کے فروغ نے کہ وہ حکمراں کی زبان تھی اِن سرچشمہ ہائے کمال کے سوتے خشک کر دیئے تھے۔ قوم کے چند بیدار مغز رہنماؤں نے مسلمانوں کو سنبھالا دینے کی کوشش کی جو اُس وقت ان کی قوتِ عمل اور فکر کا محور یا نقطۂ مرکزی تھا! اُن کا یہی کہنا تھا کہ اے مسلمانو! اگر زندہ رہنا چاہتے ہو تو فاتح اور حکمراں قوم کے علوم و فنون اور ان کی زبان سیکھو! ان انگریزی مدارس کا نصاب عصری تقاضوں کے مطابق اپنی حکمرانی کے پس منظر میں مرتب کیا گیا اور اسلامی علوم و فنون کا درس اور اس کی تدریس ایک قصۂ پارینہ بن گئی۔

سرسید کے اینگلو اورنٹیل کالج نے جو بعد کو مسلم یونیورسٹی کے نام سے ایک مثالی درسگاہ بن گئی تھی۔ اپنا تمام تر نصاب صرف اپنی ہی صوابدید سے مرتب نہیں کیا۔ بلکہ

Marfat.com

ایک مفتوح قوم، فاتح قوم کی زیر دست بھی تھی اور مزاج شناس بھی، لہٰذا اس تعلیمی ادارے کی بقا کے لئے اس کا نصابِ تعلیم کافی حد تک برطانوی حکومتِ ہند کی اجازت سے مرتب کیا گیا۔

اینگلو اورینٹیل کالج (مسلم یونیورسٹی) نے مسلمانوں کو پستی سے نکالنے کی بھرپور کوشش کی اور مسلمانوں میں علمی بیداری بھی کچھ پیدا ہونے لگی، پنجاب یونیورسٹی لاہور اور اسلامیہ کالج پشاور نے بھی اس سلسلے میں مسلمانوں کی بڑی خدمت کی، نئی نسل اپنے اسلاف کی تباہیوں سے سینہ بہ سینہ اور سفینہ بہ سفینہ آگہی حاصل کر رہی تھی۔ تاریخ نے تباہیوں کی وہ تمام داستان دہرادی تھی۔ جو ہماری بربادی کا ایک عبرت خیز مرقع تھی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں پروان چڑھنے والی نسل نے جب ہوش سنبھالا تو اقبال کے درسِ خودی نے انکو خود آشنا بنایا اور مسلمان اگرچہ اپنی عظمتِ رفتہ کو تو پھر واپس نہ لاسکے لیکن اس قابل ضرور ہوگئے کہ وہ برصغیر پاک و ہند میں آباد ہندو قوم کے سامنے اپنا سر کچھ اونچا کر سکیں، اور عزت و اعتماد کی نظروں سے اُن کو دیکھا جاسکے۔ اگرچہ اُن جیسی معاشی سربلندی تو حاصل نہ ہوسکی ہاں اتنا ضرور ہوا کہ دست نگری کی گراوٹ سے دامن کسی قدر صاف ہوگیا۔

بیسویں صدی کی دوسری اور تیسری دہائی نے ایک بار پھر مسلمانوں میں افتراق و انتشار کا صُور پھونکا یہ سیاسی تحریکیں کانگریس اور خلافت کی تحریکیں تھیں۔ اُن کی تفصیل کیا بیان کروں، تحریکِ خلافت اور تحریکِ عدم تعاون کی زد بھی مسلمانوں پر پڑی، برطانوی حکومت کی امداد سے پروان چڑھنے والے اداروں کو بھی اس تحریک نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ہندی زبان اور ہندو ذہنیت کے فروغ کے لئے "ودیا مندر اسکیم" گاندھی جیسے شاطر کے تدبر کی پیداوار تھی، نصابِ تعلیم میں جلد جلد تبدیلیاں کی گئیں، انگریزی زبان کا تو کچھ نہ بگڑا، البتہ نوجوان ذہنوں اور وسعتِ فکر کو ضرور نقصان پہنچا۔ تقسیم ہند سے قبل آئی سی ایس اور اسی قبیل کے دوسرے امتحانات اعلیٰ ملازمتوں پر فائز کئے جانے والے افراد کے لئے منعقد ہوتے تھے۔ اِن امتحانات میں ذہنی آزمائش بھی شامل تھی ہند کی آغوش میں پروان چڑھنے والے سپوت نوجوان بن کر میدان میں آتے تھے۔ دن رات طلبِ علم

Marfat.com

میں انہماک مسلمان بچوں سے کہیں زیادہ تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس راہ میں بھی ہندو شاطر سے ہم مات کھا گئے۔ اس لئے کہ مسلمان طالبِ علم تعلیم پر اتنا ہی وقت صرف کرتے تھے جو درسگاہوں میں معیّن تھا۔

قدرت نے ہماری زبُوں حالی پر رحم کھایا، ہمارے دیدہ ور بزرگوں کی قربانیوں اور شب و روز کی کوششوں، سب سے بڑھ کر اتحادِ قومی کے صلہ میں ہم کو پاکستان کی مملکت عطا فرما دی گئی، اب ہم خود اپنے زخم کے چارہ گر تھے، خود زبوں حالی کی نبض کے نبض شناس تھے، دوسروں کے دست نگر نہیں تھے، اب خود اپنے چارہ ساز تھے۔ تعلیم کے فروغ کے لئے ادارے کھُل رہے تھے، اِن اِداروں کا نصاب مقرر کرنے والے خود ہم تھے۔ کوئی روک ٹوک اور مزاحمت کرنے والا نہیں تھا۔ چنانچہ نصابِ تعلیم مرتّب ہوا۔ اس نصاب میں قومی تشخص کو نمایاں کیا گیا۔ ترقی کی رُوح اس میں موجود تھی، لیکن رفتہ رفتہ ہم اسی قدیم روش تن آسانی پر آ گئے، طلبا کے ذہنوں کو کثرتِ مضامین کے بار سے ہلکا کرنے کی تدابیر ہونے لگیں۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ وسطانی جماعتوں میں تاریخ، جغرافیہ اور معاشرتی مضامین کی انفرادی حیثیت ختم کر دی گئی۔ زبان کے سلسلے میں دیکھئے تو سب سے پہلے قومی زبان کی طرف آیئے۔ مولوی اسمٰعیل میرٹھی مرحوم کا مرتبہ نصاب اُردو کی کتاب "سوادِ اُردو" جو کبھی جو تھے درجے میں پڑھائی جاتی تھی، اب اُس کے اقتباسات انٹرمیڈیٹ کے نصابِ اُردو میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ کریئے کہ قومی زبان پاکستان میں کس قدر انحطاط پذیر ہو گئی۔

انگریزی زبان کو ہمارے یہاں ثانوی حیثیت سرکاری سطح پر حاصل ہے لیکن عملی دنیا میں اس کے بالکل برعکس ہے۔ اور لطف یہ کہ وہ بھی اپنی بلند سطح سے بہت نیچے آ گئی ہے تقسیمِ ہند سے قبل میٹرک سے بی۔ اے تک انگریزی ادب کا بہترین منظوم سرمایہ یعنی شیکسپئیر کے ڈرامے طلبہ کے مطالعے سے گزر جاتے تھے، نیسفاڈ کی گرامر وسطانی جماعتوں میں ختم ہو جاتی تھی اور اب شاید بی۔ اے کے نصاب میں شیکسپئیر کا کا ایک ڈرامہ داخل ہے۔

اِن علوم و فنون سے جو ہمارا قومی ورثہ تھا، ہم بہت دُور ہٹ گئے ہیں۔ تفسیر و حدیث و فِقہ، معانی و بیان کے الفاظ ہمارے نوجوانوں کے کانوں تک ضرور پہنچتے ہیں۔ لیکن

Marfat.com

وہ ان علوم سے اعلیٰ تعلیم تک بے خبر رہتے ہیں ۔ صرف ایم ۔ اے اسلامیات میں ان فنون سے ان کو جزوی آگہی حاصل ہو جاتی ہے اور بس! اب رہے مدارس اسلامیہ یا مدارس درسِ نظامی وہاں بھی کچھ یہی حال ہے ۔ درسِ نظامی کا مقررہ اور مجوزہ نصاب جو آج تک ان مدارس میں رائج ہے آج سے دو سو سال پرانا ہے ۔ اُس وقت کی ضروریات کچھ اور تھیں اور آج کل کے مقتضیات کچھ اور ہیں ۔ لیکن کیا مجال کہ اس نصاب سے سرمو تجاوز کیا جائے ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ درسِ نظامی کے فارغ التحصیل طلبہ ایک بالغ نظر عالم اور مفکر نہ بن سکے ۔ آگاہی محدود، علمیت محصور! اب بچوں میں عام آگہی کہاں سے آئے ۔ جب کہ ہر قسم کی درسگاہوں میں تشنگی موجود ہے ، مقابلے کے امتحانات اب بھی ہوتے ہیں لیکن اُن پر انگریزی زبان کا راج ہے ، عمومی قابلیت کی اب بھی آزمائش رہتی ہے لیکن اس میں جنرل نالج یا آگہی "وقوفِ عامّہ" کا فقدان ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اس موضوع پر بھی کتابیں تالیف ہونے لگیں اور ضرورتمند اب ان ہی کتابوں کا سہارا لینے لگے کہ اس کے سوا اور کوئی چارۂ کار ہی نہیں ۔ اس دور میں اس عمومی آگہی کے دامن کو کچھ اور کوتاہ کر لیا گیا اور اُس کا نام "کوئنز" رکھا گیا ہے ۔ یعنی سوال سنیئے اور جواب دیجئے یا لکھیئے ۔ آپ کو یہ "کوئنز بکس" کتب فروشوں کے یہاں کثرت سے ملیں گی ۔ اس لئے کہ ان کی مانگ ہے اور یہ حضرات اس طلب کو پورا کرتے ہیں ۔

طلباء اپنی غیر نصابی مصروفیات کی بنا پر اتنا وقت نہیں پاتے کہ اپنی "واقفیتِ عامّہ" کو بڑھانے کے لئے ضخیم کتابوں کا مطالعہ کریں اور گراں قیمت کتابیں خرید کر کچھ مزیدار اور اعلیٰ معلومات فراہم کریں لہٰذا "واقفیتِ عامّہ" کی اب تمام تر ضروریات اِن ہی کوئنز بکس" سے پوری ہوتی ہیں ۔ اور نہ معلوم کب تک اس ذہنی مشقت اور مصروفیت سے بچنے کے لئے وہ ایسا کرتے رہیں گے ۔ اب اگر "کوئنز بکس" ہی ہمارا نصب العین اور اس راہ میں مطمح نظر بن گئی ہیں تو چاہیئے کہ ہر موضوع کو اس میں سمویا جائے لیکن باعتبار موضوع ان کوئنز بکس میں اسلامیات پر بہت کم مواد موجود ہے ۔ اسی طرح ان عظیم شخصیتوں کو بھی جو ہماری ایمانی اور دینی قدروں کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں معلوماتِ عامّہ کی ان کتابوں میں جگہ دے کر اس اختصار پسندی کو کچھ مفید اور ثمر آگاہی بنایا جائے تاکہ ان بزرگوں کی زندگانی

Marfat.com

اور اُن کے سوانح سے ہمارے ذہنوں کی تزئین اور پاکیزہ کردار کی تعمیر ہو سکے۔

مجھے بڑی مسرت ہے کہ محترمی حافظ محمد شکیل اوج ایم۔ اے (اسلامیات) نے اسلاف کرام کی شخصیتوں اور اُن کے کارناموں کو زندہ رکھنے کے لیئے اور نوجوان ذہنوں کو اُن سے متاثر کرنے کے لیئے ایک قدم اٹھایا ہے اور اُنھوں نے اسلاف کرام سے امام احمد رضا خاں قدس اللہ سرہٗ کی شخصیت اور اُن کے کارناموں کا انتخاب کیا ہے اور اُن کے علمی شاہکاروں سے تعارف کرانے کے لیئے اس مختصر پسندی کی راہ میں نتیجہ خیز قدم اٹھایا ہے، آپ نے بہت کاوش کے بعد امام احمد رضا خاں کی حیات، علمی مشاغل، علمی یادگاروں کو ایک کتاب میں جو کافی ضخیم ہے "سوال و جواب" کی صورت میں جمع کر کے طلباء کے لیئے ایک گرانقدر خدمت انجام دی ہے۔ میں عزیز القدر حافظ محمد شکیل اوج کو اُن کی اس کوشش پر مُبارکباد پیش کرتا ہوں۔ لیکن ایک بات کہنے سے میرا قلم نہیں رُکتا، وہ یہ کہ جناب شکیل صاحب اوج نے امام احمد رضا قدس اللہ سرہٗ کی کتابوں کے موضوع کے ساتھ ساتھ اُن کے ناموں کو بھی شامل کر لیا ہے جبکہ طلباء یا جواب دینے والے حضرات کے لیئے کتابوں کے نام جواب میں بتانا بہت ہی دشوار ہے۔ امام احمد رضا کی بیشتر کتابوں کے نام تاریخی ہیں۔ اور نام میں فصاحت و روانی یا دلکشی کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ موضوع کی مناسبت سے تاریخی نام رکھ دیا گیا۔ اکثر یہ تاریخی نام بہت طویل ہیں اور عربی سے نابلد طلباء کے لیئے اُن کی ادائیگی یا اُن کو صحیح طور سے بتانا دشوار ہوگا۔ لیکن میں اِس سلسلے میں شکیل صاحب کو مجبور سمجھتا ہوں کہ اس کے بغیر چارۂ کار نہیں تھا۔

بحیثیت مجموعی جناب شکیل صاحب کی یہ کوشش قابلِ قدر ہے اور طلبہ کے جلاءِ ذہن کے لیئے ایک قیمتی دستاویز ہے کہ اربابِ ذوق اور طلباء اس سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں گے۔

والسلام

شمس بریلوی

Marfat.com

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فکرِ رضاؒ علم و عرفان کا ایک ایسا دبستان ہے جس کی وسعت کا اندازہ بحرِ علم کا کوئی شناور ہی کر سکتا ہے۔ تفقہ فی الدین میں ربّ العزّت نے اعلیٰحضرت امام احمد رضاؒ کو وہ مقام عطا کیا ہے جس کی بہت کم مثال ملتی ہے۔ آپ علم و عرفان کا ایک کوہِ گراں اور فقاہت و ثقاہت کا ایک بحرِ ناپید اکنار تھے صرف یہی نہیں بلکہ آپ کا سیاسی فکر و فلسفہ بھی برِّصغیر میں ملّتِ اسلامیہ کے جُداگانہ تشخص کے قیام کے سلسلہ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

لیکن یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ ایک عرصہ تک آپ کی دینی و ملی خدمات کی روشنی اہلِ علم تک نہ پہنچ سکی۔ عوامی سطح پر آپ سے تمسّک اور عقیدت کا اظہار تو بہت کیا گیا لیکن آپ کی دینی و ملی خدمات اور سیاسی و معاشی فکر و فلسفہ کو علمی حلقوں میں متعارف کرانے کے لئے مؤثر طور پر سعی نہیں کی گئی، اس میں کوتاہی اپنوں ہی کی ہے، غیروں سے شکوہ نہیں کیا جا سکتا۔

تاہم یہ ایک انتہائی حوصلہ افزا اور مسرت انگیز امر ہے کہ اہلِ علم وقت کی اس اہم ضرورت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ افکارِ رضاؒ پر تحقیقی کام کا آغاز ہو چکا ہے اور آپ کے تفقہ فی الدین اور سیاسی و معاشی فکر و فلسفہ سے متعلق مختلف گوشے آشکار ہوئے ہیں۔

اس سلسلے کا باقاعدہ آغاز سیّد ریاست علی قادری نے ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضاؒ کے قیام کی صورت میں کیا اور متعدد علمی و تحقیقی کتب تصنیف ہوئیں۔

Marfat.com

عزیزم حافظ محمد شکیل اوج کی یہ کاوش اِس اعتبار سے انتہائی لائق تحسین اور قابلِ مُبارکباد ہے کہ اُنھوں نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے ذکر و فکر رضا کے منصوبے پر کام کرنے والے محققین کی نگارشات سے ماخوذ اعلیحضرت کے بارے میں انتہائی معلوماتی نوعیت کا ایک مجموعہ مرتب کیا ہے جو فکرِ رضا پر تحقیق کرنے والوں کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے موصوف نے اعلیحضرت کی سوانح حیات، آباؤ اجداد، اساتذہ، مشائخ، تلامذہ، خلفاء، آپ کی قرآن فہمی، فقہیات، سیاسیات، معاشیات، جدید سائنس، روحانیت، عصری علوم، شعر و سخن، آپ کے ہمعصر مشاہیر اور آپ سے متعلق اہلِ علم و فضل کی آراء و تاثرات کمال جامعیت کے ساتھ مختلف حوالوں سے جمع کر دیئے ہیں۔ یہ کتاب اپنی نوعیت اور اسلوب کے لحاظ سے غالباً پہلی کتاب ہے۔ اُمید ہے کہ نہ صرف طلبہ بلکہ جملہ قارئین کو اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

میں حافظ محمد شکیل اوج صاحب کو اس نہایت کامیاب اور خوبصورت کاوش پر مُبارکباد دیتا ہوں اور دُعاگو ہوں کہ ربّ العزت موصوف کی اِس خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت بخشے۔ (آمین) اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب و شفاعت عطا کرے اور فکرِ رضا کی برکات اور فیوضات میں سے حصہ وافر نصیب کرے تاکہ یہ مزید استقامت کے ساتھ دین کا فریضہ انجام دے سکیں۔ آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(دستخط)

(ڈاکٹر) محمد طاہر القادری

۲۷ اپریل ۱۹۸۷ء

الحاج محمدؐ حنیف طیبؔ صاحب

سابق وفاقی وزیر حکومت پاکستان

اعلحضرت، مجدّدِ برحق شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ اپنے عہد سے لے کر آج تک ملّتِ اسلامیہ میں یکساں مقبول و معروف ہیں۔ کیا عالم، کیا عامی سبھی اُن کے خوشہ چیں اور ذاکر و واصف ہیں۔ جمہور مُسلمانوں میں ان کا اسمِ گرامی اتحاد و محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ خدا نے جو قبولیت عامّہ و تامّہ انھیں عطا فرمائی ہے وہ بہت کم مفکّروں کے حصّے میں آئی ہے۔ ان کی شخصیّت اتنی پہلو دار ہے کہ محققین مدّتوں سے تحقیق در لیسرچ کے بعد بھی ان کے باب میں اپنی کوتاہ علمی اور کم مائیگی کے معترف نظر آتے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب عزیز القدر حافظ محمد شکیل اوج کی مرتب کردہ ہے۔ بلاشبہ یہ بڑے حوصلے کا کام تھا۔ جسے اُنھوں نے ستائش کی تمنّا اور صلہ کی پروا سے قطعی بے نیاز ہو کر محض جذبۂ اخلاص سے انجام دیا ہے۔ باری تعالیٰ اُنھیں اس کا اجر عطا فرمائے اور دارین میں سرفراز فرمائے۔

(آمین)

(محمدؐ حنیف حاجی طیّب)

Marfat.com

ادیب الملک حکیم محمّد موسیٰ امرتسری مدظلہ

جناب حافظ محمد شکیل اوج سلمہ اللہ تعالیٰ نے امام احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر نہایت محنت و کاوش سے ندرت کی حامل کتاب "رضا کوئیز بک" ترتیب دی ہے جو اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے۔ میں اس حوالے سے بہت کچھ لکھنا چاہتا تھا، لیکن طبیعت کی مسلسل خرابی یعنی صاحب فراش ہونا اس راہ میں مانع ہوا جس کا افسوس ہے۔ بہر حال میں حافظ صاحب کو اُن کی اس کامیاب کوشش پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں اور دُعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں دینِ متین کی خدمت بجالانے کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔

حکیم محمد موسیٰ امرتسری

سرپرستِ اعلیٰ

مرکزی مجلسِ رضا لاہور (رجسٹرڈ)

Marfat.com

علّامہ محمّد اعظم سعیدی

اعلحضرت، امام اہلسنّت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی علیہ الرحمۃ، علم و دانش کا چہار جہتی "صحرا" ہیں۔ صحرا کی تشبیہہ اس لئے کہ جس طرح قدرت نے صحرا میں جسمانی حیات بخشی کا سامان وافر مقدار میں مہیّا کر رکھا ہے کہ حکیم لقمان سے لیکر ابن بیطار تک سبھی ان صحراؤں میں حیات بخشی کے اسباب کی جستجو میں رہے، بعینہٖ قدرت نے امام احمد رضا کی ذات کے صحرا میں علمی و عملی، فکری و نظری، مادی و روحانی، حیات بخشی کا سب سامان وافر مقدار میں مہیّا کر رکھا ہے۔ اس صحرائے علم و دانش سے گرامی قدر حافظ محمد شکیل اوؔج نے وہ جواہر چُنے ہیں کہ باید و شاید ــــــ اُنھوں نے صحرا میں بکھرے ان نگینوں کو چُن چُن کر تسبیح کے دانوں کی مانند سلکِ تحریر میں پرو دیا ہے جو "رضا کوئیز بک" کے نام سے آپ کے سامنے ہے۔ شیدایانِ رضا کے لئے بالیقین ایک نایاب تحفہ ہے، اس لئے کہ یہ موضوع ہنوز نہ صرف تشنہ تھا بلکہ اتنا مبسوط، محقق کام اس پر ہوا ہی نہ تھا۔ برادرم حافظ محمد شکیل اوؔج لائق تحسین ہیں کہ اُنھوں نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔ دِلی دُعا ہے کہ اللہ ربّ العزّت حافظ صاحب کے علم و قلم میں مزید برکتیں پیدا فرمائے۔ (آمین)

احقر: **محمّد اعظم سعیدی**
چیئرمین: سرائیکی اُردو رائٹرز گلڈ آف پاکستان
۱۹ر اے ٹیونیشیا لائن۔ کراچی

Marfat.com

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ

(پی۔ ایچ۔ ڈی)

عزیزی حافظ محمد شکیل اوج زید مجدہٗ نوجوان قلمکار ہیں، انھوں نے متعدد مضامین لکھے ہیں، جن میں سے بعض شائع ہو چکے ہیں ——— امام احمد رضا پر ان کا یہ کام قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا ——— اس میں شک نہیں، طلبہ کے لئے ایسی کتاب کی ضرورت تھی، شکیل صاحب نے اس ضرورت کو پورا کیا، وہ ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ دارین میں سرفراز فرمائے۔ علم و دانش کی وہ اسی طرح خدمت کرتے رہیں۔ ان کا ذوق و شوق اسی طرح قائم و دائم رہے۔ اور ان کا قلم اسی طرح رواں دواں رہے۔ آمین بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ و ازواجہ واصحابہ وسلم۔

احقر

محمد مسعود احمد عفی عنہ

سابق پرنسپل:۔ گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ۔ پاکستان)

Marfat.com

سیّد ریاست علی قادری مرحوم

مکرمی و محترمی حافظ محمد شکیل اوج صاحب

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاجِ گرامی !

اُمید ہے کہ آپ بحمدہٖ تعالیٰ خیروعافیت سے ہونگے۔ سب سے پہلے تو میری طرف سے دِلی مُبارکباد قبول فرمائیے کہ آپ نے "رضا کوئز بُک" شائع کر کے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پُورا کیا ہے۔ یہ کتاب سوانح اولیاء اللہ کے باب میں ایک حَسین اِضافہ اور دُنیائے سُنّیت کے ساتھ ساتھ دُنیائے رضویت کی بھی بہت بڑی خدمت ہے۔ آپ کی یہ کاوش بِلا شبہ اہلِ عِلم کی قدر دانی کی مستحق ہے۔ اور اِنشاء اللہ آپ کے لیئے توشۂ آخرت بھی ثابت ہوگی۔

آپ نے اس کتاب میں سوانح اعلیٰ حضرت کے بہت سے گوشوں کے متعلق نہایت وقیع اور مستند معلومات جمع کر دی ہیں خدا آپ کو صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال کرے تاکہ آپ پوری توجہ اور یکسوئی کے ساتھ بڑے بڑے کام ہمیشہ انجام دیتے رہیں۔

خیر اندیش

سیّد ریاست علی قادری

صدرِ اوّل وبانی :۔ "اِدارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا"
کراچی پاکستان

Marfat.com

فیصل ندیم احمد قادری

چیئرمین رضا ریسرچ اکیڈمی

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان فاضلِ بریلوی برِّصغیر پاک و ہند ہی میں نہیں بلکہ عالمِ اسلام کی ایک مُسلّم، قد آور، بلند و بالا اور عظیم ترین فقیدالمثال اسلامی شخصیت کا نام ہے۔ جس نے اپنی زبان و قلم سے ایمانیات، تحقیقات و انکشافات کے وہ انمول و لاثانی موتی بکھیرے ہیں جو رہتی دُنیا تک علم و فضل کی محفلوں میں ایمانی و روحانی، جلالی و جمالی تابناکیوں کے ساتھ روشن اور منور رہیں گے

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی شخصیت ایسی باغ و بہار و یگانۂ روزگار ہے کہ آپکی ہمہ جہت شخصیت اور آپ کے علم و فضل کے ہر ہر گوشے پر تحقیقی و تحریری نوعیت کا کام شب و روز ہو رہا ہے، شاید ہی کوئی دُوسری شخصیت پاک و ہند میں ایسی ہو جس کے کمالِ علم و فضل و بے مثالِ عشق پر اتنی کتابیں لکھی گئی ہوں۔

"رضا کو منٹ بک" فاضل بریلوی کی زندگی کے ماہ و سال جذبات تصنیفات و تالیفات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ یہ کتاب بالعموم ہر شخص کے لیئے کارآمد۔ اور بالخصوص نوجوان طالب علموں کے لیئے تو بہت ہی اثر آفریں ثابت ہوگی۔ جس میں تحریک و تنظیم، تعلیم و تدریس، تفکّر و تدبر سب ہی شامل ہے۔ پروفیسر حافظ محمد تشکیل اوج صاحب کی یہ کتاب اپنی نوعیت اور اسلوب کے لحاظ سے پہلی کتاب ہے۔ لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ ایک عرصہ تک یہ کتاب اہلِ علم و دانش تک نہ پہنچ سکی۔ لیکن اب نامِ رضا کی برکات و فیوضات سے یہ سعادت مسلم کتابوی لاہور کے حصّہ میں آئی ہے کہ اکیڈمی اس فکرِ رضا کے پیکر کو شائع کر رہی ہے۔ میں اللہ رب العزت جل جلالہ سے دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر حافظ محمد تشکیل اوج صاحب کو عمرِ طویل عطا فرمائے اور وہ اس طرح خدمتِ دین کرتے رہیں (آمین)

الفقیر فیصل ندیم احمد قادری عفی عنہ

Marfat.com

حرفِ آغاز

دُنیا کا عجب رنگ ہے، اِس میں کئی لوگ آندھی کی طرح آئے، بگولے کی طرح چھائے اور بُلبلے کی طرح بیٹھ گئے ؎

مِٹے نامیوں کے نِشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

کسی کی مدتِ شہرت حیاتِ فانی پر محیط، کسی کا قصۂ تشہیر موت و وصال پر ختم، کسی کی عُمرِ بزرگی بہت مختصر، کسی کی نیکنامی قصۂ پارینہ ـــــــ مگر ہاں کچھ ایسے بھی ہیں جن کی حُرمت، شہرت، رفعت، شوکت، عظمت، سطوت سب لافانی و جاودانی ہے ـــــــ احمد رضا کو فوت ہوئے کئی سال گزر گئے مگر اُن کی توقیر، تشہیر بدستور ہے بلکہ پہلے سے بہت زیادہ۔

؎ ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جہاں کسی مخدوم کا تذکرہ، کسی ممدوح کا چرچا ہوا، اقبالؒ کا یہ شعر ضرور پڑھا گیا۔ ستم بالائے ستم! ہر مخدوم اس کی تشریح، ہر ممدوح اس کی تفسیر بنا۔ نتیجتہً شعر کی ارزانی ہوئی، لوگوں نے مستحق شعر کو بھی کسی کا "بزرگ اور معظم" سمجھ لیا اور یوں حقدار کو استحقاق سے محروم رکھا ـــــــ جب میں نے یہ شعر پڑھا تو احمد رضا کا تصوّر ذہن میں اُبھرا، جب احمد رضا کو پڑھا تب اِس شعر کا مفہوم ذہن میں اُترا۔ میں

Marfat.com

شعر کو احمد رضا سے اور احمد رضا کو شعر سے، ایک لمحے کے لئے بھی الگ کر سکا ــــ شاید اِس لئے کہ حقدار کو اب اس کا حق مِل چکا تھا

دُنیائے تنوّع میں متنوّع علوم و فنون ہیں، کوئی کسی عِلم کا عالِم، کوئی کسی فن کا ماہر عام صاحبانِ علم و فن ایک دوسرے کے قدر دان، ایک دوسرے کے محتاج، ایک دوسرے کے ممدوح ــــ یہ صاحبانِ کسب کا حال ہے ــــ جو صاحبانِ وہب ہیں، اُن کی بات دیگر ہے، اُن کی دُنیا الگ ہے، وہ جملہ علوم و فنون کے اسپیشلسٹ اور اپنی ذات میں تنہا انجمن ہیں، سب اُن کے قدر دان، سب اُن کے محتاج، سب اُن کے مدّاح ــــ یہ حقیقت مجھ پر تب آشکارا ہوئی جب میں نے احمد رضا کا مطالعہ کیا، اِسے قرآن کی زبان میں "علمِ لدُنی" کہا گیا ہے ــــ سچ تو یہ ہے کہ اس لفظ کا مفہوم مجھے جس تعجب خیز اور حیرت انگیز شخصیت نے سمجھایا وہ احمد رضا کی ذات ہے۔ اب حال یہ ہے کہ میں اس لفظ کو احمد رضا کے حوالے سے اور احمد رضا کو اس لفظ کے حوالے سے جانتا ہوں۔

احمد رضا بریلی کے تھے، اِسی مناسبت سے بریلوی کہلائے، ہندوستان، پاکستان کے بیشتر عُلماء فضلاء، بریلوی کہلاتے ہیں، حالانکہ وہ بریلی کے نہیں، لیکن اُن کی نِسبت احمد رضا کی فکر و نظر اور ارادت سے ہے، اِس لیئے بریلوی کہلاتے ہیں۔ اِس نسبت کو کسی فرقہ پر محمول کر لینا لاعلمی، ناسمجھی، کم مائیگی بے بِساطی، کٹ حجتی اور رضا دشمنی ہے۔
دُنیا نے احمد رضا کو "اعلیٰحضرت" کہا۔ حاسدوں کو بُرا لگا، بات ذہن و دل سے نکلی، نوکِ زبان پر آ گئی ــــ اعتراض یہ تھا، صرف حضرت کہا ہوتا "اعلیٰ حضرت" کیوں کہا؟ مُحبّوں نے ہر چند سمجھایا، لیکن کچھ نہ سُنا، مخالفت کا ایک طوفان کھڑا کر دیا۔ ــــ اس لقب کی آڑ میں احمد رضا کو نہ جانے کیا کچھ کہا، غرض دشنام و اتہام کا ایک دفتر کھول دیا۔
"اعلیٰ حضرت اور قائدِ اعظم" ــــ یہ ہم معنیٰ و مترادف القاب ہیں مگر

Marfat.com

جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ (یا رسول اللہ علیک السلام) بدبخت و نامراد ہوا وہ شخص کہ جس نے ماہِ رمضان المبارک پایا اور وہ (سچے دل سے توبہ نہ کر سکا) یہاں تک کہ رمضان گزر گیا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی۔" تو میں نے کہا آمین۔ پھر جبرئیل نے عرض کیا۔ بدبخت اور نامراد ہے وہ شخص (بھی) کہ جس نے اپنی زندگی میں اپنے والدین یا دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور وہ ان کی خدمت کر کے جنّت میں نہ جا سکا،، میں نے کہا "آمین"۔ پھر (تیسری مرتبہ) جبرئیل علیہ السّلام نے عرض کیا کہ بدبخت اور نامراد ہے وہ شخص بھی کہ جس کے سامنے آپ کا ذکر پاک ہو اور وہ آپ پر درود پاک نہ پڑھے۔ تو میں نے کہا آمین!"۔

(بخاری شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ

محترم قارئین کرام! سوچیئے بھلا اس تیرہ بخت کی بدقسمتی اس سے بڑھکر اور کیا ہوگی کہ جس کی تذلیل و بدبختی کی دعا سکھاتا خود اللہ ربّ العزّت ہے اور دعا مانگ جبریل امین علیہ السلام رہے ہیں جبکہ اس کی تائید و حمایت ہمارے آقا رسول عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم "آمین،، کہہ کر فرما رہے ہیں۔ وہ مایوس و نامراد خواہ کتنا بھی بڑا عابد و زاہد اور متقی و پرہیزگار کیوں نہ ہو اس کی ادا کی گئی نماز، اس کا ماہِ صیام میں روزہ کی نیّت سے بھوک و پیاس برداشت کرنا، اس کا راستہ کی تکالیف و مصائب برداشت کر کے مال و دولت خرچ کر کے حج کرنا کس کام آیا کہ جس کی تباہی و بربادی کی خبر خود ربّ کریم دے رہا ہے۔ ہائے افسوس!

ع
وہ مایوس تمنا کیوں نہ سوئے آسماں دیکھے
کہ جو منزل بہ منزل اپنی محنت رائیگاں دیکھے

حدیث مبارکہ کے عظیم ذخیرہ سے یہاں چند ایک روایات مبارکہ کا ترجمہ نقل کرتا ہوں جن کے مطالعہ سے ہر ذی شعور سمجھ سکتا ہے کہ درود شریف کا نہ پڑھنا

Marfat.com

ستم دیکھئے "اعلیحضرت" کے پردے میں احمد رضا کو برا کہنے والے "قائدِ اعظم کے پردے میں محمد علی جناح کو برا نہ کہہ سکے۔

احمد رضا کا نام سنتے ہی تاریخ ہندوستان نگاہوں کے سامنے آجاتی ہے اللہ اللہ! احمد رضا ایک طرف، دنیا جہان کے فتنے دوسری طرف ——— اُن سے لڑائی، نبرد آزمائی، اُن سے مقابلہ، ان سے جھگڑا، بڑے دل گردے کا کام تھا۔ بڑے حوصلے کی بات تھی

ع
دشمنوں کا جمگھٹا تنہا تھا وہ مردِ خدا

احمد رضا تمام عمر قلم و قرطاس سے جنگ کرتے رہے، کتنوں کو شکست فاش دی، کتنوں سے ہتھیار ڈلوائے، کتنوں کو گرفتار کیا اور حبِ نبوی کی جیل میں ڈال دیا۔ ——— چند ایک نہیں سینکڑوں کتابیں لکھ دیں، جو سب انتخاب بلکہ حسنِ انتخاب ہیں۔ اور باوجود اس کے ستائش کی تمنا اور صلہ کی پروا سے قطعی بے نیاز، اپنے علم و ہنر پر غرور، نہ اپنی تحقیق پر ناز، شہرت و تشہیر سے کوسوں میل دور ہمہ وقت مصروفِ تگ و تاز ——— سچ فرمایا رسول اللہ نے:

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَبْعَثُ لِھٰذِہٖ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِاٰتِہٖ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا ——— یعنی

"بے شک اللہ تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں اس اُمت کے لئے ایسے لوگ اُٹھاتا رہے گا۔ جو اُس کے لئے اُس کے دین کو تازہ کریں گے"۔ (سننِ ابوداؤد)

احمد رضا عالمِ اسلام کی وہ مظلوم شخصیت ہے، جو اپنے اور غیر دونوں کے ظلم کا شکار ہوئی، بیگانوں کے ظلم کا شکار کون نہیں ہوتا؟ مگر رونا اپنوں کے ظلم کا ہے۔ ——— اپنوں نے احمد رضا کا تعارف ایسا نہ کرایا، جو وقت اور زمانے کا اقتضا تھا ———

احمد رضا پچپن سے زائد علوم و فنون کے ماہر تھے اور اُن میں سے کئی ایک کے موجد بھی، وہ جن جن علوم کے علامہ تھے، علمائے حاضر تو کجا، علمائے معاصر بھی اُن کی ابجد سے واقف

Marfat.com

نہ تھے، اِلّا ماشاء اللہ۔

ڈاکٹر سر ضیاء الدین مرحوم کے نام سے ایک دنیا واقف ہے، مرحوم مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے وائس چانسلر تھے، ریاضی میں بڑا ادرک اور کمال حاصل تھا، ایشیا کے بلند پایہ ریاضی دانوں میں شمار تھا، ریاضی میں اس قدر تبحر کے باوصف' مرحوم خود کو احمد رضا کا شاگرد سمجھتے تھے۔

یہ ایک مثال ہے، بقیہ علوم وفنون میں بھی احمد رضا کی حیثیت اُستادانہ تھی۔ سچ کہا ہے:

ع "جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں"

زیرِ نظر کتاب کو اعلیٰحضرت کی ہمہ پہلو شخصیت کا ایک اجمالی تعارف سمجھئے۔ یہ تعارف خاکسار نے آج سے ساڑھے بارہ (۱۲) سال قبل ترتیب دیا تھا جسکا مقصد تفہیمِ رضا کے سوا کچھ نہ تھا ـــــ مگر افسوس کہ یہ "تعارف" بروقت شائع نہ ہو سکا۔ شائع نہ ہو سکنے کی وجوہات بہت سی تھیں، جن کا بیان تفصیلی ہے اور یہاں موقعۂ تفصیل نہیں، لہٰذا اس سے صرفِ نظر ـــــ البتہ اپنے اُن مخلص احبّاً کا دلی شکریہ کہ جنھوں نے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی کرم فرمایا ـــــ اوّلاً مکرمی جمال احمد رضا فاروقی علیمی صاحب کا ـــــ جنھوں نے اعلیٰحضرت سے متعلق لٹریچر فراہم کیا۔ ثانیاً مکرمی شاہین صدیقی صاحب کا ـــــ جنھوں نے میرے مسودے کو موضوعاتی اعتبار سے ترتیب دیا۔ ثالثاً مکرمی عبدالنعیم خاں صاحب کا ـــــ جنھوں نے مسوّدے کی نقلِ ثانی فرمائی اور ملک کے مشہور ومعروف نعت خواں جناب شہزاد احمد (صدر انجمن ترقی نعت)، جناب فیصل ندیم احمد قادری، جنہوں نے مسودے کی پروف ریڈنگ فرمائی، اور مسلم کتابوی لاہور کے اراکین جو اس کی اشاعت کے اصل محرک ہیں اور جنکی نگرانی میں اب یہ کتاب "رضا کوئیز بک" کے نام سے شائع ہو رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اِن سب کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکسار حافظ محمد شکیل اوج

Marfat.com

ذاتی حالات وکیفیات

۱- امام احمد رضا کی تاریخ ولادت سنہ ہجری میں بتایئے ؟

(۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ)

۲- بتایئے آپ نے سب سے پہلا خطاب کب کیا تھا ؟

(۱۸۶۲ء بمطابق ربیع الاول ۱۲۷۸ھ کو چھ سال کی عمر میں)

۳- بتایئے آپ کا پیدائشی نام کیا تھا ؟

(محمد)

۴- کیا آپ احمد رضا کا تاریخی نام بتا سکتے ہیں ؟

(المختار)

۵- بتایئے آپ کا نام احمد رضا کس نے رکھا تھا ؟

(دادا جان رضا علی خان نے)

۶- بتایئے جب جنگِ آزادی لڑی جارہی تھی اُس وقت آپکی عمر کتنی تھی ؟

(صرف ایک سال)

۷- بتایئے آپ کے عمامہ کا شملہ کس شانے پر رہتا تھا ؟

(بائیں شانے پر)

۸- آپ کو نوعُمری میں ایک مرض ہو جایا کرتا تھا۔ بتایئے کون سا ؟

(آشوب چشم کا)

۹- آپ پان بھی کھایا کرتے تھے۔ بتایئے تمباکو کے ساتھ یا بغیر تمباکو کے ؟

(بغیر تمباکو کے)

Marfat.com

۱۰۔ بتائیے آپ کا ذریعۂ آمدنی کیا تھا ؟

(زمینداری)

۱۱۔ بتائیے آپ قلم میں کون سی نِب لگانے سے اِجتناب کرتے تھے ؟

(لوہے کی نِب)

۱۲۔ بتائیے آپ جب ۷۸۶ کا عدد لکھتے تھے تو ابتدا دائیں طرف سے کرتے تھے یا بائیں طرف سے ؟

(دائیں طرف سے، یعنی پہلے ۶ لکھتے تھے)

۱۳۔ کثرتِ مطالعہ سے جب آپ کی آنکھوں میں نہایت شدید تکلیف ہوگئی تھی تو آپ نے اپنے اُستاد مرزا غلام قادر بیگ کے اصرار پر ایک ڈاکٹر سے رجوع کیا تھا۔ ڈاکٹر کا نام بتائیے ؟

(ڈاکٹر انڈرسن)

۱۴۔ بتائیے آپ کی آنکھ کے معائنہ کے بعد ڈاکٹر انڈرسن نے کیا کہا تھا ؟

(مطالعہ چھوڑ دیجئے نہیں تو بیس برس میں آنکھوں میں پانی اُتر آئے گا)

۱۵۔ آپ کی پیدائش پر خاندان کے کس بزرگ نے یہ کہا تھا " میرا یہ بیٹا انشاء اللہ بہت بڑا عالم ہوگا" ؟

(مولانا رضا علی خان نے)

۱۶۔ بتائیے آپ نے کتنے عرصہ میں قرآنِ مجید حفظ کیا تھا ؟

(ایک ماہ میں)

۱۷۔ کیا آپ امام احمد رضا کے حفظِ قرآن کی وجہ بتا سکتے ہیں ؟

(بعض لوگ نام کے ساتھ حافظ لکھ دیا کرتے تھے، اِس لئے حافظ بننا اپنے اوپر لازم کرلیا)

۱۸۔ بتائیے آپ گھڑی کا ٹائم کس طرح ملایا کرتے تھے ؟

(دِن کو سورج، اور رات کو ستارے دیکھ کر)

۱۹۔ بتائیے گھڑی کا اس طرح ملانا کس علم میں صاحبِ کمال ہونے کی دلیل ہے ؟

(علمِ توقیت میں)

۲۰۔ آپ کی حیرت انگیز ذہانت دیکھ کر آپ سے یہ کس نے پوچھا تھا کہ صاحبزادے سچ

Marfat.com

سچ بتا دو کسی سے کہوں گا نہیں، تم انسان ہو یا جن ؟
(آپ کے اُستاد نے)

۲۱۔ بتائیے اس کے جواب میں آپ نے کیا ارشاد فرمایا تھا ؟
(الحمدُ للہ میں انسان ہوں، البتہ اللہ کا فضل و کرم شامل حال ہے)

۲۲۔ بتائیے آپ نے اپنی پوری زندگی میں مجموعی طور پر کتنی زکوٰۃ ادا کی ؟
(آپ نے کبھی اتنی رقم اپنے پاس جمع ہی نہیں رکھی جس پر زکوٰۃ واجب ہو اس لئے آپ نے کبھی زکوٰۃ نہیں دی)

۲۳۔ آپ عموماً مٹکے کا باسی پانی نہیں پیتے تھے۔ بتائیے کیوں ؟
(آپ کو زکام ہو جاتا تھا)

۲۴۔ آپ نے پونے تین ماہ مکّہ معظّمہ کے قیام کے دوران بقولِ خود، کتنی مقدار میں آبِ زم زم پیا تھا ؟
(تقریباً چار من)

۲۵۔ بتائیے آپ نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل، کس قرآنی آیت سے سنہ وفات نکالا تھا ؟
(ویطاف علیھم بانیہ من فضّۃ واکواب)

۲۶۔ کیا آپ اس قرآنی آیت کا ترجمہ جانتے ہیں ؟
(خدّام چاندی کے کٹورے اور گلاس لئے، ان کو گھیرے ہیں)

۲۷۔ بتائیے اس آیت سے علمِ ابجد کے قاعدے سے کتنے عدد برآمد ہوتے ہیں ؟
(۱۳۴۰)

۲۸۔ وفات سے کچھ دیر قبل آپ سے وقت پوچھا گیا تھا، بتائیے وہ وقت کیا تھا ؟
(۱ا بجکر ۱ دن)

۲۹۔ وفات سے چند لمحے قبل آپ نے قرآن شریف سُننے کی فرمائش کس سے کی تھی ؟
اپنے چھوٹے صاحبزادے مفتی (محمد مصطفٰے رضا خاں صاحب) سے

۳۰۔ بتائیے قرآن مجید کی وہ کون سی دو سورتیں ہیں جو محمد مصطفٰے رضا خاں صاحب نے انھیں سُنائیں ؟
(سورۂ یٰسین، اور سورۂ رعد)

Marfat.com

۳۱۔ بتائیے وقتِ وصال آپ کی زبان پر کیا تھا؟

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

۳۲۔ امام احمد رضا کی پیدائش تو بریلی کے محلہ جسولی میں ہوئی تھی لیکن ذرا یہ بتائیے کہ آپ کا مزار کس محلہ میں واقع ہے؟

(محلہ سوداگران میں)

۳۳۔ اپنی نمازِ جنازہ پڑھانے کے لئے آپ نے دو نام دیئے تھے جس میں ایک نام تو آپ کے بڑے صاحبزادے کا تھا۔ بتائیے دوسرا نام کس کا تھا؟

صاحب بہار شریف (مولانا امجد علی اعظمی کا)

۳۴۔ آپ نے اپنے جنازہ کے آگے "ذریعۂ قادریہ" اور ایک نعت پڑھنے کی وصیّت کی تھی۔ بتائیے وہ نعت کونسی تھی؟

کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں دُرود

۳۵۔ تدفین کے بعد آپ کی قبر پر سات مرتبہ اذان دی گئی تھی۔ بتائیے کیوں؟

(اس لئے کہ وصیّت تھی)

۳۶۔ بتائیے یہ اذان کس نے دی تھی؟

آپکے بڑے صاحبزادے (محمد حامد رضا خاں نے)

۳۷۔ اذان کے بعد آپکی وصیت کے مطابق بہ آوازِ بلند کتنی دیر تک دُرود شریف پڑھا گیا تھا؟

(تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک)

۳۸۔ آپ نے کتنے دنوں تک مسلسل اپنی قبر پر قرآن شریف اور درود شریف پڑھنے کی وصیّت کی تھی؟ (تین روز تک)

۳۹۔ بتائیے وہ کون سا علم ہے جسے آپ مکروہ سمجھتے تھے؟ (فلسفہ)

۴۰۔ بتائیے آپ نے بیشتر علوم کس سے حاصل کئے؟

(اپنے والدِ محترم سے)

۴۱۔ امام احمد رضا مسندِ افتاء پر کب فائز ہوئے سنہ عیسوی بتائیے؟

Marfat.com

(۱۸۶۹ء میں)

۴۲۔ بتائیے آپ نے قرآن پاک ناظرہ کب ختم کیا تھا؟

(سنہ ۱۸۶۰ء مطابق سنہ ۱۲۷۶ھ کو چار سال کی عمر میں)

۴۳۔ بتائیے آپ نے علوم عقلیہ ونقلیہ سے سندِ فراغت کب حاصل کی تھی؟

(سنہ ۱۸۶۹ء مطابق سنہ ۱۲۸۶ھ کو)

۴۴۔ آپ نے علمِ حدیث، علمِ فقہ اور علمِ اصولِ تفسیر کی سند کن علماء سے حاصل کی تھی؟

(سید احمد دحلان شافعی مکیؒ اور عبدالرحمان سراج حنفی مکیؒ سے)

۴۵۔ آپ نے پہلی بار حج کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

(سنہ ۱۲۹۶ھ مطابق سنہ ۱۸۷۸ء کو)

۴۶۔ بتائیے آپ نے دوسری بار حج کی سعادت کس سنہ عیسوی میں حاصل کی؟

(سنہ ۱۹۰۵ء میں)

۴۷۔ بتائیے آپ کا وصال کب ہو۔ سنہ عیسوی بتائیے؟

(نومبر سنہ ۱۹۲۱ء میں)

۴۸۔ سنہ عیسوی کے مطابق امام احمد رضا کی عمر بتائیے؟

(۶۵ سال)

۴۹۔ بتائیے سنہ ۱۹۰۵ء کو حرمین طیبین میں آپ کا قیام کتنے عرصہ رہا؟

(چار ماہ)

۵۰۔ بتائیے آپ کی ازدواجی زندگی کا آغاز کب ہوا تھا؟

(سنہ ۱۸۷۴ء مطابق سنہ ۱۲۹۱ھ کو)

۵۱۔ بتائیے اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

(سنہ عیسوی کے مطابق ۱۸ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۱۹ سال)

۵۲۔ بتائیے پہلے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟

(سنہ عیسوی کے مطابق ۲۲ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۲۴ سال)

۵۳۔ بتائیے آپ نے بریلی میں کون سا دارالعلوم قائم کیا تھا؟

Marfat.com

(دارالعلوم منظرِ اسلام)

۵۴- بتائیے اس دارالعلوم کے قیام کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

(سنہ عیسوی کے مطابق ۴۹ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۵۱ سال)

۵۵- بتائیے دوسرے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟

(سنہ عیسوی کے مطابق ۴۹ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۵۱ سال)

۵۶- بتائیے کس شہر کے علماء نے آپ کو "ضیاالدین احمد" کا لقب دیا تھا؟

(مکہ معظمہ کے علماء نے)

۵۷- بتائیے آپ دوسرے حج کے موقع پر واپسی میں ہندوستان کے کس مشہور شہر تشریف لے گئے تھے؟

(بمبئی)

۵۸- بتائیے بمبئی سے واپسی پر آپ کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے؟

(احمد آباد میں)

۵۹- بتائیے اِن دونوں شہروں میں آپ کا قیام کتنے کتنے عرصہ رہا؟

(ایک ایک ماہ)

۶۰- بتائیے وہ دو مہینے کون سے ہیں؟

(ربیع الاوّل، ربیع الآخر)

۶۱- بتائیے ۱۹۱۸ء مطابق جمادی الآخر ۱۳۳۷ھ کو آپ کس جگہ تشریف لے گئے؟

(جبل پور)

۶۲- جون ۱۹۲۱ء مطابق رمضان المبارک ۱۳۳۹ھ کو آپ کہاں قیام پذیر تھے؟

(کوہ بھوالی (نینی تال) میں)

۶۳- آپ کا وصال کب ہوا۔ سنہ ہجری بتائیے؟

(۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو)

۶۴- آپ کی عمر بہ اعتبارِ سنہ عیسوی ۶۵ سال بنتی ہے بتائیے سنہ ہجری کے مطابق کتنی عمر بنتی ہے؟

(۶۸ سال)

Marfat.com

۶۵۔ بریلی کے اُس محلہ کا نام بتایئے جہاں آپ کی پیدائش ہوئی ؟

(محلّہ جسولی)

۶۶۔ بتایئے وہ مکان کہ جہاں آپ پیدا ہوئے اس وقت کس کی ملکیت میں ہے ؟

(ایڈوکیٹ ازدر حسین کی ملکیت میں ہے)

۶۷۔ محلہ سوداگران بریلی کا وہ مکان جہاں سے آپ نے علوم وفنون کے دریا بہائے، بتایئے آج کل کس کے قبضے میں ہے ؟

(ایک غیر مُسلم کے)

۶۸۔ آپ کے مزار کے سامنے ایک مسجد ہے، کیا آپ اس مسجد کا نام بتا سکتے ہیں ؟

(مسجد رضا)

۶۹۔ محلّہ گھیر جعفر خان بریلی کی اُس مسجد کا نام بتایئے۔ جہاں آپ سال میں دوبار وعظ فرمایا کرتے تھے ؟

(شاہی اکبری مسجد)

۷۰۔ بتایئے یہ مسجد کس نے تعمیر کرائی تھی ؟

(شہنشاہ اکبر نے ۹۸۶ھ ہجری میں)

۷۱۔ بتایئے اس مسجد کا مشہور نام کیا ہے ؟

(مرزائی مسجد)

۷۲۔ بتایئے جب آپ داعئ اجل کو لبیک کہہ رہے تھے تو اُس وقت ٹائم کیا ہو رہا تھا ؟

(دو بجکر ۳۸ منٹ، دن)

۷۳۔ کیا آپ احمد رضا کے وصال کا دن بتا سکتے ہیں ؟

(جُمعتہ المبارک)

۷۴۔ جس وقت آپ کا انتقال ہوا، اُس وقت مؤذن اذان دے رہا تھا۔ بتایئے بوقتِ وصال وہ اذان کے کس جُملے پر تھا ؟

(حَيَّ عَلَى الفَلَاح پر)

۷۵۔ بتایئے آپؒ کا نام "ضیاء الدین احمد" کِن بزرگ نے رکھا تھا ؟

Marfat.com

(شیخ حسین بن صالح شافعی نے مکۃ المکرمہ میں)

۷۶۔ امام احمد رضا کے پیر و مرشد سیدنا شاہ آلِ رسول مارہروی اور والد ماجد مولٰنا نقی علی خاں کا انتقال ایک ہی سنہ ہجری میں ہوا تھا۔ کیا آپ وہ سنہ ہجری بتا سکتے ہیں؟

(۱۲۹۷ھ)

۷۷۔ بتائیے آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق افغانستان کے کس علاقے سے تھا؟

(قندھار سے)

۷۸۔ بتائیے آپ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

(بڑھیچ خاندان سے)

۷۹۔ بتائیے عالم اسلام میں آپ کن القاب سے زیادہ معروف ہیں؟

(اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، اور فاضل بریلوی)

۸۰۔ آپ کی مولانا عبدالحق خیر آبادی سے رامپور میں جب ملاقات ہوئی تو بتائیے اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

(تقریباً سولہ سال)

۸۱۔ بتائیے یہ ملاقات رامپور میں کس کے ہاں ہوئی تھی؟

(نواب کلب علی خاں کے ہاں)

۸۲۔ بتائیے مولینا عبدالحق خیر آبادی اور آپ کے مابین کس موضوع پر گفتگو ہوئی تھی؟

(منطق، و ردِ وہابیہ پر)

۸۳۔ بتائیے آپ نقشِ مربع پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟

(۲۴۳ سو طریقے)

۸۴۔ بتائیے شیخ حسین بن صالح نے آپ سے اپنی کس کتاب کی شرح لکھنے کی فرمائش کی تھی؟

(الجوھرۃ المضیۃ کی)

۸۵۔ بتائیے آپ نے اس کتاب کی شرح کتنے عرصہ میں مکمل کر لی تھی؟

(صرف دو روز میں)

۸۶۔ پہلی بار حج سے واپسی پر جب آپ پانی کے جہاز سے آ رہے تھے تو سمندر میں

Marfat.com

ہوا کا زبردست طوفان آیا تھا۔ بتائیے طوفان کتنے دن رہا تھا؟

(تین روز مسلسل)

۸۷۔ آپ نے جب پہلی بار حج کیا تھا تو آپ کی والدہ آپ کے ہمراہ تھیں، بتائیے آپ نے جب دوسری بار حج کیا تھا تو آپ کے ہمراہ کون تھا؟

(آپ کے چھوٹے بھائی اور بڑے صاحبزادے)

۸۸۔ بتائیے آپ نے اپنی زندگی کا پہلا فتویٰ کب دیا تھا؟

(۱۴ شعبان ۱۲۸۶ھ کو)

۸۹۔ بتائیے آپ کتنے برس مسندِ افتاء پر فائز رہے۔

(چوّن برس)

۹۰۔ بتائیے آپ نسلاً کیا تھے؟

(افغان)

۹۱۔ بتائیے آپ کی کُنیت کیا تھی؟

(عبد المصطفیٰ)

۹۲۔ بتائیے آپ کی رسمِ بسم اللہ کس کے ہاتھوں انجام پائی؟

(آپ کے دادا کے ایک دوست کے ہاتھوں)

۹۳۔ امام احمد رضا کے اُن ہم سبق کا نام بتائیے جو فرمایا کرتے تھے کہ مولانا احمد رضا کی ذہانت کا یہ حال تھا کہ انھوں نے اُستاد سے کبھی پوری کتاب نہیں پڑھی، بلکہ چوتھائی یا آدھی کتاب پڑھ کر خود ہی سمجھ لیا کرتے تھے؟

(مولانا احسان حسین صاحب)

۹۴۔ فتاویٰ پر مشتمل اس ضخیم کتاب کا نام بتائیے جو آپ نے صرف دو دن میں زبانی یاد کرلی تھی۔ واضح رہے کہ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے؟

(عقود الدریہ فی تنقیح الفتاویٰ الحامدیہ)

۹۵۔ بتائیے آپ نے یہ کتاب ازرہِ مطالعہ کس سے مستعار لی تھی؟

(مولانا وصی احمد محدث سورتی سے)

Marfat.com

۹۶۔ بتائیے جن دنوں یہ کتاب آپ کے زیرِ مطالعہ تھی، اُن دنوں آپ کہاں تھے؟
(پیلی بھیت میں)

۹۷۔ دوسری بار حج کے موقع پر آپ کا قیام کن کن کے ہاں رہا؟
(ابتدا میں شیخ عمر صبحی کے ہاں، بعدہٗ سید عمر رشیدی ابن سید ابوبکر رشیدی کے ہاں)

دوسری بار حج کے موقع پر آپ مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کس تاریخ کو تشریف لے گئے؟
(۲۴ صفر ۱۳۲۴ھ کو)

۹۸۔ بتائیے مکہ سے مدینے تک کا یہ سفر آپ نے کس پر طے کیا تھا؟
جدہ سے رابغ تک کشتی میں، رابغ سے مدینے تک اُونٹ پر)

۹۹۔ بتائیے اُن دنوں رابغ کا حاکم کون تھا؟
(شیخ حسین)

۱۰۰۔ بتائیے آپ نے اس سفر میں ربیع الاول شریف کا چاند کہاں دیکھا تھا؟
(رابغ میں)

۱۰۱۔ بتائیے اس بار آپ مدینہ میں کتنا عرصہ رہے؟
(اکتیس ۳۱ روز)

۱۰۲۔ بتائیے آپ قبا شریف، جبلِ اُحد اور سیدنا امیر حمزہ کے مزار پر کتنی بار تشریف لے گئے؟
(ایک ایک بار)

۱۰۳۔ اس سفر سے واپسی پر آپ کراچی کیماڑی بھی تشریف لائے تھے، بتائیے یہ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ کے کس عشرہ کی بات ہے؟
(دُوسرے عشرہ کی)

۱۰۴۔ کیا آپ امام احمد رضا کے کراچی پہنچنے کی وجہ بتا سکتے ہیں؟
(آپ اس جہاز سے بمبئی جا رہے تھے، راستے میں اعلان کیا گیا کہ جہاز کراچی جائے گا، چنانچہ آپ کراچی آ گئے)

۱۰۵۔ بمبئی کے اجتماعِ عظیم میں آپ نے جو پہلی تقریر فرمائی کیا آپ اُس کا عنوان بتا سکتے ہیں؟
(اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا والی آیت)

Marfat.com

۱۰۶۔ کیا آپ امام احمد رضا کے حجّام کا نام بتا سکتے ہیں؟

(کریم بخش)

۱۰۷۔ بتائیے کیا امام احمد رضا کبھی کرسی پر بھی بیٹھے ہیں؟

(جی ہاں، صرف ایک بار، اور وہ بھی بغیر ٹیک لگائے)

۱۰۸۔ بتائیے کہاں؟ (پیلی بھیت کے اسٹیشن پر)

۱۰۹۔ بتائیے طبیبوں کے کہنے پر تبدیلئ آب وہوا کے لیئے آپ نے ۱۳۳۹ھ میں کہاں کا سفر کیا تھا؟

(بھوالی کا)

۱۱۰۔ انتقال سے دو تین روز قبل آپ کس آیت کا ورد کثرت سے کر رہے تھے؟

(حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيل)

۱۱۱۔ آپ نے اپنی تاریخ وفات درج ذیل آیت سے از خود نکالی تھی، بتائیے یہ آیت کس سورۃ میں ہے، نیز پارہ بھی بتائیے؟ "وَيُطَافُ عليهم بانيه من فضّة واكواب ہ"

(سورۂ دھر، پارہ انتیس ۲۹)

۱۱۲۔ "امام الھدیٰ عبد المصطفےٰ احمد رضا علیہ الرحمتہ" سے آپ کی تاریخ وفات نکلتی ہے۔ بتائیے ہجری اعتبار سے یا عیسوی اعتبار سے؟

(ہجری اعتبار سے)

۱۱۳۔ بتائیے آپ کو غسل کس نے دیا تھا؟

(مولانا امجد علی اعظمی نے)

۱۱۴۔ بتائیے بوقت غسل مولینا امجد علی اعظمی کے معاون علمار کون تھے؟

(پروفیسر سید سلیمان اشرف، مولانا عبد الاحد پیلی بھیتی، مولانا سید محمود جان اور حافظ امیر حسن)

۱۱۵۔ بتائیے پانی ڈالنے کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟

(مولانا محمد رضا خاں کو)

۱۱۶۔ بتائیے پانی دینے کا کام کن دو اصحاب کے ذمّہ تھا؟

(ابوالبرکات مولانا سید محمد احمد لاہوری، اور حکیم مولانا حسنین رضا خاں کے)

Marfat.com

۱۱۷۔ بتائیے غسل کے دوران دعائیں کون پڑھ رہا تھا؟

(مولانا مصطفےٰ رضا خاں صاحب)

۱۱۸۔ بتائیے فراغتِ غسل کے بعد مواضع سجود پر کافور کس نے لگایا تھا؟

(مولانا محمد رضا خاں صاحب نے)

۱۱۹۔ بتائیے کفن پہنانے کی خدمت کس نے انجام دی تھی؟

(مولانا سید محمد نعیم الدین مُراد آبادی نے)

۱۲۰۔ بتائیے آپ کی آغوشِ لحد کس نے تیار کی تھی؟

(سیّد اظہر علی نے)

۱۲۱۔ آپ کے جنازے کا جلوس قطعی طور پر تاریخی تھا۔ البتہ بریلی کی تاریخ میں ایک اور جنازے کا جلوس بھی اسی شان کا تھا، کیا آپ اُس مرحوم کا نام بتا سکتے ہیں؟

(روہیل کھنڈ کے نواب حافظ الملک حافظ رحمت خاں)

۱۲۲۔ احمد رضا کو قبر میں داہنی کروٹ لٹانے سے قبل کیا پڑھا گیا تھا؟

(آپ ہی کا تحریر کردہ وظیفۂ قادریہ)

۱۲۳۔ "بحمد اللہ اگر میرے قلب کے دو ٹکڑے کیئے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر . . . . لکھا ہوگا اور دوسرے پر . . . . لکھا ہوگا" یہ ارشادِ گرامی امام احمد رضا کا ہے۔ خالی جگہ آپ پر کیجئے۔

(لا الٰہ الاّ اللہ ——— محمّد رسول اللہ)

۱۲۴۔ بتائیے آپ کے دار العلوم کے قیام کا سنہ کیا ہے؟

(سنہ ۱۳۲۲ ہجری)

۱۲۵۔ بتائیے آپ عموماً ہر سال کتنے وعظ فرمایا کرتے تھے؟

(صرف تین)

۱۲۶۔ ایک بار ربیع الاوّل شریف کے موقع پر آپ نے جو وعظ فرمایا تھا وہ آپ کے ایک عقیدتمند نے من وعن قلمبند کر لیا تھا۔ کیا آپ اُس عقیدتمند کا نام بتا سکتے ہیں؟

(مولینا عبید رضا)

Marfat.com

۱۲۷- بتائیے قلمبند کیا گیا یہی وعظ آپ کے سامنے کس نے پڑھا تھا، واضح ہو کہ انہوں نے اسی وعظ کو اپنے ماہنامے "الرضا" میں شائع کرنے کی اجازت مانگی تھی؟

(مولینا حسنین رضا خاں صاحب نے)

۱۲۸- آپ کا یہی وعظ، شاہ مانا میاں قادری کی ایک کتاب میں بھی نقل کیا گیا ہے۔ آپ کتاب کا نام بتا دیجئے؟

(اعلحضرت بریلوی)

۱۲۹- بتائیے آپ کا یہ وعظ بڑے سائز کے کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

(پندرہ صفحات پر)

۱۳۰- امام احمد رضا کے اُس خادم کا نام بتائیے، جسے تقریباً گیارہ سال آپ کی خدمت کا شرف حاصل رہا؟

(ذکار اللہ خاں)

۱۳۱- آپ کے دولت کدے پر عام نشست کب ہوا کرتی تھی؟

(ہر روز عصر کے بعد)

۱۳۲- کیا آپ امام احمد رضا کے کسی اور خادم کا نام بتا سکتے ہیں؟

(حاجی کفایت اللہ)

۱۳۳- آپ جب بھی مسجد جاتے، ایک نیت کے ساتھ جاتے، بتائیے وہ نیت کیا ہوتی تھی؟

(اعتکاف کی)

۱۳۴- کیا آپ اعتکاف کی نیت بتا سکتے ہیں؟

(جی ہاں! نویتُ سُنّت الاعتکاف)

۱۳۵- کیا آپ امام احمد رضا کی کیفیت رفتار کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟

(جی ہاں! وہ بہت آہستہ چلتے تھے)

۱۳۶- بتائیے کُرتے کے نیچے آپ کیا پہنتے تھے، شلوکا یا بنیان؟

(شلوکا)

۱۳۷- بتائیے شلوکا کسے کہتے ہیں؟

Marfat.com

(کہنیوں تک آستینوں کا کرتا جو کمر تک ہوتا ہے)

۱۳۸۔ بتائیے عام طور پر آپ کس قسم کا جوتا استعمال کرتے تھے؟

(سلیم شاہی ہلکا اور ملائم جوتا)

۱۳۹۔ بتائیے موسم سرما میں آپ کا اضافی ڈریس کیا ہوتا تھا؟

(صدری)

۱۴۰۔ بتائیے آپ ہفتہ کے کن دو دنوں میں لباس تبدیل فرمایا کرتے تھے؟

(جمعہ اور منگل کو)

۱۴۱۔ کیا یہ صحیح ہے کہ آپ گاؤ تکیہ بھی استعمال فرماتے؟

(جی ہاں! صرف بڑھاپے میں جب کہ کمر میں درد کی شکایت تھی)

۱۴۲۔ بتائیے آپ لکھنے میں کون سا قلم استعمال کرتے تھے؟

(نیزے کا قلم)؟

۱۴۳۔ پاکستان کے اس مشہور شہر کا نام بتائیے، جہاں آپ تشریف لا چکے ہیں؟

(لاہور)

۱۴۴۔ کیا آپ احمد رضا کے لاہور آنے کا مقصد بتا سکتے ہیں؟

(انجمن نعمانیہ ہند کے سالانہ اجتماع میں شرکت)

۱۴۵۔ بتائیے ڈاکٹر اقبال نے آپ سے شرف نیاز کہاں حاصل کیا تھا؟

(انجمن نعمانیہ ہند کے سالانہ اجتماع میں)

۱۴۶۔ بتائیے کیا یہ درست ہے کہ اس اجلاس میں ڈاکٹر اقبال نے آپ کو اپنی ایک نعت بھی سنائی تھی، جسے آپ نے پسند بھی فرمایا تھا؟

(جی ہاں)

۱۴۷۔ ہندوستان کے ان شہروں کے نام بتائیے جنھیں آپ نے مختلف وقتوں میں اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمایا تھا؟

[امرتسر، بمبئی، کلکتہ، احمد آباد، کاٹھیاواڑ، گونڈل، جبلپور، پٹنہ، بنارس، دہلی، رامپور، مراد آباد، بدایوں، شاہجہانپور، کانپور، الہ آباد، پیلی بھیت، میرٹھ، جے پور، اجمیر شریف]

Marfat.com

۱۴۸- بتائیے آپ نے کتنے علوم وفنون اپنے والد ماجد سے حاصل کئے تھے؟

(۲۱ علوم وفنون)

۱۴۹- آپ ذرا اُن اکیس علوم وفنون کے نام تو بتائیے؟

۱- علمِ قرآن ۲- علمِ حدیث ۳- اصولِ حدیث ۴- فِقہ (جملہ مذاہب) ۵- اصولِ فِقہ
۶- جدل ۷- تفسیر ۸- عقائد ۹- کلام ۱۰- نحو ۱۱- صرف
۱۲- معانی ۱۳- بیان ۱۴- بدیع ۱۵- منطق ۱۶- مناظرہ ۱۷- فلسفہ
۱۸- تکسیر ۱۹- ہیئت ۲۰- حساب ۲۱- ہندسہ۔

۱۵۰- بتائیے دیگر اساتذہ سے آپ نے کتنے علوم وفنون حاصل کئے تھے؟

(دس علوم وفنون)

۱۵۱- کیا آپ اُن علوم وفنون کے نام بتا سکتے ہیں؟

۱- قرأت ۲- تجوید ۳- تصوف ۴- سلوک ۵- اخلاق ۶- اسماء الرجال
۷- سِیَر ۸- تاریخ ۹- لُغت ۱۰- اَدب۔

۱۵۲- بتائیے اِن علوم وفنون کے علاوہ، آپ کو اور کون کون سے علوم وفنون پر کمال حاصل تھا؟

۱- ارثماطیقی ۲- جبر ومقابلہ ۳- حساب سینی ۴- لوگارثمات ۵- توقیت
۶- مناظر ومرایا ۷- علم الاکر ۸- زیجات ۹- مثلث کروی ۱۰- مثلث مسطح
۱۱- ہیئت جدیدہ ۱۲- مربعات ۱۳- جفر ۱۴- زائرجہ ۱۵- علم الفرائض
۱۶- عروض قوافی ۱۷- نجوم ۱۸- اوفاق ۱۹- فن تاریخ (اعداد) ۲۰- نظم ونثر فارسی
۲۱- نظم ونثر ہندی ۲۲- خطِ نسخ ۲۳- خطِ نستعلیق ۲۴- نظم ونثر عربی وغیرہ

۱۵۳- بتائیے سفرِ حرمین شریفین کے متعلق خود آپ کی بیان کردہ تفصیل "الملفوظ" حصہ دوئم کے کتنے صَفحات پر مشتمل ہے؟

(تقریباً ۵۰ صفحات پر)

۱۵۴- بتائیے آپ کا گھریلو نام کیا تھا؟

(احمد میاں)

Marfat.com

۱۵۵۔ بتائیے یہ کس کا بیان ہے کہ آپ نے اپنے اُستاد سے کبھی چوتھائی سے زیادہ کتاب نہیں پڑھی؟

(آپ کی والدۂ محترمہ کا)

۱۵۶۔ بتائیے کیا یہ صحیح ہے کہ مقدمہ بدایوں کے سلسلے میں آپ کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری ہوتے تھے اور اس کے باوجود آپ انگریز کی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے؟

(جی ہاں! بقول مولینا اظہر نعیمی) (جی ہاں)

۱۵۷۔ رمضان المبارک میں سحری کے وقت عموماً آپ ایک ہی غذا استعمال کیا کرتے تھے، بتائیے کیا؟

(ایک پیالہ فیرنی اور چٹنی)

۱۵۸۔ بتائیے آپ میلاد شریف کی محفلوں میں کھڑے ہو کر وعظ فرماتے تھے یا بیٹھ کر؟

(بیٹھ کر)

۱۵۹۔ بتائیے آپ کے بیٹھنے کا انداز کیا ہوتا تھا؟

(دو زانو)

۱۶۰۔ بتائیے جمائی کے وقت آپ کیا عمل کرتے تھے؟

(دانتوں میں انگلی دبا لیتے تھے)

۱۶۱۔ بتائیے آپ کی عام غذا کیا تھی؟

(چکی کے پسے ہوئے آٹے کی روٹی اور بکری کے گوشت کا شوربہ)

۱۶۲۔ عُمر کے آخری حصّے میں آپ کی غذا میں کچھ تبدیلی ہو گئی تھی، بتائیے کیا؟

(مرچ کے بغیر بکری کے گوشت کا شوربہ اور سوجی کا ایک یا ڈیڑھ بسکٹ)

۱۶۳۔ کیا یہ صحیح ہے کہ آپ کے قلمدان میں ۳½ سے زائد ایک پیسہ بھی کبھی نہیں ہوا؟

(جی ہاں)

۱۶۴۔ آپ نے علمِ ریاضی کے کتنے قاعدے اپنے والدِ ماجد سے سیکھے تھے؟

(چار۔ جمع، تفریق، ضرب، تقسیم)

۱۶۵۔ اِن چار قاعدوں کے بعد آپ مزید قاعدے سیکھنے کے خواہشمند تھے، لیکن آپ کے

Marfat.com

والد نے آپ کو کچھ کہہ کر منع کر دیا تھا، بتائیے کیا؟
(اُنھوں نے فرمایا تھا کہ یہ علوم، آنحضرت کی بارگاہ سے خود ہی عطا ہو جائیں گے)

۱۶۶۔ بتائیے دوسری بار مدینۂ منورّہ میں قیام کے دوران آپ نے کتنی بار مسجدِ نبوی میں حاضری دی تھی؟
(اکتیس ۳۱ بار)

۱۶۷۔ بتائیے آپ اپنے سر میں کون سا تیل ڈالتے تھے؟ (پُھلیل کا)

۱۶۸۔ بتائیے پُھلیل کا تیل کون سا تیل ہوتا ہے؟
(پھُولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا خوشبودار تیل)

۱۶۹۔ آپ خدمتِ خلق کے بطور تعویذ بھی دیا کرتے بتائیے آپ اس کا کیا معاوضہ لیتے تھے؟
(کچھ بھی نہیں)

۱۷۰۔ مسجد سے واپسی پر گھر جاتے ہوئے آپ اپنے عمامے کے ساتھ کیا عمل کرتے تھے؟
(بغل میں دبا لیتے تھے)

۱۷۱۔ آپ نے قبل از وفات وصیت کی تھی کہ مجھے بوقتِ نزع ایک چیز ضرور پینے کو دی جائے
بتائیے وہ چیز کیا تھی؟ (ٹھنڈا پانی)

۱۷۲۔ بتائیے آپ کس شہر میں مرنے کے خواہشمند تھے؟ (مدینۂ منوّرہ میں)

۱۷۳۔ بتائیے آپ چوبیس گھنٹوں میں سے عموماً کتنے گھنٹے سویا کرتے تھے؟ (تقریباً ۴½ گھنٹے)

۱۷۴۔ کثرتِ مطالعہ وتحریر اور کثرتِ عبادت اور ریاضت کے سبب آپ کو عمر کے آخری حصہ میں درد کی شکایت ہو گئی تھی، بتائیے یہ درد کہاں کہاں ہوتا تھا؟
(کبھی سر میں، کبھی گردن میں، کبھی شانوں، کبھی معدے اور اُس کے حوالی میں)

۱۷۵۔ بتائیے وہ کونسی جگہ ہے کہ جہاں دورانِ قیام آپکو دردِ پہلو کا دورہ پڑا؟ (بھوالی پہاڑ)

۱۷۶۔ میلاد النبی صلّی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر "بلوغ المراد" نامی ایک عمدہ رسالہ جب آپ کے رُوبرو پڑھا گیا تو آپ سنتے سنتے اُٹھ کھڑے ہوئے اور وجد میں آگئے، بتائیے یہ رسالہ کس نے تحریر کیا تھا؟
(مولانا ابو محمد سید دیدار علی شاہ محدث الوری نے)

۱۷۷۔ بتائیے ہندی ماہ اور سنہ کے اعتبار سے آپ کی ولادت کب ہوئی تھی؟
(۱۱ ار جیٹھ سنہ ۱۹۱۳ بکرمی کو)

Marfat.com

آباؤ اجداد اور اخلاف

۱۔ بتائیے اعلحضرت کے جدّ امجد قندھار سے ہجرت کر کے ہندوستان کے کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے ؟

(دھلی میں)

۲۔ بتائیے کس کی وفات تک اعلحضرت کے خاندان کا مسکن دہلی میں رہا مگر اس کے بعد اِس خاندان کا مسکن بریلی ہو گیا تھا ؟

(سعادت یار خان)

۳۔ بتائیے حامد رضا خاں اپنے والدِ ماجد احمد رضا خاں کے کتنے عرصہ جانشین رہے ؟

(۲۳ سال)

۴۔ اعلحضرت کے جدِ امجد میں سب سے پہلے اعظم خان نے بریلی کو مستقل اپنا مسکن بنایا تھا، کیا آپ بریلی کے اس محلّے کا نام بتا سکتے ہیں جہاں آپ سکونت پذیر ہوئے تھے ؟

(محلّہ معماران بریلی)

۵۔ محلہ معماران بریلی کے جس مقام پر اعظم خان نے اپنی زندگی گذاری، بتائیے کس نام سے مشہور ہے ؟

(شہزادے کا تکیہ)

۶۔ مولینا رضا علی خاں کا سنہ ولادت بتائیے ؟

(۱۲۲۴ ہجری)

۷۔ بتائیے مولینا رضا علی خاں نے جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ کس سے حاصل کئے تھے ؟

(مولانا خلیل الرحمان سے)

Marfat.com

۸۔ بتائیے جب مولینا رضا علی خان فارغ التحصیل ہوئے تو اُس وقت آپکی عمر شریف کیا تھی
(۲۳ سال)

۹۔ بتائیے مولینا رضا علی خاں کا وصال کب ہوا ؟
(۲ جمادی الاوّل ۱۲۸۲ھ کو)

۱۰۔ بتائیے بوقتِ وصال آپ کی عمر شریف کیا تھی ؟
(۵۸ سال)

۱۱۔ بتائیے احمد رضا کے والد مولینا نقی علی خان کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟
(۳۰ جمادی الثانی یا یکم رجب المرجب ۱۲۴۶ھ / ۱۸۳۰ء کو بریلی میں)

۱۲۔ بتائیے آپ نے جملہ علومِ دینیہ کی تکمیل کس سے کی ؟
(اپنے والدِ محترم سے)

۱۳۔ آپ نے " مسئلہ امتناع نظیر " پر ۲۶ شعبان المعظم ۱۲۹۳ھ کو ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں ؟

(اصلاح ذات بین)

۱۴۔ بتائیے آپ حج بیت اللہ اور زیارتِ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کب مشرف ہوئے ؟
(۲۶ شوال ۱۲۹۵ھ کو)

۱۵۔ بتائیے بوقتِ وصال آپ کو کیا عارضہ تھا ؟ (اسہال کا)

۱۶۔ بتائیے جس وقت نقی علی خان کا انتقال ہوا اُس وقت احمد رضا خاں کہاں تھے ؟
(اپنے والد کے عین سرہانے کھڑے تھے)

۱۷۔ بتائیے آپ کی زندگی کا آخری کلمہ کیا تھا ؟

(اللہ)

۱۸۔ بتائیے آپ کی زندگی کی آخری تحریر کیا تھی ؟
(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

۱۹۔ بتائیے آپ نے یہ جملہ انتقال سے کتنے گھنٹے پہلے تحریر فرمایا تھا ؟
(۴۸ گھنٹے قبل)

Marfat.com

۲۰۔ اعلیٰحضرت کے دادا کے حقیقی بھائی کا نام بتائیے جو مہاراجہ جے پُور کے یہاں طبیبِ خاص تھے اور رئیس الحکماء کے لقب سے مشہور تھے؟

(حکیم محمد تقی علی خاں)

۲۱۔ بتائیے حکیم تقی علی خان کی شادی دہلی کے کس نامور طبیب کی صاحبزادی سے ہوئی تھی؟

(حکیم محمد واصل خان دہلوی کی صاحبزادی سے)

۲۲۔ بتائیے حکیم تقی علی خان کی اولاد میں سب سے زیادہ شہرت و عزت کس کے حصّہ میں آئی؟

(حکیم ہادی خان کے حصّہ میں)

۲۳۔ کیا آپ اعلیٰحضرت کے خسر کا نام بتا سکتے ہیں؟

(شیخ فضل احمد عثمانی)

۲۴۔ بتائیے شیخ احمد کا ریاست رامپور کے نواب کلبِ علی خاں سے کیا رشتہ تھا؟

(آپ نواب صاحب کے مشیر تھے)

۲۵۔ اعلیٰحضرت کے دادا پیر کا نام بتائیے؟

(حضرت سیدنا شاہ برکت اللہ صاحب مارہروی)

۲۶۔ اعلیٰحضرت کی منجھلی صاحبزادی کا نام بتائیے؟

(کنیز حسن)

۲۷۔ بتائیے کنیز حسن کا انتقال اعلیٰحضرت کے انتقال کے کتنے عرصہ بعد ہوا؟

(صرف ستائیس ۲۷ دن کے بعد)

۲۸۔ اعلیٰحضرت کے اُن داماد کا نام بتائیے جو حکیم بھی تھے؟

(حکیم حُسین رضا خان ابنِ مولینا حَسن رضا خان)

۲۹۔ اعلیٰحضرت کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیے؟

(حُسینی خانم)

۳۰۔ بتائیے محترمہ حُسینی خانم کس کی صاحبزادی تھیں؟

(اسفند یار بیگ کی)

۳۱۔ اعلیٰحضرت کی پانچ صاحبزادیاں تھیں، آپ علی الترتیب نام بتا دیجئے؟

Marfat.com

مُصطفائی بیگم، کنیز حسن، کنیز حُسین، کنیز حسنین اور مُرتضائی بیگم)

۳۲- بتائیے مُصطفائی بیگم کی شادی کس سے ہوئی تھی ؟

(اعلیحضرت کے بھانجے شاہد علی خان سے

۳۳- بتائیے کنیز حسن کی شادی کس سے ہوئی تھی ؟

(حمید اللہ خان مقیم شہر کہنہ بریلی سے

۳۴- بتائیے کنیز حُسین کن سے منسوب تھیں ؟

(حکیم حُسین رضا خان صاحب سے

۳۵- اعلیحضرت کی چوتھی صاحبزادی کنیز حسنین کی شادی کس سے ہوئی تھی ؟

(مولینا حسنین رضا خان سے

۳۶- بتائیے مندرجہ بالا دونوں داماد (حُسین رضا اور حسنین رضا) اعلیحضرت کے کیا لگتے تھے ؟

(سگے بھتیجے

۳۷- اعلیحضرت کی پانچویں صاحبزادی مرتضائی بیگم کا عقد کس سے ہوا تھا ؟

(مجید اللہ خان سے

۳۸- بتائیے مجید اللہ خان کے والد کا نام کیا ہے ؟

(حاجی احمد اللہ خان)

۳۹- اعلیحضرت کے پوتے مولوی ابراہیم رضا خان کی عُرفیت بتائیے ؟

(جیلانی میاں

۴۰- مولینا حامد رضا خان کی اہلیہ کا نام بتائیے ؟

(کنیز عائشہ)

۴۱- بتائیے شادی سے قبل اِن کا، حامد رضا خان سے کیا رشتہ تھا ؟

(پھوپھی زاد بہن

۴۲- بتائیے کنیز عائشہ، شاہد علی خان کی کون تھیں ؟

(ہمشیرہ)

۴۳- بتائیے مُصطفےٰ رضا خان صاحب کی اہلیہ محترمہ کا شادی سے قبل آپ سے کیا رشتہ تھا ؟

Marfat.com

(بھتیجا زاد بہن)

۴۴۔ بتائیے حامد رضا خان کب فوت ہوئے تھے؟

(۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳ء)

۴۵۔ بتائیے وہ اپنے دورِ جانشینی میں کتنی مرتبہ بریلی سے پیلی بھیت تشریف لے گئے تھے؟

(تقریباً دس بارہ مرتبہ)

۴۶۔ پیلی بھیت میں اپنے والدِ ماجد کی طرح سب سے پہلے ایک بزرگ کے مزار پر فاتحہ خوانی کرنے ضرور جاتے تھے، بتائیے کس بزرگ کے مزار پر؟

(وصی احمد محدّث سورتی کے مزار پر)

۴۷۔ پیلی بھیت میں آپ کا قیام صرف تین جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر ہوا کرتا تھا۔ کیا آپ ان تینوں جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں۔

(۱) مولینا عبدالواحد کے مکان پر (۲) مولینا عبدالحق کرگینوی کے مکان پر (۳) مولینا محمد ابراہیم کی کوٹھی پر)

۴۸۔ کیا آپ اعلیٰحضرت کے دوسرے جانشین کا نام بتا سکتے ہیں؟

(مولینا ابراہیم رضا خاں صاحب)

۴۹۔ بتائیے جیلانی میاں کتنے عرصہ اس اعزاز کے حامل رہے؟

(تقریباً دس سال)

۵۰۔ بتائیے جیلانی میاں کی وفات کے بعد کس شخصیت نے اعلیٰحضرت کی مسند پر بیٹھنے کا شرف حاصل کیا؟

(مفتیٔ اعظم ہند مولینا شاہ مصطفےٰ رضا خاں صاحب)

۵۱۔ بریلی میں بی بی جی عالی شان مسجد میں آپ کے قائم کردہ دینی مدرسہ کا نام بتائیے؟

(منظر الاسلام)

۵۲۔ مولینا مصطفےٰ رضا خان صاحب کی عرفیت بتائیے؟

(مصطفےٰ میاں)

۵۳۔ اعلیٰحضرت کبھی میلاد پڑھتے تھے تو اپنے والدِ ماجد کی ایک کتاب دیکھ کر پڑھتے تھے، بتائیے اس کتاب کا نام کیا ہے؟

Marfat.com

(سُرورالقلوب فی ذکرِ المولدِ المحبُوب)

۵۴۔ اعلیٰحضرت نے تمام عمر زبانی وعظ فرمایا ہے لیکن ایک کتاب ایسی بھی ہے جسے آپ دیکھ کر وعظ فرماتے تھے، بتائیے اُس کتاب کا نام کیا ہے؟

(ایضاً)

۵۵۔ بتائیے اس کتاب کا مصنّف کون ہے؟

(آپ کے ابّا جان مولٰینا نقی علی خان)

۵۶۔ بتائیے آپ خلافِ معمول اس کتاب کو دیکھ کر کیوں وعظ فرماتے تھے؟

(محض اپنے والد صاحب سے عقیدت کی وجہ سے)

۵۷۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے سب سے بڑے پوتے کون سے تھے؟

(ابراہیم رضا خان)

۵۸۔ بتائیے ابراہیم رضا خان صاحب کی ولادت کس سنہ ہجری میں ہوئی تھی؟

(سنہ ۱۳۲۹ ھجری)

۵۹۔ بتائیے اعلیٰحضرت اپنے کس بیٹے کا نام لے کر فرمایا کرتے تھے کہ وہ مجھ سے ہے اور میں اُس سے ہوں؟

(مولٰینا حامد رضا خان کا)

۶۰۔ بتائیے حامد رضا خان کس عمر میں فارغ التحصیل ہوئے تھے؟

(۱۹ سال کی عمر میں)

۶۱۔ بتائیے مولٰینا حامد رضا خاں نے کتنی عمر پائی تھی؟

(ستّر سال)

۶۲۔ حامد رضا خاں نے مسئلہ ختمِ نبوّت پر ایک رسالہ تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس نام سے؟

(الصّارم الرّبانی علی اسراف القادیانی)

۶۳۔ بتائیے یہ کتاب کس سنہ اور زبان میں لکھی گئی ہے؟

(۱۳۱۵ ھ، اُردو میں)

۶۴۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے جانشین ہیں جن کا انتقال عین حالتِ نماز میں ہوا؟

Marfat.com

(مولینا حامد رضا خاں)

۶۵۔ بتائیے مسئلہ اذان پر حامد رضا نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا ہے ؟

(سد الفرار)

۶۶۔ بتائیے کس کتاب پر مولینا حامد رضا خاں کا تحریر کردہ حاشیہ قلمی صورت میں محفوظ ہے ؟

(مُلّا جلال پر)

۶۷۔ بتائیے کیا مولینا حامد رضا بھی صاحبِ دیوان ہیں ؟

(جی ہاں)

۶۸۔ بتائیے اعلحضرت فاضلِ بریلوی اور مولینا حامد رضا خاں کے علاوہ مصطفےٰ رضا خاں کو اور کس شخصیت سے خصوصی شرفِ تلمّذ حاصل تھا ؟

(مولینا شاہ رحیم الٰہی منگلوری)

۶۹۔ بتائیے مصطفےٰ رضا خاں نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی ؟

(اپنے بڑے بھائی سے)

۷۰۔ بتائیے مصطفےٰ رضا خاں نے انتہائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی ؟

(اعلحضرت سے)

۷۱۔ بتائیے کیا یہ صحیح ہے کہ آل انڈیا سُنّی کانفرنس ۱۳۶۶ھ مطابق اپریل ۱۹۴۶ء کے اجلاس میں مولینا مصطفےٰ رضا خاں بھی شریک تھے ؟

(جی ہاں)

۷۲۔ بتائیے اعلحضرت اپنے برخوردار کو کیا کہا کرتے تھے ؟

(ننھے میاں)

۷۳۔ مولینا نقی علی خاں نے متعدد کتب و رسائل تصنیف فرمائے تھے، آپ اُن میں سے چند ایک کے نام بتا دیجئے ؟

(۱) الکلام الاوضح فی تفسیر سورۂ الم نشرح (۲) سُرور القلوب فی ذکر المحبوب (۳) وسیلۃ النجات (۴) جواہر البیان فی اسرار الارکان (۵) اصول الرشاد لقمع مبانی الفساد (۶) ہدایۃ البریۃ الی الشریعۃ الاحمدیہ (۷) اذاقۃ الاثام لمانعی المولد والقیام (۸) ازالۃ الاوہام (۹) تزکیۃ الایقان،

Marfat.com

(۱۰) فضل العلم والعلماء (۱۱) احسن الدعاء لآداب الدعاء والمروایۃ المرویہ)

۷۴۔ بتائیے مولینا نقی علی خاں کو سیدنا شاہ آلِ رسولؒ نے خلافت واجازت جمیع سلاسل ونیز سندِ حدیث سے کب مشرف فرمایا تھا؟

(۵ جمادی الآخریٰ ۱۲۹۴ھ کو)

۷۵۔ مولینا نقی علی خاں نے ۲۶ شوال المکرم ۱۲۹۵ھ کو ضعف اور شدتِ علالت کے باوجود سفرِ حج فرمایا تھا، بتائیے آپ نے وہاں مکہ مکرمہ کے کس عظیم المرتبت عالمِ دین سے مکرر سندِ حدیث حاصل کی تھی؟

(حضرت سید احمد زینی دحلان شیخ الحرم سے)

۷۶۔ بتائیے مولینا نقی علی خاں نے کب اس جہانِ فانی کو خیر باد کہا؟

(بوقتِ ظہر بروز پنجشنبہ ذی القعدہ ۱۲۹۷ھ کو بعمر ۵۱ برس ۵ مہینے)

۷۷۔ اعلیحضرت کے جدِ امجد مولینا رضا علی خاں کا سنہ ولادت بتائیے؟

۱۲۲۴ھ

۷۸۔ مولینا رضا علی خاں کے اُن قابلِ احترام اُستاد کا نام بتائیے، جن سے آپ نے علومِ درسیہ کی تکمیل فرمائی؟

(مولینا خلیل الرحمان صاحبؒ)

۷۹۔ بتائیے علومِ درسیہ کی یہ سند آپ نے کس شہر میں حاصل فرمائی تھی؟

(شہر ٹونک)

۸۰۔ بتائیے آپ نے یہ سندِ فراغت کب اور کس عمر میں حاصل کی؟

(۱۲۴۷ھ بعمر ۲۳ سال)

۸۱۔ آپ مولینا رضا علی خان کا سنہ رحلت بتائیے؟

(۲ جمادی الاولیٰ ۱۲۸۲ھ)

۸۲۔ مولینا رحمان علی خاں کی اُس مشہور زمانہ کتاب کا نام بتائیے جس میں اعلیحضرت کے جدِ امجد کا تذکرہ بھی شامل اشاعت ہے؟

(تذکرۂ علمائے ہند)

Marfat.com

۸۳- بتائیے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟ (فارسی میں)
بتائیے بقول اعلیٰحضرت ازروئے شریعت اُن پر نماز کتنی عُمر میں فرض ہوئی تھی؟
(بعُمر ۱۳ سال دس ماہ پانچ دن کی عمر میں)

۸۴- بتائیے حامد رضا خاں کی تاریخ وفات کیا ہے؟
(۱۷ جمادی الاول ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء)

۸۵- امام احمد رضا کے کس صاحبزادے نے آپ کی کتاب "الدولۃ المکیہ" کا اُردو ترجمہ کیا ہے؟
(حامد رضا خاں نے)

۸۶- مفتیِ اعظم ہند فتویٰ نویسی کے فرائض تادمِ آخر کب سے انجام دے رہے تھے؟
(۱۳۲۸ھ / ۱۹۱۰ء سے)

۸۷- مصطفےٰ رضا خاں کی خاص الخاص تصنیف کا نام بتائیے؟
(الفتاوی المصطفوی)

۸۸- بتائیے اعلیٰحضرت کے آباواجداد کس عہد میں ہندوستان تشریف لائے تھے؟
(عہدِ مُغلیہ میں)

۸۹- حجتہ الاسلام حامد رضا خاں صاحب ایک بار علی پور شریف بھی تشریف لے گئے تھے، بتائیے کس کے ہمراہ؟
(پیر جماعت علی شاہ علی پوری) کے ہمراہ

۹۰- بتائیے حامد رضا خاں کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟
(مولینا سردار احمد صاحب نے)

۹۱- مولینا حامد رضا خاں کے چند مشاہیر خلفاء اور تلامذہ کے اسمائے گرامی بتائیے؟
(مولینا سردار احمد لائلپوری، مولینا عبدالغفور ہزاروی، مولینا مفتی محمد اعجاز ولی خان، مولینا ابوالحسنات محمد احمد، مولینا محمد حشمت علی خان، مولینا تقدس علی خاں)

۹۲- مولینا حامد رضا خاں کا دوبار آپریشن ہوا تھا، بتائیے کہاں کا؟
(پہلی بار ہاتھ کا اور دوسری بار پشت کا)

Marfat.com

۹۳۔ امام احمد رضا خاں کے والدِ محترم کا نام بتائیے؟

(مولینا نقی علی خاں)

۹۴۔ امام احمد رضا کے دادا اور پردادا کا نام بتائیے؟

(بالترتیب مولانا رضا علی خاں، حافظ کاظم علی خاں)

۹۵۔ امام احمد رضا کے سکڑدادا محمد اعظم خان، سلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس عہدے پر فائز تھے؟

(وزارتِ اعلیٰ کے عہدے پر)

۹۶۔ بتائیے امام احمد رضا کے سکڑدادا محمد اعظم کے والدِ ماجد سعادت یار خان، سلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس منصب پر فائز تھے؟

(وزارتِ مالیات کے عہدے پر)

۹۷۔ بتائیے سعادت یار خان کے والد سعید اللہ خان کس لقب سے مشہور تھے؟

(عالی جاہ شجاعت جنگ بہادر کے لقب سے)

۹۸۔ سعید اللہ خاں قندھار سے ہندوستان کس کے ہمراہ آئے تھے؟

(سلطان محمد شاہ کے ہمراہ)

۹۹۔ بتائیے حکومتِ وقت نے سعید اللہ کو تنظیمی صلاحیتوں کی وجہ سے کس منصبِ جلیلہ پر سرفراز کیا تھا؟

(ششش ہزار کے منصب پر)

۱۰۰۔ لاہور کا شیش محل بڑا مشہور ہے۔ بتائیے یہ کن کا تھا؟

(سعید اللہ خان کا)

۱۰۱۔ بتائیے امام احمد رضا کی کتنی پھوپیاں تھیں؟

(تین)

۱۰۲۔ بتائیے امام احمد رضا کے بہن بھائی کتنے تھے؟

(چار، دو بھائی، دو بہنیں)

۱۰۳۔ کیا آپ امام احمد رضا کے بھائیوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

(جی ہاں، محمد رضا خاں، حسن رضا خان)

Marfat.com

۱۰۴۔ امام احمد رضا کے دو صاحبزادے تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟
(مصطفےٰ رضا خاں، حامد رضا خاں)

۱۰۵۔ بتائیے یہ دونوں صاحبزادے کن مشہور القاب سے معروف تھے؟
(مفتیٔ اعظم ہند اور حجتہ الاسلام کے لقب سے)

۱۰۶۔ امام احمد رضا کی صاحبزادیوں کی تعداد بتائیے؟
(پانچ)

۱۰۷۔ امام احمد رضا کے وہ کون سے واحد پوتے ہیں جن کا انتقال دو سال کی عمر میں ہوا؟
(انوار رضا خاں)

۱۰۸۔ امام احمد رضا کی پوتیوں کی تعداد بتائیے؟
(دس)

۱۰۹۔ بتائیے امام احمد رضا کا سلسلۂ نسب اُن کے کس صاحبزادے سے چل رہا ہے؟
(حامد رضا خان سے)

۱۱۰۔ حامد رضا خاں کے اُن صاحبزادے کا نام بتائیے جن کا خاندان پاکستان میں ہے؟
(حماد رضا خاں عرف نعمانی میاں)

۱۱۱۔ مصطفےٰ رضا خان کے سسر کا نام بتائیے؟
(محمد رضا خان برادر امام احمد رضا خان)

۱۱۲۔ بتائیے حسنین رضا خان کا امام احمد رضا خان سے کون سا رشتہ ہے؟
(سگے بھتیجے کا)

۱۱۳۔ بتائیے حسنین رضا خان کس کے صاحبزادے ہیں؟
(حسن رضا خان صاحب کے)

۱۱۴۔ بتائیے مصطفےٰ رضا خاں کی کتنی صاحبزادیاں ہیں؟
(چھ)

۱۱۵۔ حامد رضا خان کے اُن صاحبزادے کا نام بتائیے جن کا خاندان ہندوستان میں ہے؟
(ابراہیم رضا خاں عرف جیلانی میاں)

Marfat.com

۱۱۶۔ بتائیے اختر رضا خان، امام احمد رضا کے کون ہیں؟
(پڑپوتے)

۱۱۷۔ اختر رضا خان عالم اسلام کی کون سی مشہور یونیورسٹی سے فارغ ہیں؟
(جامعہ الازہر قاہرہ)

۱۱۸۔ امام احمد رضا کے بڑے صاحبزادے کا نام بتائیں؟
(حجۃ الاسلام حامد رضا خان)

۱۱۹۔ بتائیے حامد رضا خان کی ولادت کب ہوئی تھی؟
(۱۸۷۵ء مطابق ربیع الاول ۱۲۹۲ھ کو)

۱۲۰۔ بتائیے امام احمد رضا کے دوسرے صاحبزادے، عمر میں پہلے صاحبزادے سے کتنے چھوٹے تھے؟
(اٹھارہ سال)

۱۲۱۔ بتائیے امام احمد رضا کی والدۂ محترمہ اور اہلیۂ محترمہ کے مزارات کہاں ہیں؟
(سٹی قبرستان بریلی میں)

۱۲۲۔ بتائیے وہ کونسی مسجد ہے جس کی زمین امام احمد رضا کے محترم چچا نے انگریزوں سے لڑکر خریدی تھی اور خطیر رقم لگاکر خود تعمیر کرائی تھی؟
(مسجد نوری)

۱۲۳۔ بتائیے یہ مسجد کہاں واقع ہے؟
(بریلی اسٹیشن کے سامنے)

۱۲۴۔ امام احمد رضا کے والد ماجد اور دادا جان کے مزارات کہاں واقع ہیں؟
(سٹی قبرستان بریلی میں)

۱۲۵۔ بتائیے امام احمد رضا کے صاحبزادے حامد رضا خاں اور پوتے ابراہیم رضا خاں کی آخری آرام گاہ کہاں واقع ہے؟
(روضۂ امام احمد رضا میں)

۱۲۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ امام احمد رضا خان کے دونوں بھائی کہاں دفن ہیں؟

Marfat.com

(سٹی قبرستان میں)

۱۲۷۔ امام احمد رضا نے اپنے تمام بیٹوں اور بھتیجوں کا صرف ایک ہی نام رکھا تھا، بتائیے وہ نام کیا تھا؟

(محمد)

۱۲۸۔ بتائیے علمِ ابجد کے تحت اس نام کے کتنے عدد بنتے ہیں؟ (۹۲)

۱۲۹۔ بتائیے سعادت یار خاں کا انتقال کہاں ہوا تھا؟ (روہیل کھنڈ)

۱۳۰۔ بتائیے وہ روہیل کھنڈ کیوں آئے تھے؟

روہیل کھنڈ فتح کرنے کے لئے، انتقال فتح یابی کے بعد ہوا۔

۱۳۱۔ سعادت یار خان کے تین بیٹے تھے، جن میں سے ایک نے بریلی شریف میں مستقل سکونت اختیار کرلی تھی، نام بتائیے؟

(اعظم خان)

۱۳۲۔ امام احمد رضا کے والد کا انتقال کب ہوا؟

(۱۲۹۷ھ کو)

۱۳۳۔ مولانا نقی علی خان کی اس کتاب کا نام بتائیے جو اپنے دور کی مقبول ترین کتاب تھی؟

(سرور القلوب فی ذکر مولد المحبوب)

۱۳۴۔ مولانا نقی علی خان کے اُن شاگرد کا نام بتائیے جو اپنے عہد کی مقبول ترین شخصیت تھے؟

(علامہ محمد حسن علمی)

۱۳۵۔ بتائیے اُن کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟

(مناظرہ میں مہارت)

۱۳۶۔ مولانا رحمان علی نے، مولانا رضا علی خان کا تذکرہ اپنی کس تصنیف میں کیا ہے؟

۱۳۷۔ امام احمد رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا بریلوی، فنِ شاعری میں کس کے شاگرد تھے؟

(فصیح الملک مرزا داغ دہلوی کے)

۱۳۸۔ امام احمد رضا کی اہلیہ محترمہ کا نام بتائیے؟ (ارشاد بیگم)

۱۳۹۔ بتائیے امام رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

(ماہ ربیع الاول ۱۲۷۶ھ)

Marfat.com

قرآن فہمی

۱۔ بتائیے اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن سب سے پہلے ہندوستان کے کس شہر سے شائع ہوا تھا؟

(بریلی سے)

۲۔ اعلیٰحضرت کی معرکتہ الآرا تصنیف "تمہیدِ ایمان بہ آیاتِ قرآن" سب سے پہلے کہاں سے شائع ہوئی تھی؟

(بریلی ہندوستان سے)

۳۔ بتائیے مولینا محمود الحسن، مولینا اشرف علی تھانوی، مولینا ابوالکلام آزاد، اور مولینا عبد الماجد دریا آبادی کے تراجمِ قرآن، اعلیٰحضرت کے ترجمۂ قرآن سے پہلے کے ہیں یا بعد کے؟

(بعد کے ہیں)

۴۔ بتائیے اعلیٰحضرت سے ترجمہ کی فرمائش کس نے کی تھی؟

(مولینا امجد علی اعظمی نے)

۵۔ بتائیے اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن کس طرح معرضِ وجود میں آیا؟

(اعلیٰحضرت آیات کا ترجمہ بولتے جاتے تھے اور مولینا امجد علی لکھتے جاتے تھے)

۶۔ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝ (پ۳۔ رکوع ۱۳) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے یوں کیا ہے؟

("اور مکر کیا اُن کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے")

۔ بتائیے اعلیٰحضرت نے اِس آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

Marfat.com

(اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے اُن کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے)

۷۔ بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا خامی ہے؟

(خدا کے بارے میں "مکر" اور "داؤ" کا استعمال سوءِ ادبی کا متحمل ہے)

۸۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ (پ۵، رکوع ۱۸) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے؟

"البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی اُن کو دغا دے گا"۔ بتائیے اس آیت کا ترجمہ اعلیحضرت نے کیا کیا ہے؟

(بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی اُنھیں غافل کر کے مارے گا")

۹۔ بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

(دغا ایک رکیک لفظ ہے جو خدا کی ذات سے منسوب کرنا غلط ہے)

۱۰۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ (پ۱) کا ترجمہ محمود الحسن نے کیا ہے کہ "اِس کتاب میں کچھ شک نہیں" اِس ترجمہ میں علمی غلطی کے سِوا، ایک لفظی غلطی بھی ہے، بتائیے کیا؟

("ذٰلک" کے معنی "یہ" "نہیں" "وہ" ہیں)

۱۱۔ بتائیے اعلیحضرت نے اس آیت کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟

("وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں")

۱۲۔ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جٰھَدُوْا مِنْکُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ (پ۴ رکوع ۵) اِس آیت کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے " اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو"۔ بتائیے اعلیحضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

(اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی)

۱۳۔ بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا نقص ہے؟

(اُن کے ترجمہ سے یُوں ظاہر ہوتا ہے کہ جیسے خدا کو پہلے کسی بات کا علم نہیں تھا اور یہ

Marfat.com

چیز خدا کے عالم الغیب ہونے کے سراسر منافی ہے)

۱۴۔ قل اللہ اسرع مکرا (پ ۱۱ رکوع) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے:
"کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے" بتائیے اس آیت کا ترجمہ اعلحضرت نے کیا فرمایا ہے؟

("تم فرمادو، اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے")

۱۵۔ بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟
(لفظ "حیلہ" کی خدا سے نسبت، کسی طرح بھی جائز نہیں)

۱۶۔ کذٰلک کدنا لیوسف (پ ۱۳ رکوع ۳) کا ترجمہ کرتے ہوئے مولینا محمود الحسن نے لکھا ہے "یوں داؤ دیا ہم نے یوسف کو" بتائیے اعلحضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟
"ہم نے یوسف کو یہی تدبیر بتائی"
بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟
(ہماری اردو میں داؤ کی نسبت خدا کی طرف کرنا ٹھیک نہیں ہے)

۱۷۔ "ووجدک ضالا فھدیٰ" کا ترجمہ مولینا محمود الحسن کیا ہے کہ "اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی" بتائیے اعلحضرت نے اس آیت کا کیا بے نظیر ترجمہ کیا ہے؟
("اور تمھیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی) (پ ۳۰ رکوع ")

۱۸۔ اس ترجمہ میں مولینا محمود الحسن نے کیا زبردست غلطی کی ہے؟
(آنحضرت کو بھٹکا ہوا لکھا ہے، جو امت کے اجتماعی عقیدے کے خلاف ہے)

۱۹۔ "حتیٰ اذا استا ئیس الرسل وظنوا انھم قد کذبوا" (پ ۱۳ رکوع ۶) کا ترجمہ مولینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے کہ "یہاں تک کہ پیغمبر (اس بات سے مایوس ہوگئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی"
بتائیے اعلحضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟
(یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا)

۲۰۔ بتائیے مولینا اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

Marfat.com

(انھوں نے صاف لکھ دیا ہے کہ پیغمبر تائیدِ ربانی سے مایوس ہوگئے تھے، حالانکہ انبیا تائیدِ ربانی سے مایوس نہیں ہوتے)

۲۱- وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا۔ (پ ۱۳ رکوع ۱۲)
مولینا محمود الحسن نے اس آیت کا ترجمہ کیا ہے۔
"اور فریب کر چکے ہیں جو اُن سے پہلے تھے، سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب"۔
بتائیے اس آیت کا اعلیحضرت نے کیا ترجمہ کیا ہے؟
("اور اُن سے اگلے فریب کر چکے ہیں تو ساری خُفیہ تدبیر کا مالک تو اللہ ہی ہے")

۲۲- بتائیے مولینا محمود حسن کے ترجمہ میں کیا سُقم ہے؟
(انھوں نے "سارا فریب" خدا کے ہاتھ میں دیکر توہینِ باری کی ہے)

۲۳- ومکروا مکرا ومکرنا مکراً (پ ۱۹ رکوع ۱۹) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے کہ "اور انھوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب" بتائیے اعلحضرت نے اس کا کیا ایمان افروز ترجمہ فرمایا ہے؟
("اور اُنھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی")

۲۴- واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنٰت۔ کا ترجمہ مولینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے۔ "اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیئے اور سب مُسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے بھی"۔ بتائیے اعلحضرت اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟
("اور اے محبُوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو") (پ ۲۶ رکوع ۶)

۲۵- بتائیے اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا خرابی ہے؟
(اُن کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت بھی گُناہ گار تھے) نعوذ باللہ

۲۶- إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ (پ ۲۶ رکوع ۹) کا ترجمہ مولینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے۔
"بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے"۔ بتائیے اس آیت کا اعلحضرت نے کیا محتاط ترجمہ فرمایا ہے؟

Marfat.com

(بیشک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے گُنہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے)

۲۷۔ بتائیے مولٰنا اشرف علی تھانوی کے ترجمے میں کیا غلطی ہے؟
(اُن کے ترجمہ سے تاثر ملتا ہے کہ آنحضرت گنہگار تھے) نعوذ باللہ

۲۸۔ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ٥ (پ۲۷ رکوع ۵) کا ترجمہ مولٰنا محمود الحسن نے کیا ہے: "قسم ہے تارے کی جب گرے"۔ اعلحضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟
(اُس پیارے چمکتے تارے محمد کی جب یہ معراج سے اُترے"۔)

۲۹۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (پ۲۸ رکوع ۲۰) کا ترجمہ محمود الحسن نے کیا ہے کہ "اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو"۔ بتائیے اعلحضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟ ("اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی)

۳۰۔ علامہ غلام رسُول سعیدی کے معرکتہ الآرا رسالہ "ضیائے کنز الایمان" کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟ (مولٰنا عنایت اللہ چشتی نے)

۳۱۔ بتائیے "ضیائے کنز الایمان" کے پانچویں ایڈیشن میں پاکستان کے کس نامور ادیب شاعر کا پیش لفظ شامل اشاعت ہے؟ (راجہ رشید محمود کا)

۳۲۔ امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن الموسوم بہ "کنز الایمان" کے علمی محاسن پر علامہ غلام رسُول سعیدی نے ایک معرکتہ الآرا رسالہ قلمبند کیا ہے۔ بتائیے نام کیا ہے؟
(ضیائے کنز الایمان)

۳۳۔ بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ "اعلحضرت شیخ سعدی کے فارسی ترجمے کو سراہا کرتے تھے، لیکن اگر شیخ سعدی اُردو زبان کے اس ترجمہ کو دیکھ پاتے تو فرما دیتے:
"ترجمۂ قرآن شئے دیگر است وعلم قرآن شئے دیگر است"۔
(سید محمد محدث کچھوچھوی نے)

۳۴۔ امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن کا نام بتائیے؟ (کنز الایمان)

۳۵۔ بتائیے امام احمد رضا نے یہ ترجمۂ قرآن کس سنہ عیسوی میں کیا تھا؟ (سنہ ۱۹۱۱ء میں)

۳۶۔ ترجمۂ قرآن "کنز الایمان" کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

Marfat.com

(سنہ عیسوی کے مطابق ۵۵ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۵۸ سال)

۳۷۔ ملک شیر محمد اعوان آف کالا باغ نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک رسالہ تحریر کیا ہے، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

(امام احمد رضا اور محاسن کنزالایمان)

۳۸۔ اس رسالے میں محرر نے کتنے مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں امام احمد رضا نے دیگر مترجمین سے بہت بہتر ترجمہ کیا ہے؟ (چھبیس ۲۶ مقامات کی)

۳۹۔ اس رسالے میں محرر نے کنزالایمان کی چند ادبی خوبیاں بھی بیان کی ہیں۔ جو بعض دیگر تراجم میں نہیں ہیں، کیا آپ اُن خوبیوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟ (دس)

۴۰۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ" بتائیے امام رضا نے اس آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

("تم فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں")

۴۱۔ عام طور پر مترجمین لفظ "نبی" کا ترجمہ "نبی" سے ہی کرتے ہیں۔ بتائیے امام احمد رضا نے علم لغت کے تحت اس لفظ کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟ (غیب کی خبریں بتانے والا)

۴۲۔ سورۂ فیل کے ابتدائی لفظ "اَلَمْ تَرَ" کا ترجمہ عام طور پر مترجمین نے یہ کیا ہے، "کیا تو نے نہ دیکھا"۔ بتائیے امام احمد رضا نے ان الفاظ کا کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

(اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا)

۴۳۔ قرآن پاک کے لفظ "قُلْ" کا ترجمہ عام پر "کہو" سے کیا گیا ہے، بتائیے امام احمد رضا نے اس کا ترجمہ کیا کیا ہے؟ ("تم فرماؤ")

۴۴۔ ہندوستان کے علامہ سید محمد مدنی میاں نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک مقالہ تحریر فرمایا ہے، نام بتا دیجئے؟ (امام احمد رضا اور تراجم قرآن کا تقابلی مطالعہ)

۴۵۔ بتائیے امام احمد رضا نے اپنی ولادت کا سنہ ہجری کس آیت کریمہ سے مستنبط کیا ہے؟

(اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط)

۴۶۔ اب آپ اس کا ترجمہ بھی بتا دیجئے؟ (یہ ہیں وہ جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی پسندیدہ رُوح سے ان کی مدد فرمائی)

۴۷۔ بتائیے امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن کو الہامی ترجمہ کس نے کہا تھا؟ (سید محمد محدث کچھوچھوی نے)

Marfat.com

حدیث فہمی

۱۔ بتائیے "امام احمد رضا اور علم حدیث" پاکستان کے کس مایہ ناز علامہ کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟
(مولٰینا ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی کی)

۲۔ بتائیے اس کتاب کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟ (مفتی غلام سرور قادری نے)

۳۔ بتائیے یہ کتاب لاہور کے کس مشہور ادارے نے شائع کی ہے؟ (مرکزی مجلس رضا لاہور نے)

۴۔ جس طرح فقہ میں علماء نے آپ کا مقام اس حد تک بلند پایا ہے کہ علامہ شامی اور صاحب فتح القدیر اگر حیات ہوتے تو وہ اعلیحضرت بریلوی سے استفادہ کرتے، اسی طرح حدیث میں جو مقام و مرتبہ آپ کو حاصل ہے، اگر آج ابن حجر عسقلانی و ذہبی و سیوطی اور علامہ عینی ہوتے تو وہ آپ کو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے؛ بتائیے اِن لفظوں میں کس شخصیت نے اعلیحضرت کو خراج عقیدت پیش کیا ہے؟
(مفتی غلام سرور نے)

۵۔ اعلیحضرت کی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ نے اپنی سندات کا ذکر بالتفصیل کیا ہے؟
(الاجازات المتعینۃ لعلماءِ مکّۃ والمدینۃ)

۶۔ اعلیحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں آپ نے سیدنا امیر معاویہ کے مناقب جلیلہ کو دلائل قاہرہ سے ثابت کیا ہے؟
(الاحادیث الراویہ المدح الامیر معاویہ)

۷۔ بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز یہ بھی بتائیے کہ بیک وقت کن دو زبانوں میں لکھی گئی ہے؟ (سنہ ۱۳۱۳ھ، اردو اور عربی میں)

۸۔ اعلیحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں بتایا گیا ہے کہ عالم دین کو حدیث

Marfat.com

کی تخریج میں کس کس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے؟
(اروض البہیج فی آداب التخریج)

۹۔ بتائیے یہ تصنیف کس زبان میں لکھی گئی ہے؟ (عربی زبان میں)

۱۰۔ بتائیے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (۱۲۹۶ھ تا ۱۲۹۹ھ)

۱۱۔ اعلیٰحضرت کے والد ماجد نے فضائل علم کی روشنی میں ایک رسالہ لکھا تھا جس کی شرح آپ نے تحریر فرماتے ہوئے حدیث کے قواعد و ضوابط، احادیث کی کتب اور حدیث کے فرق مراتب پر روشنی ڈالی ہے، کیا آپ اُس تصنیف کا نام بتا سکتے ہیں؟
(النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب)

۱۲۔ بتائیے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے؟ (عربی میں)

۱۳۔ بتائیے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (۱۳۱۳ھ)

۱۴۔ اعلیٰحضرت کے اُس رسالہ کا نام بتائیے جس میں آنحضرت کے لئے سایہ ثابت کرنے والوں کی محدثانہ رنگ میں تردید کی گئی ہے۔ آپ کی آسانی کے لئے ہم اتنا بتا دیتے ہیں کہ یہ رسالہ فارسی زبان میں ہے؟ (ہدی الحیران فی نفی الفیئ عن شمس الاکوان)

۱۵۔ بتائیے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (۱۲۹۹ ہجری)

۱۶۔ منکرین شان رسالت کا حدیث "لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ" پر جو الزام ہے اعلیٰحضرت نے اپنی ایک تصنیف سے ثابت فرمایا ہے کہ یہ حدیث کئی سندات سے صحیح ہے بتائیے اس تصنیف کا نام کیا ہے؟
(تلالو الافلاک بجلال حدیث لولاک)

۱۷۔ بتائیے اس تصنیف لطیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (۱۳۰۵ھ)

۱۸۔ بتائیے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟ (عربی اور اردو)

۱۹۔ اعلیٰحضرت کی اس تالیف کا نام بتائیے جس میں بزبان اردو نہایت محققانہ و محدثانہ رنگ میں ثابت کیا گیا ہے کہ ع "جبریل بھی ہے خادم و دربان محمد"
(اجلال جبریل بجعلہ خادمًا للمحبوب الجمیل)

۲۰۔ بتائیے اس تالیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (۱۲۹۸ھ)

Marfat.com

۲۱۔ اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں آنحضرت کی شفاعت کے اثبات میں چالیس احادیث پیش کی گئی ہیں؟ (اسماع الاربعین فی شفاعتہ سید المرسلین)

۲۲۔ بتائیے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے، نیز یہ بھی بتائیے کہ یہ کتاب کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟ (سنہ ۱۳۰۵ھ، اُردو و عربی)

۲۳۔ امام عینی شارح صحیح بخاری پر کسی نے متعدد اعتراضات کئے تھے۔ بتائیے اعلیٰحضرت نے اپنی کس تصنیف میں اُن اعتراضات کے علمی اور تحقیقی جواب دیئے ہیں؟

(نور عینی فی الانتصار للامام العینی)

۲۴۔ اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان دونوں بتائیے؟ (سنہ ۱۲۹۶ھ، عربی)

۲۵۔ اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جو اِس باب پر مدلل مجموعہ ہے کہ صدہا احادیث میں حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کے اسمائے گرامی آئے ہیں؟

(وجہ المشوق بجلوۃ اسماء الصدیق والفاروق)

۲۶۔ اس تصنیف کی زبان بتائیے نیز سنہ تصنیف بھی؟ (سنہ ۱۲۹۷ھ، اُردو)

۲۷۔ اعلیٰحضرت کی اُس تالیف کا نام بتائیے کہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ احادیث میں آنحضرت کے اسماء گرامی ایک ہزار سے بھی زائد ہیں؟

(العروس الاسماء الحسنیٰ فیما لنبینا من الاسماء الحسنیٰ)

۲۸۔ بتائیے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ تالیف بھی بتائیے؟

(عربی، اُردو، سنہ ۱۳۰۶ھ)

۲۹۔ اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں احادیث کثیرہ سے اعتقادی عملی نفاق کا فرق ثابت کیا گیا ہے؟ (انباء الحذاق بمسلک النفاق)

۳۰۔ اس تصنیف کا سنہ تصنیف بتائیے، نیز اس کی زبان بھی؟ (سنہ ۱۳۰۹ھ، اُردو)

۳۱۔ اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں مسئلہ علمِ غیب کے متعلق بے شمار احادیث کا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے، آپ کی آسانی کے لئے ہم اتنا بتا دیتے ہیں کہ یہ تصنیف سنہ ۱۳۱۸ھ میں بزبان عربی اور اُردو تحریر کی گئی تھی؟ (مالی الحبیب بعلوم الغیب)

۳۲۔ اعلیٰحضرت کی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں علماء مکہ کا آپ سے احادیث کی اجازت

Marfat.com

طلب کرنے کا مفصّل بیان ہے ؟ (الاجازۃ الرضویہ لمجل مکتہ البہیہ)

۳۳۔ آپ اس مشہور کتاب کا سنہ تصنیف بھی بتائیے اور زبان بھی؟ (۱۳۲۳ھ، عربی)

۳۴۔ بتائیے اعلحضرت کو درجِ ذیل الفاظ کی صورت میں کس بڑے محدّث نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے ؟

"کاش! امام بخاریؒ بقیدِ حیات ہوتے تو ہمارے امام کے علمی تبحّر کو دیکھ کر اُن کے قلمِ حقائق رقم کو فرطِ مسرّت سے چُوم لیتے۔"

(مولینا ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی)

۳۵۔ اعلحضرت کی اُس مبسوط کتاب کا نام بتائیے جو اُنھوں نے اپنے اُستادِ مکرّم مرزا غلام قادر بیگ مرحوم کے استفتار پر تحریر فرمائی تھی ؟

(تجلّی الیقین بانّ نبینا سیّد المرسلین)

۳۶۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے ؟ (اُردو، ۱۳۰۵ھ)

۳۷۔ آپ اس کتاب کا موضوع بتائیے ؟ (آنحضرتؐ افضل المرسلین ہیں)

۳۸۔ بتائیے اس کتاب میں قرآنی آیات کے علاوہ کتنی احادیث سے اپنے موضوع کو ثابت کیا گیا ہے ؟ (تقریباً ایک سوسترہ احادیث سے)

۳۹۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کے رد میں اعلحضرت نے ایک نہایت عمدہ کتاب تحریر فرمائی ہے، آپ نام بتادیجئے؟ (جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوۃ)

۴۰۔ بتائیے اس کتاب میں علاوہ دیگر دلائل کے کتنی احادیث صحیحہ نقل کی گئی ہیں ؟

(ایک سو اکیس احادیث)

۴۱۔ بتائیے یہ مبسوط کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے ؟ (اُردو زبان میں)

۴۲۔ اولیائے کرام کے مزارات پر سجدۂ تعظیمی کی حُرمت میں اعلحضرت نے ایک ضخیم کتاب تصنیف کی ہے، آپ نام بتادیجئے؟ (الزبدۃ الذکیہ فی سجود التحیۃ)

۴۳۔ بتائیے اس موضوع کے ذیل میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟ (چالیس)

۴۴۔ تصویر کی حُرمت پر اعلحضرت نے ایک رسالۂ مُبارکہ تصنیف فرمایا ہے، آپ نام بتادیجئے؟

(شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ)

Marfat.com

۴۵۔ بتائیے اس کتاب کو کتنی احادیث سے ثابت کیا گیا ہے؟ (۱۲۷ احادیث سے)

۴۶۔ بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟ (اردو میں ۱۳۱۵ھ میں)

۴۷۔ بتائیے اعلحضرت کی نہایت مشہور کتاب "الامن والعلی لناعتی المصطفٰے بدافع البلا" میں قرآن وحدیث سے کتنے دلائل پیش کئے گئے ہیں؟

(چھیاسٹھ قرآن سے اور تین سو احادیث سے)

۴۸۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟ (۱۳۱۱ھ کو اردو زبان میں)

۴۹۔ بتائیے فرشتوں کی پیدائش کے موضوع پر اعلحضرت نے کتنی احادیث کی روشنی میں "الهدایة المبارکه فی خلق الملائکه" نامی رسالہ تصنیف فرمایا ہے؟

(اکیس ۲۱ احادیث کی روشنی میں)

۵۰۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا تھا؟ (۱۳۱۱ھ کو اردو زبان میں)

۵۱۔ نماز کے بعد معانقہ ومصافحہ کرنے پر بعض حضرات نے بدعت کا فتویٰ لگایا تو اعلحضرت نے اس فتویٰ کی تردید میں پندرہ صحیح حدیثیں اور فقہا کے بہت سے اقوال پیش کئے، بتائیے کس نام سے؟ (وشاح الجید فی تحلیل معانقة العید)

۵۲۔ بتائیے یہ تصنیف کب اور کس زبان میں تحریر فرمائی؟ (۱۳۱۲ھ اردو میں)

۵۳۔ ۱۳۱۲ھ میں متحدہ ہندوستان کے بعض شہروں میں سخت قحط پڑا اور وبا کا حملہ ہوا لوگوں نے خیرات وصدقات کے ذریعہ اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی تدبیریں کیں، لیکن بعض حضرات نے اس عمل خیر کو غیر مستحسن قرار دیا، جس کے جواب میں اعلحضرت نے بزبان اردو اٹھائیس احادیث پر مشتمل ایک رسالہ تصنیف فرمایا، آپ نام بتا دیجئے؟ (ردّ القحط والوباء بدعوة الجیران ومواساة الفقراء)

۵۴۔ اعلحضرت کے اس رسالہ کا نام بتائیے جس میں سینکڑوں حدیثوں سے صاع، مُد، رطل، استار ومثقال کے اوزان بتائے گئے ہیں؟

(بارق النور فی سفار یر برسار الطهور)

۵۵۔ بتائیے اعلحضرت کی کتاب "حیٰوة الموات فی بیان سماع الاموات" میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟ (تین صد سے زائد)

Marfat.com

۵۶۔ بتائیے عمامہ باندھنے کے مسائل و فضائل کے موضوع پر اعلیحضرت سے کس بلند پایہ محدث نے [illegible] ایک سوال پوچھا تھا اور جس کے جواب میں آپ نے بیس سے زیادہ احادیث بیان فرمائی تھیں؟ (سید وصی احمد محدث سورتی نے)

۵۷۔ ہم مولینا انور شاہ کشمیری شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند سے دورۂ حدیث پڑھ رہے تھے کہ دوران سبق کسی طالب علم نے حاضر و ناظر کے متعلق بحث چھیڑ دی، اس پر مولینا انکار کے دلائل دینے لگے، اس پر کسی طالب علم نے کہا کہ بریلی کے مولوی احمد رضا تو حاضر و ناظر کے مثبت پہلو کے قائل ہیں۔" مولینا کشمیری نے فرمایا "پہلے احمد رضا تو بنو، پھر یہ مسئلہ خود بخود سمجھ میں آجائے گا۔" بتائیے یہ روایت کس کی ہے؟

(فاضل دیوبند مولینا قاضی اللہ بخش لیاقت پوری کی)

(واضح رہے کہ قاضی صاحب دیوبندی عقائد کے مبلغ ہیں اور لیاقت پور رحیم یار خان میں مقیم ہیں) گویا تادم تحریر بقید حیات ہیں۔)

۵۸۔ اعلیحضرت نے سند حدیث مسلسل تین واسطوں سے حاصل کی تھی۔ بتائیے اس کا مفصل ذکر کس کتاب میں ملتا ہے؟ (الاجازۃ الرضویہ میں ص۵۸ تا ص۶۲)

۵۹۔ بتائیے اعلیحضرت نے کتنی مختلف سندیں تحریر فرمائی ہیں جو صاحب اجازت کے نام اور مرتبہ کے لحاظ سے معمولی ترمیم و اضافہ کے ساتھ عنایت کی جاتی تھیں؟ (سات)

۶۰۔ بتائیے حرمین شریفین کے کتنے صاحبان علم و فضل کو اعلیحضرت اجازت نامے مرحمت فرمائے تھے؟ (تقریباً ۳۲ صاحبان علم و فضل کو)

۶۱۔ کیا آپ زبانی اجازت پانے والوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

(جی نہیں، اُن کی تعداد کا علم نہیں)

۶۲۔ اگر امام احمد رضا کی علم حدیث میں وسعت علمی دیکھنی ہو تو بقول مفتی سراج احمد کے آپ کے کون سے دو رسائل کا مطالعہ کرنا چاہیے؟

(منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین' اور حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلوتین

۶۳۔ بتائیے اِن دونوں کا سنہ تالیف کیا ہے، نیز زبان بھی بتائیے؟

(علی الترتیب: ۱۳۰۱ھ، ۱۳۳۱ھ، اردو)

Marfat.com

فقہیات

۱۔ امام احمد رضا نے ندوہ کے رد میں ایک فتویٰ تحریر فرمایا تھا۔ جس پر علماء مکہ نے اپنی تقریظات لکھی تھیں، بتائیے یہ فتویٰ کب تحریر کیا گیا تھا؟

(۱۳۱۶ھ کو)

۲۔ یہی فتویٰ مع ترجمہ کے بمبئی سے بھی طبع ہوا تھا، بتائیے کب؟ (۱۳۱۷ھ کو)

۳۔ اعلیٰحضرت نے جب اپنی زندگی کا سب سے پہلا فتویٰ تحریر کیا تھا تو بتائیے آپ کے والد نے آپ کو بطورِ انعام کیا دیا تھا؟ (ایک روپیہ مٹھائی کھانے کیلئے)

۴۔ بعض حضرات نے سیاہ خضاب کا داڑھی میں استعمال جائز بتایا تھا اس کے جواب میں اعلیٰحضرت نے ایک رسالہ تصنیف کیا تھا کیا آپ اس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

(حک العیب فی حرمۃ تسوید الشیب)

۵۔ بتائیے یہ رسالہ کب تصنیف کیا گیا، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟ (۱۳۰۷ھ کو اردو میں)

۶۔ بعض لوگ اعضائے وضو پونچھنے سے ثواب جاتے رہنے کا فتویٰ دیتے ہیں، اعلیٰحضرت نے اس کے جواب میں ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتائیے کس نام سے؟

(تنویر القندیل فی اوصاف المندیل)

۷۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے کس رسالہ کے بارے میں مولانا ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی نے لکھا ہے کہ "کیا عرض کروں، خوفِ طوالت اجازت نہیں دیتا، ورنہ اعلیٰحضرت کے صرف اسی ایک رسالہ پر بحث کروں تو بفضلہ تعالیٰ "فتاویٰ رضویہ جلد اوّل" جتنی صحیح تحریر پیش کر دوں اور پھر بھی آخر میں یہی لکھنا پڑے گا کہ ع
"حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا" (بارق النور فی مقادیر ماء الطہور)

۸۔ بتائیے فتاویٰ رضویہ جلد دوم کتنے فتاوؤں اور رسائل پر مشتمل ہے؟

Marfat.com

(۳۸۸ فتاووں اور سات رسائل پر)

۹۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے کس رسالہ کو دیکھ کر علاّمہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی نے فرمایا تھا کہ "اسلاف میں سے کسی نے اس (موضوع) پر قلم نہیں اُٹھایا، اور اخلاف سے تو کیا اُمید ہو سکتی ہے؟

(جمان التاج فی بیان الصّلوٰۃ قبل المعراج)

۱۰۔ اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جو میاں نذیر حسین کی تصنیف "معیار الحق" کا رد ہے؟

(حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلوٰتین)

۱۱۔ بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ "اگر اس وقت (غیر مقلد) میاں نذیر حسین زندہ ہوتے اور اُن کے دل میں خدا کا خوف ہوتا تو اعلیٰحضرت کے قدم چوم لینے کو اپنی سعادت مندی سمجھتے"؟

(علاّمہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی)

۱۲۔ میاں نذیر حسین کی کتاب "معیار الحق" کا رد ایک اور سُنّی عالم نے بھی کیا ہے، آپ اُس عالم کا نام بتا دیجئے، نیز کتاب بھی؟

(مولانا ارشاد حسین رامپوری "انتصار الحق" کے نام سے)

۱۳۔ قبر پر اذان دینے کے جواز میں اعلیٰحضرت نے ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتائیے اس رسالہ کا کیا نام ہے؟

(ایذان الاجر فی اذان القبر)

۱۴۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان لکھا گیا؟

(۱۳۰۷ھ کو اُردو میں)

۱۵۔ بتائیے فتاویٰ رضویہ جلد سوئم کتنے فتوؤں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

(۸۴۲ فتوؤں اور ۲۷ رسالوں پر)

۱۶۔ بتائیے فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتنے فتوؤں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

(۲۴۴ فتوؤں اور ۲۷ رسالوں پر)

۱۷۔ بتائیے کس رسالہ کو دیکھ کر بقول علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی، علامہ عینی اور عسقلانی کا گمان ہوتا ہے؟

(برلق المنار بشموع المزار)

۱۸۔ ۱۳۱۸ھ / ۱۹۰۰ء میں دہلی سے فاضل بریلوی کے پاس ایک استفتاء آیا تھا کہ "کیا یہ سچ ہے کہ آنحضرت نہ اپنے خاتمہ کا حال جانتے تھے اور نہ اپنی اُمت کے خاتمہ کا

Marfat.com

تو بتائیے اِس کے جواب میں اُنھوں نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا تھا ؟

(انبار المصطفیٰ بحال سر واخفیٰ)

١٩۔ "فقہ حنفی اور اس کی جزئیات پر مولینا احمد رضا خاں کو جتنا عبور حاصل ہے اُس کی نظیر شاید ہی کہیں ملے" بتائیے یہ ہندوستان کے کس فقیہہ کا اعتراف حقیقت ہے ؟

(مولینا عبد الحئی لکھنوی کا" بحوالہ نزہتہ الخواطر جلد ششم ص۴۱)

٢٠۔ مولوی سلامت اللہ رامپوری کی کتاب" اعلام الاذکیا" کے بارے میں مکہ کے کس بڑے عالم نے اعلحضرت سے استفسار کیا تھا ؟ (مفتیٔ حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

٢١۔ بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ" اگر اللہ تعالیٰ ہندوستان میں احمد رضا بریلوی کو پیدا نہ فرماتا تو ہندوستان میں حنفیت ختم ہوجاتی ؟ (مولینا سید زکریا شاہ صاحب بنوری پشاوری نے)

٢٢۔ بتائیے مولینا زکریا، کراچی کے کس مشہور عالمِ دین کے والدِ محترم تھے ؟

(مولینا سید یُوسف شاہ بنوری دیوبندی کے)

٢٣۔ "واقعۂ مسجد کانپور" کے سلسلے میں مولینا عبد الباری فرنگی محلی نے اسلامی فقہ کے مُسلمہ اصول "وقفِ بالعوض یا بلاعوض قابلِ انتقال نہیں ہے"۔ کی صریح خلاف ورزی کی تھی، جس پر اعلحضرت نے ایک تردیدی رسالہ تحریر فرمایا تھا، بتائیے کس نام سے ؟

(اہانتہ المتواری)

٢٤۔ اسی سلسلہ میں اعلحضرت نے ایک رسالہ اور تصنیف فرمایا تھا، آپ نام بتا دیجئے ؟

(قامع الواہیات)

٢٥۔ بتائیے "واقعۂ مسجد کانپور سے کیا مُراد ہے ؟

"امپروومنٹ ٹرسٹ کمیٹی کانپور نے ٣ جولائی ۱۹۱۳ء کو شہر کی سڑک کشادہ کرنے کے لئے مچھلی بازار کی جامع مسجد کے مشرقی حصّہ کو شہید کر دیا تھا، اس پر احتجاج کرنے والے مُسلمانان کانپور پر ٣ اگست ۱۹۱۳ء کو گولیاں چلائی گئیں تھیں، اسے واقعۂ مسجدِ کانپور کہا جاتا ہے"۔

٢٦۔ بتائیے واقعہ مسجدِ کانپور کے سلسلے میں مولینا عبد الباری فرنگی محلی نے اسلامی فقہ کے مُسلمہ اُصول کی کیا خلاف ورزی کی تھی ؟

Marfat.com

"وائسرائے ہند سے چند شرائط پر صلح کرلی تھی، جن میں سے ایک یہ بھی تھی کہ" چونکہ مسجد کی سطح زمین سے کئی فٹ بلند ہے اس لئے جس جگہ غسل خانے واقع تھے وہ بدستور تعمیر کرلئے جائیں گے لیکن نیچے کی زمین پر فٹ پاتھ بنا دیا جائے گا تاکہ راہ رو اس پر سے گزر سکیں۔ اور یہی اسلامی فقہ کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے"

("بحوالہ اعمال نامہ" از سر رضا علی ص ۳۲۵)

۲۷۔ بتایئے۔ "المجمل المعدد التالیفات المجدد" کے مطابق، فاضل بریلوی نے سب سے زیادہ کتابیں کس علم کے تحریر فرمائی ہیں؟ (علم فقہ پر)

۲۸۔ بتایئے اس علم کے تحت امام احمد رضا کے تحریر کردہ کتب ورسائل کی کتنی تعداد لکھی گئی ہے؟ (ایک سو پچاس)

۲۹۔ امام احمد رضا کا ایک نادر انگریزی فتویٰ جو ۲۸ مئی ۱۹۰۸ء کو رنگون (برما) کے ایک مفتی محمد قادر غنی کے استفتار (مرسلہ ۱۹ مئی ۱۹۰۸ء) کے جواب میں لکھا گیا، بتایئے اس فتویٰ میں کس موضوع پر بحث کی گئی ہے؟ (متولی اور وقف بورڈ کے اختیارات سے)

۳۰۔ بتایئے یہ فتویٰ امام احمد رضا پر شائع ہونے والے کس مجلے میں شاملِ اشاعت ہے؟

(معارفِ رضا کراچی میں)

۳۱۔ بتایئے یہ فتویٰ کس فاضل محقق کے تشکریہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے؟

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے تشکریہ کے ساتھ)

۳۲۔ ریاض یونیورسٹی کے اس پروفیسر کا نام بتایئے، جو امام احمد رضا کے ایک عربی فتویٰ کو پڑھ کر ان کے غائبانہ مداح ہو گئے؟ (پروفیسر ابو الفتح صاحب)

۳۳۔ امام احمد رضا پورے چوّن برس مسندِ افتار پر فائز رہے، بتایئے مولینا شاہ حسنین رضا خاں کے حساب کے مطابق آپ نے اوسطاً فی دن کتنے صفحات تحریر فرمائے؟

(پچّیس)

۳۴۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نے امام احمد رضا سے ترکِ موالات کے سلسلے میں ایک فتویٰ لیا تھا، بتایئے اُس وقت انجمن کے جنرل سکریٹری کون تھے؟

(علامہ اقبال)

Marfat.com

۳۵۔ بتائیے علامہ اقبال نے اس فتویٰ کا حصول کس کے سپرد کیا تھا؟

(مولوی حاکم علی پروفیسر اسلامیہ سائنس کالج لاہور)

۳۶۔ شبِ معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین سمیت عرش پر جانے والی روایت کے بارے میں امام احمد رضا نے کیا تحریر کیا ہے؟

(یہ روایت محض باطل و موضوع ہے)

۳۷۔ صفر کے آخری چہار شنبہ (آخری بدھ) کے متعلق عوام میں مشہور ہے کہ اُس روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض سے صحت پائی تھی، بتائیے اس بارے میں اعلیٰحضرت کا کیا ارشاد ہے؟

(آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں، نہ اس دن صحت پائی حضور کا کوئی ثبوت ملتا ہے، بلکہ مرضِ اقدس جس میں وفات مبارک ہوئی اس کی ابتدا اسی دن سے بتائی جاتی ہے)

۳۸۔ مفتی سراج احمد جو کہ ابتدائی تعلیم سے آخر تک وہابی مسلک کا پرچار کرتے رہے انھوں نے امام احمد رضا سے ایک مسئلہ دریافت کیا تھا، جس کا جواب اُن کے لیے صراطِ مستقیم ثابت ہوا، بتائیے وہ مسئلہ کیا تھا؟

(ذوی الارحام کی صنفِ رابع کا حکم)

۳۹۔ بتائیے انھوں نے یہ مسئلہ امام احمد رضا سے دریافت کرنے سے قبل کس کس سے دریافت کیا تھا؟ (دیوبند، سہارنپور، دہلی و دیگر تمام علمی مراکز سے)

۴۰۔ بتائیے اِس مسئلہ کا تعلق کس علم سے تھا؟ (علمِ میراث سے)

۴۱۔ مولانا عبدالحئی لکھنوی نے نوٹ میں سود کی تحقیق پر ایک فتویٰ تحریر کیا تھا بتائیے امام احمد رضا نے اس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا تھا؟

(۱۲۰ وجوہ سے)

۴۲۔ مولوی رشید احمد گنگوہی کی تحقیق یہ ہے کہ نوٹ اُس سونے چاندی کی رسید ہے جو حکومت کے پاس محفوظ ہے، بتائیے امام احمد رضا نے اس تحقیق کو کتنی وجوہ سے رد کیا ہے؟ (۲۰ وجوہ سے)

Marfat.com

۴۳۔ مولوی اشرف علی تھانوی کا فتویٰ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر انگوٹھا چومنا ناجائز ہے؛ بتائیے امام احمد رضا نے اِس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا ہے؟ (۳۰ سے زائد وجوہ سے)

۴۴۔ بعض عورتیں بزرگوں کے مزارات پر حاضری دیتی ہیں، بتائیے اُن کا یہ عمل اعلیحضرت کی نظر میں کیا ہے؟ (فعل گناہ)

۴۵۔ لوگوں کا مزارات کو بوسہ دینا اعلیحضرت کی نظر میں کیا ہے؟ (احوط منع ہے)

۴۶ بعض لوگ مزار کا طواف بہ نیتِ تعظیم کرتے ہیں۔ اس عمل کو امام احمد رضا کیا سمجھتے ہیں؟ (ناجائز)

۴۷۔ بعض لوگ قبروں کے اُوپر عُود و لوبان یا چراغ وغیرہ جلاتے ہیں، بتائیے اس بارے میں اعلیحضرت کا کیا ارشادِ گرامی ہے؟ (آپ نے اس عمل سے منع فرمایا ہے)

۴۸۔ "امام احمد رضا میں مجتہدین فی المسائل کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں"، بتائیے یہ الفاظ کس عالمِ دین نے اعلیحضرت کی شان میں بیان کئے ہیں؟ (علامہ غلام رسول سعیدی)

۴۹۔ "اعلیحضرت کے بعض فتوے تحقیق و تدقیق کے ایسے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں جن سے اجتہاد کا رنگ جھلکتا ہے"۔ امام احمد رضا کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ کس نے ادا کئے؟

(مولینا عبد الحکیم شاہجہانپوری نے)

۵۰۔ بتائیے فتاویٰ رضویہ کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟ (۱۲ بارہ جلدوں پر)

۵۱۔ امام احمد رضا کی فقہی مسائل پر مشتمل معرکۃ الآرا تصنیف کا نام بتائیے؟

(فتاویٰ رضویہ)

۵۲۔ فتاویٰ رضویہ کی ضخامت بتائیے؟ (تقریباً بارہ ہزار صفحات)

۵۳۔ بتائیے امام احمد رضا نے سب سے پہلا فتویٰ کس تاریخ اور سنہ میں دیا تھا؟

(۱۴ شعبان المعظم ۱۲۸۶ھ مطابق ۱۸۶۹ء میں)

۵۴۔ بتائیے مسندِ افتاء پر فائز ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

(سنہ عیسوی کے مطابق ۱۳ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۱۴ سال)

۵۵۔ بتائیے امام احمد رضا کی معرکۃ الآرا کتاب فتاویٰ رضویہ کب لکھی گئی؟

Marfat.com

۵۶۔ بتائیے فتاویٰ رضویہ کی تصنیف کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
(سنہ عیسوی کے مطابق ۴۹ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۵۱ سال)

۵۷۔ امام احمد رضا کے زمانے میں کاغذ کا نوٹ بالکل نئی چیز تھی، علمائے کرام نے اس کی بابت جب آپ سے پوچھا تھا تو آپ نے اس کے جواب میں ایک معرکتہ الآرا کتاب تحریر فرمائی، نام بتا دیجئے؟
(کفل الفقیہہ الفاہم)

۵۸۔ اس کتاب کا مکمل نام بتائیے؟
(کفل الفقیہہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم)

۵۹۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتا دیجئے؟
(عربی، سنہ ۱۳۲۴ھ)

۶۰۔ بتائیے اس سوالنامے میں نوٹ کے متعلق کتنے سوالات تھے؟
(بارہ)

۶۱۔ بتائیے یہ سوالنامہ مکہ معظمہ کے کن دو علمار نے پیش کیا تھا؟
(مولینا عبد اللہ مرداد اور مولینا محمد احمد جداوی)

۶۲۔ عام طور پر کتب اصول میں احکام شرعیہ کی سات قسمیں بیان کی جاتی ہیں، بتائیے امام احمد رضا نے احکامِ شرعیہ کی کتنی قسمیں بیان کی ہیں؟
(گیارہ)

۶۳۔ امام احمد رضا نے اپنی مجتہدانہ صلاحیت سے احکام شرعیہ کی جو چار قسمیں ترتیب فرمائیں ہیں بتائیے وہ کونسی ہیں؟
(۱۔سنت مؤکدہ ۲۔ سنتِ غیر مؤکدہ ۳۔ اسارت ۴۔ خلافِ اولیٰ)

۶۴۔ علاوہ ان چار اقسام کے، بتائیے وہ کون سی سات اقسام ہیں، جنھیں کتب اصول میں بیان کیا گیا ہے؟
(۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ مستحب ۴۔ مباح ۵۔ حرام ۶۔ مکروہِ تحریمی، ۷۔ مکروہ تنزیہی)

۶۵۔ تیمّم کے بارے میں امام احمد رضا نے کتنے اُمور صرف اپنے اجتہاد سے بیان فرمائے؟
(ایک سو سات)

۶۶۔ بتائیے امام احمد رضا نے تیمّم کے عدم جواز کو کتنی اشیار سے ثابت فرمایا ہے؟
(ایک سو تیس اشیار سے)

۶۷۔ بتائیے ان میں سے کتنی اشیار کا عدم جواز امام احمد رضا نے محض اپنے اجتہاد سے بیان فرمایا ہے؟ھ
(۷۲ اشیار کا)

۶۸۔ "اعلحضرت کا فقہی مقام" ہندوستان کے کس مشہور عالم کی تصنیف ہے؟
(عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری کی)

ھ واضح رہے کہ یہ اجتہاد امام احمد رضا نے امام اعظم ابو حنیفہ کے مذہب پر فرمایا ہے۔

Marfat.com

۷۹۔ امام احمد رضا کی فقاہت پر " فاضلِ بریلوی کا فقہی مقام " نامی کتاب پاکستان کے کس مشہور عالم کی تصنیف ہے ؟ (علامہ غلام رسول سعیدی کی)

۷۰۔ ذبیحہ سے بائیس چیزیں کھانے کی ممانعت کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے ؟ (المنح الملیحہ فیما نہی عن اجزاء الذبیحہ)

۷۱۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی ؟ (۱۳۰۷ھ کو عربی زبان میں)

۷۲۔ فقہ کا منکر کافر ہے۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے ؟

(المقال الباہر ان منکر الفقہ الکافران)

۷۳۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بھی بتائیے ؟ (اردو، سنہ ۱۳۱۹ھ)

۷۴۔ حقہ اور تمباکو کے احکام پر امام احمد رضا نے ایک انتہائی محققانہ کتاب تصنیف فرمائی ہے، آپ نام بتا دیجئے ؟ (حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان)

۷۵۔ بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے ؟ (اردو سنہ ۱۳۰۷ھ)

۷۶۔ مولوی رشید احمد گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ میں منی آرڈر کو حرام قرار دیا ہے جبکہ امام احمد رضا نے اپنی ایک کتاب میں اس کو جائز قرار دیا ہے، نام بتا دیجئے ؟

(المنی والدرر لمن عمد منی آرڈر)

۷۷۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے ؟ (اردو، سنہ ۱۳۱۱ھ)

۷۸۔ امام احمد رضا نے فقہ کی معرکۃ الآرا کتاب " ردّ المحتار " پر حاشیہ کس نام سے لکھا ہے ؟

(جد الممتار)

۷۹۔ بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے ؟

(عربی، سنہ ۱۳۲۶ھ)

۸۰۔ بتائیے امام احمد رضا کی معرکۃ الآرا کتاب " فتاویٰ رضویہ " کا پورا نام کیا ہے ؟

(العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویہ)

۸۱۔ بتائیے یہ شہرہ آفاق کتاب امام احمد رضا نے کن تین زبانوں میں لکھی ہے ؟

(عربی، فارسی، اردو)

۸۲۔ بتائیے یہ کتاب کتنی جلدوں پر مشتمل ہے، نیز یہ بھی بتائیے کہ اس کا سنہ تصنیف کیا ہے ؟

Marfat.com

(بارہ جلدوں میں، سنہ ۱۳۲۶ھ)

۸۳۔ امام احمد رضا نے فِقہ و اُصولِ فقہ کی تقریبًا بیالیس کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں، جو کہ سب عربی زبان میں ہیں سوائے ایک حاشیہ کے، اور وہ فارسی میں ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

(حاشیہ فتاویٰ عزیزیہ)

۸۴۔ بتائیے امام احمد رضا کے فقہی شاہکار فتاویٰ رضویہ کی کتنی جِلدیں چھپ چکی ہیں؟

(مکمل بارہ۔ جلدیں)

۸۵۔ فتاویٰ رضویہ کے چند اوراق پڑھ کر مکہ معظمہ کے کس جلیل القدر عالم نے کہا تھا کہ "میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اِن فتووں کو اگر ابُو حنیفہ دیکھتے تو یقینًا ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچتی اور اس کے مؤلف کو اپنے تلامذہ میں شامل فرماتے"؟

(سیّد اسمٰعیل خلیل نے)

۸۶۔ بتائیے "کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم" کتنے عرصہ میں لکھی گئی تھی؟

(تقریبًا ڈیڑھ دن میں)

۸۷۔ بتائیے امام احمد رضا کی فقاہت پر یہ کس کا قول ہے کہ "وہ فقہ حنفی اور اس کے جُزئیات پر عبُور حاصل کرنے میں اپنے زمانہ میں نامور اور یگانۂ روزگار تھے، جس پر اُن کے فتاویٰ کا مجموعہ شاہد ہے"! (مولانا عبدالحسنی)

۸۸۔ بتائیے امام احمد رضا نے اپنے معرکتہ الآرا رسالے "کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم" کا ضمیمہ کس نام سے شائع کیا تھا؟

(سر السفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم)

۸۹۔ کفل الفقیہ الفاہم کا سنہ تحریر سنہ ۱۳۲۴ھ / سنہ ۱۹۰۶ء ہے، بتائیے اس کتاب کے ضمیمے کا سنہ تحریر کیا ہے؟ (سنہ ۱۳۲۹ھ / سنہ ۱۹۰۶ء)

۹۰۔ بتائیے اس رسالے کا اُردو تاریخی ترجمہ کس نام سے ہوا ہے؟

(الذیل المنوط الرسالتہ النوط)

۹۱۔ بتائیے اس اُردو رسالے کا سنہ تحریر کیا ہے؟ (سنہ ۱۳۲۹ھ / سنہ ۱۹۱۱ء)

Marfat.com

سیاسیات

۱۔ بتائیے ندوۃ العلماء کے قیام کی میٹنگ کس شہر میں ہوئی تھی؟
(کانپور میں)

۲۔ اعلیحضرت کے اُس خط کا عنوان بتائیے جو اُنھوں نے ندوۃ العلماء کے خلاف تحریر فرمایا تھا؟
(التحفۃ الحنفیہ لمعارضۃ ندوۃ العلماء)

۳۔ بتائیے "ندوۃ العلماء" کانپور کے کس مدرسہ میں قائم کیا گیا تھا؟
(مدرسۂ فیض عام میں)

۴۔ بتائیے مُلک کے نامور مؤرخ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے اپنی تالیف "عُلماء اِن پولٹکس" میں تحریک ترک موالات میں اعلیحضرت کے اہم کردار کا ذکر کرتے ہوئے، پروفیسر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے کس شہرۂ آفاق مقالہ کا حوالہ دیا ہے؟
(فاضل بریلوی اور ترکِ موالات)

۵۔ بتائیے مسٹر گاندھی نے کانگریس کی طرف سے کس سنہ میں ترکِ موالات کا اعلان کیا تھا؟
(سنہ ۱۹۲۰ء میں)

۶۔ بتائیے علامہ اقبال نے ہندوستان کے کن دو بڑے عالموں کی کتب کا عمیق مطالعہ فرمایا تھا؟
(حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات اور اعلیحضرت کے فتاویٰ رضویہ کا)

۷۔ حضرت مجدد الف ثانی نے دو قومی نظریہ کب پیش فرمایا تھا؟
(سنہ ۱۰۳۴ھ میں)

۸۔ رسالہ الناظر کے اُس ایڈیٹر کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ "اگر نبوت ختم نہ ہوگئی ہوتی تو مہاتما گاندھی نبی ہوتے"؟
مولینا ظفر الملک) (بحوالہ اعلیحضرت کی سیاسی بصیرت)

Marfat.com

۹۔ بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ زبانی جے پکارنے سے کچھ نہیں ہوتا اگر تم ہندو بھائیوں کو راضی کرو گے تو خدا راضی ہوگا" ؟

(مولینا شوکت علی نے (مدینہ اخبار بجنور ۲۱ جنوری ۱۹۲۱ء)

(بحوالہ سیاسی بصیرت)

۱۰۔ بتایئے اُن دنوں مولینا عبد الباری کا گاندھی جی کے بارے کیا کہنا تھا ؟

(اُن کو یعنی گاندھی جی کو) اپنا رہنما بنالیا ہے جو وہ کہتے ہیں وہی مانتا ہوں اور میرا حال تو سرِ دست اِس شعر کے موافق ہے ؎

عمرے کہ بآیات و احادیث گذشت رفتی و نثارِ بت پرستی کردی

(تحقیقاتِ قادریہ ص ۱۸-۱۹ بحوالہ سیاسی بصیرت)

۱۱۔ بتایئے مولینا محمد علی جوہر جیسے لیڈر اُس وقت کیا کہہ رہے تھے ؟

(میں اپنے لئے بعد آنحضرت کے، گاندھی جی ہی کے احکام کی متابعت ضروری سمجھتا ہوں) (محمد علی کی ذاتی ڈائری حصہ اوّل ص ۱۰۷ بحوالہ سیاسی بصیرت)

۱۲۔ اعلیحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس کے تمام نسخے جلا دینے کا حکم خود اُنھوں نے دیا تھا ؟ (الطاری الداری لہفواتِ عبد الباری)

۱۳۔ بتایئے اعلیحضرت نے اِس کتاب کو جلا دینے کا حکم کیوں اِرشاد فرمایا تھا ؟

(اس لئے کہ آپ نے یہ کتاب جس کی نصیحت کے لئے لکھی تھی اُس نے توبہ کرلی تھی)

۱۴۔ بتایئے وہ شخص کون تھا ؟ (حضرت مولینا عبد الباری فرنگی محلی)

۱۵۔ بتایئے امام احمد رضا ندوۃ العلماء کی مخالفت کیوں کرتے تھے ؟

(اِس لئے کہ یہ اِدارہ انگریز حکومت کا آلۂ کار بن گیا تھا)

۱۶۔ بتایئے ترکِ موالات کے سلسلے میں سب سے پہلا استفتاء لاہور سے کس نے ارسال کیا تھا ؟

(پروفیسر حاکم علی صاحب نے اِسلامیہ کالج لاہور سے)

۱۷۔ بتایئے یہ استفتاء کس تاریخ کو ارسال کیا گیا تھا ؟ (۱۴ صفر ۱۳۳۹ھ کو)

۱۸۔ بتایئے دوسرا استفتاء لائلپور سے کس نے اِرسال کیا تھا ؟

Marfat.com

(چودھری عزیز الرحمن (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول لائلپور نے)

۱۹۔ بتائیے یہ استفتا کس تاریخ کو بھیجا گیا تھا؟

(۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ کو)

۲۰۔ آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے کس لیڈر کی تحریک پر یہ تجویز پاس کرائی تھی کہ مسلمان گائے کی قربانی موقوف کر دیں؟

(ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی تحریک پر)

۲۱۔ بتائیے یہ کس سنہ عیسوی کی بات ہے؟ (دسمبر ۱۹۱۹ء کی)

۲۲۔ کچھ عرصہ بعد مولینا احمد رضا کے ایک ہم مسلک نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے بڑا مسکت جواب دیا تھا، بتائیے کس نام سے؟

(ہندو مسلم اتحاد پر کھلا خط مہاتما گاندھی کے نام)

۲۳۔ کیا آپ اس عقیدتمند کا نام بتا سکتے ہیں؟

(مولینا عبد القدیر بدایونی)

۲۴۔ بتائیے یہ جواب علی گڑھ سے کس سنہ عیسوی میں شائع کیا گیا تھا؟

دسمبر ۱۹۲۵ء

۲۵۔ بتائیے ڈاکٹر مختار احمد انصاری نے کس کی تحریک پر مسلمانوں سے درخواست کی تھی کہ وہ گاؤ کشی موقوف کر دیں؟

(دہلی کانگریس کے صدر پنڈت مدن موہن مالوی کی تحریک پر)

۲۶۔ بتائیے پنڈت مدن موہن مالوی نے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی تحریک کب پیش کی تھی؟

(دسمبر ۱۹۱۸ء میں)

۲۷۔ اس تحریک میں ایک مسلمان لیڈر بہت پیش پیش تھا، آپ نام بتائیے؟

(حکیم اجمل خان)

۲۸۔ حکیم اجمل خان نے شہرت عام حاصل کرنے اور اہل ہنود کو خوش کرنے کے لئے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی جو تحریک چلائی تھی، مولانا احمد رضا کے ایک نامور خلیفہ نے اس تحریک کے خلاف قلمی جہاد کیا تھا، کیا آپ ان خلیفہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

Marfat.com

(گاندھی جی)

۴۸۔ ہندوستان کی سیاست پر امام احمد رضا نے ایک یادگار تصنیف چھوڑی ہے، نام بتا دیجئے؟
(اعلام الاعلام بان ہندوستان دار السلام)

۴۹۔ بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی ہے؟ (سنہ ۱۳۰۶ھ کو عربی میں)

۵۰۔ بتایئے ترکِ موالات کے سلسلے میں امام احمد رضا کی خدمت میں سنہ ۱۳۳۹ھ/سنہ ۱۹۲۰ء میں کن دو مشہور شہروں سے یکے بعد دیگرے دو استفتاء ارسال کئے گئے تھے؟

(لاہور اور لائلپور سے)

۵۱۔ تحریکِ پاکستان کے اُن دو مشہور برادران کے نام بتایئے جو امام احمد رضا کی بے پناہ علمیت اور قابلیت کے قائل تھے؟

(علی برادران)

۵۲۔ علی برادران جب امام احمد رضا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تحریک میں شمولیت کی دعوت دی تو بتایئے امام احمد رضا نے کیا جواب مرحمت فرمایا تھا؟
(مولانا! میری اور آپ کی سیاست میں فرق ہے، آپ ہندو مُسلم اتحاد کے حامی ہیں، میں مخالف ہوں، مولانا! میں ملکی آزادی کا مخالف نہیں، ہندو مُسلم اتحاد کا مخالف ہوں)

۵۳۔ بتایئے احمد رضا نے ہندو مُسلم اتحاد کے خلاف آواز کب بلند کی تھی؟
(سنہ ۱۳۳۹ھ/سنہ ۱۹۲۰ء کو)

۵۴۔ سنہ ۱۳۳۸ھ/سنہ ۱۹۱۹ء سے قبل کل ہند مرکزی جماعت رضائے مُصطفٰے قائم کی گئی تھی، کیا آپ اُس جماعت کے بانی کا نام بتا سکتے ہیں؟

(امام احمد رضا)

۵۵۔ بتایئے اس جماعت نے کس عنوان سے ستّر سوالات پر مشتمل ایک سوالنامہ ترکِ موالات کے حامی علماء کے سامنے رکھا تھا؟

(اتمامِ حجّت نامہ)

۵۶۔ امام احمد رضا کے خلیفہ پروفیسر سیّد سلیمان اشرف نے ہندوستان کے کس بڑے

Marfat.com

مسلم لیڈرز سے ہندو مُسلم اتحاد کے مسئلہ پر تبادلۂ خیال کیا تھا؟

(مولانا ابو الکلام آزاد سے)

۵۷۔ بریلی میں ہندو مُسلم اتحاد کے سلسلے میں مولانا ابُو الکلام آزاد کی زیرِ صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا تھا، جس میں پروفیسر سلیمان اشرف نے بھی شرکت کی تھی، مگر آپ کی تقریر ہندو مُسلم اتحاد کی مخالفت پر تھی، بتائیے یہ کب کی بات ہے؟

(۱۴ رجب ۱۳۳۹ھ / ۱۹۲۰ء کی)

۵۸۔ امام احمد رضا کے خلیفہ مولانا نعیم الدین مرادآبادی نے ہندو مُسلم اتحاد کی مخالفت پر ایک اہم مضمون سُپردِ قلم کیا تھا، بتائیے یہ مضمون کب اور کس رسالے میں شائع ہوا تھا؟

ماہنامہ "سوادِ اعظم" مُرادآباد میں
سنہ ۱۳۳۸ھ / سنہ ۱۹۱۹ء کو

۵۹۔ آل انڈیا سنّی کانفرنس، ہندوستان کی وہ مشہور جماعت تھی، جس کا مقصد تعمیرِ پاکستان تھا، اس جماعت کے مرکزی ناظمِ اعلیٰ امام احمد رضا کے ایک خلیفہ تھے، کیا آپ اُن کا نام بتا سکتے ہیں؟ (مولانا نعیم الدین مرادآبادی)

۶۰۔ بتائیے اس جماعت کے صدر، امام احمد رضا کے کون سے خلیفہ تھے؟

(ابُو الحسنات مولانا محمد احمد لاہوری)

۶۱۔ بتائیے مولانا نعیم الدین مُرادآبادی کا یہ مضمون کس عنوان سے شائع ہوا تھا؟

(خلافت کمیٹی کی فتنہ سامانیاں اور علماء اہلسنت کی کارگزاریاں)

۶۲۔ ہندوستان کے اُس رہنما کا نام بتائیے جو گاندھی جی کے حد درجہ عقیدتمند تھے اور ہندو مُسلم اتحاد کے حامی بھی، لیکن جب انھوں نے امام احمد رضا کی ایک کتاب کا مطالعہ کیا تو گاندھی سے متنفر ہو گئے۔ اور ساتھ ہی ہندو مُسلم اتحاد کے مخالف بھی؟

(مولانا عبد الباری فرنگی محلی)

۶۳۔ بتائیے وہ کونسی کتاب ہے جو مولانا عبد الباری کے لئے صراطِ مستقیم کا ذریعہ بنی؟

(الطاری الداری لھفوات عبد الباری)

۶۴۔ عبد الباری فرنگی محلی نے امام احمد رضا کے کن دو خلفاء کے رُوبرو اپنی غلطی کا اعتراف کیا تھا؟

(مولانا نعیم الدین مرادآبادی اور مولانا امجد علی اعظمی کے رُوبرو)

Marfat.com

۶۵۔ مولانا عبد الباری نے ہندوستان کے ایک اخبار میں اپنا توبہ نامہ بھی شائع کرایا تھا، بتائیے کون سے اخبار میں؟

(روزنامہ ہمدم میں)

۶۶۔ بتائیے یہ توبہ نامہ کن لفظوں پر مشتمل تھا؟

("اے اللہ! میں نے بہت سے گناہ دانستہ اور نادانستہ کئے ہیں لیکن اب مولانا احمد رضا خاں پر اعتماد کر کے توبہ کرتا ہوں، اے اللہ میری توبہ قبول فرما")

۶۷۔ کچھ عرصہ بعد علی برادران نے بھی اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا تھا، بتائیے انھوں نے یہ اعتراف امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے سامنے کیا تھا؟

(مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی کے سامنے)

۶۸۔ کیا آپ وہ الفاظ بتا سکتے ہیں جو بوقتِ اعتراف مولانا محمد علی جوہر نے مولانا نعیم الدین مُرادآبادی سے کہے تھے؟

("آپ گواہ رہیں، میں آئندہ کبھی غیر مُسلموں سے اتحاد روا نہ رکھوں گا")

۶۹۔ امام احمد رضا نے ابوالکلام آزاد کی ساری زندگی نہایت خوبی سے اپنے دو فارسی شعروں میں سمو دیا ہے، کیا آپ دو شعر سُنا سکتے ہیں؟

آزاد گرنہ تو بے شک مشرک ۔۔۔ وہ مُسلمے وہی پئے یک مشرک

زا سلامت اگر بہرہ بُدے میکردی ۔۔۔ برناخنِ سلمے فدا لک مشرک

۷۰۔ بتائیے یہ شعر کس سنہ میں کہے گئے تھے؟ (سنہ ۱۹۲۰ء میں)

۷۱۔ امام احمد رضا کی اُس سیاسی کتاب کا نام بتائیے جو رئیس احمد جعفری نے اپنی تالیف "اوراقِ گم گشتہ" (مطبوعہ لاہور سنہ ۱۹۶۸ء) میں شاملِ اشاعت کی ہے؟

(المحجۃ المؤتمنہ)

۷۲۔ امام احمد رضا کے اس خلیفہ کا نام بتائیے، جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مولانا شاید پہلے عالمِ دین ہیں جنھوں نے واشگاف الفاظ میں تقسیمِ ہند کی تجویز پیش کی تھی؟

(مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

۷۳۔ بتائیے یہ تجویز انھوں نے کب اور کہاں پیش کی تھی؟

(ماہ شوال سنہ ۱۳۴۵ھ / سنہ ۱۹۳۱ء کو فسادات بمبئی کے موقع پر)

Marfat.com

۷۴۔ بتائیے امام احمد رضا کے کس خلیفہ نے یہ تاریخی جملہ کہا تھا کہ "پاکستان کی تجویز سے جمہوریتِ اسلامیہ کو کسی طرح دست بردار ہونا منظور نہیں، خود قائدِ اعظم اس کے حامی رہیں یا نہ"؟ (مولانا سید محمد نعیم الدین مُراد آبادی)

۷۵۔ حضرات! میں نے بار بار پاکستان کا نام لیا ہے اور آخر میں صاف کہہ دیا ہے کہ پاکستان بنانا صرف سُنّیوں کا کام ہے، اور پاکستان کی تعمیر آل انڈیا سُنّی کانفرنس کرے گی"۔ بتائیے یہ الفاظ تحریکِ پاکستان کی تاریخ میں کس شخصیت سے منسوب ہیں؟

(ابُو المحامد سید محمد محدّث کچھوچھوی)

۷۶۔ بتائیے سید محمد محدّث کچھوچھوی نے یہ تاریخی الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

(۲۶ رجب المرجب ۱۳۶۵ھ کو آل انڈیا سنی کانفرنس اجمیر میں)

۷۷۔ بتائیے سید محمد محدّث کچھوچھوی کا امام احمد رضا سے کیا رشتہ تھا؟ (خلیفہ تھے)

۷۸۔ امام احمد رضا کا ایک تاریخی فتویٰ جو اکتوبر ۱۹۲۰ء میں شائع ہوا تھا بتائیے اس کی اشاعت کس نام سے ہوئی تھی؟ (جدید فرقہ گاندھیہ)

۷۹۔ "فرقہ گاندھیہ" امام احمد رضا کی جامع و مانع سیاسی اصطلاح ہے، جو ہر نام نہاد اور مستقل مزاج نیشنلسٹ مسلمان کا احاطہ کر لیتی ہے"۔ یہ کس عظیم سیاستدان کا قول ہے؟

(عبد الستار خان نیازی)

۸۰۔ بتائیے امام احمد رضا کا وہ کون سا فتویٰ ہے جو تاریخی لحاظ سے دو قومی نظریہ کی شرعی بنیاد ہے؟ (جدید فرقہ گاندھیہ)

۸۱۔ "جس طرح مسٹر محمد علی جناح کو قائدِ اعظم کہنے پر ملّتِ اسلامیہ کا اجماع ہوا اسی طرح امام احمد رضا بریلوی کو اعلٰحضرت کہنے کا اجماع بھی ملّتِ اسلامیہ کے تمام علماء و شیوخ میں ہوا ہے؟ بتائیے یہ جملہ کس عظیم شخصیت کی ایک عبارت کی تلخیص ہے؟ (عبد الستار خان نیازی)

۸۲۔ تحریکِ ترکِ موالات سے اختلاف کرتے ہوئے امام احمد رضا نے ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا آپ نام بتا دیجئے؟ (المحجۃ المؤتمنۃ فی آیات الممتحنہ)

۸۳۔ جماعتِ رضائے مصطفٰے کا دوسرا نام بتائیے؟ (جمہوریتِ اسلامیہ مرکزیہ)

۸۴۔ جماعتِ رضائے مصطفٰے کے بانی کا نام بتائیے؟ (مولانا محمد نعیم مُراد آبادی)

Marfat.com

روحانیات

۱- اعلحضرت مارہرہ شریف کے پیر صاحب سے بیعت تھے۔ بتائیے مارہرہ صوبہ یوپی کے کس ضلع میں واقع ہے؟ (ایٹہ میں)

۲- بتائیے اعلحضرت کا سلسلۂ طریقت کتنے واسطوں سے حضرت علی تک پہنچتا ہے؟ (چھتیس واسطوں سے)

۳- بتائیے اعلحضرت اپنے پیرومرشد کا عرس ماہِ ذوالحجہ کی کن دو تاریخوں کو منعقد کیا کرتے تھے؟

(۱۷ ، ۱۸ کو)

۴- بتائیے اعلحضرت کو معاصرین علماء و مشائخ میں کن سے زیادہ لگاؤ تھا؟

(مولینا شاہ فضل الرحمن گنج مرادآبادی سے)

۵- بتائیے اعلحضرت گنج مرادآباد کب تشریف لے گئے تھے؟ (۱۳۱۱ھ میں)

۶- بتائیے اس سفر میں آپ کے ہمراہ کون کون تھے؟

(مولینا حکیم خلیل الرحمان، مولینا سید وصی احمد محدث سورتی، قاضی خلیل الدین حسن، اور مولنا احمد حسن کانپوری)

۷- اس زمانے ریل گاڑی گنج مرادآباد تک نہیں جاتی تھی، بتائیے اعلحضرت کس اسٹیشن پر اُتر کر بیل گاڑی کے ذریعے گنج مرادآباد تشریف لے گئے تھے؟

(بالامئو اسٹیشن)

۸- بتائیے اعلحضرت کا قیام گنج مرادآباد میں کتنے عرصہ رہا؟ (صرف ۳ یوم)

Marfat.com

۹۔ بتائیے "افضال رحمانی" نامی کتاب میں اعلیٰحضرت اور شاہ صاحب فضل الرحمان گنج مُرادآبادی کی ملاقات کا کون سا سنہ درج ہے؟ (۲۹ رمضان ۱۲۹۲ھ)

۱۰۔ کیا آپ "افضالِ رحمانی" کے مؤلف کا نام بتا سکتے ہیں؟

(شاہ افضال الرحمان)

۱۱۔ بتائیے اعلیٰحضرت دوسری بار گنج مُرادآباد کب تشریف لے گئے تھے؟ (۱۳۲۴ھ کو)

۱۲۔ بتائیے اس مرتبہ سفر کی غرض و غایت کیا تھی؟

(آپ کے خلیفہ مولٰینا عبدالواحد کی شادی کا سلسلہ)

۱۳۔ بتائیے اس مرتبہ گنج مُرادآباد میں اعلیٰحضرت کا قیام کتنے دن رہا؟ (صرف دو دن)

۱۴۔ بتائیے اس مرتبہ اعلیٰحضرت، مولٰینا فضل الرحمان سے کیوں نہیں ملے؟

(اس لئے کہ اُن کا انتقال ہو چکا تھا)

۱۵۔ بتائیے شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی کے آباؤ اجداد کہاں کے رہنے والے تھے؟

(ایران کے)

۱۶۔ بتائیے شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی کی عمر کتنی تھی؟ (سَو برس سے زیادہ)

۱۷۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے کن دو مشہور معاصر کے مزارات پیلی بھیت میں ہیں؟

(وصی احمد محدّث سورتی، شاہ جی محمد شیر میاں صاحب)

۱۸۔ بتائیے اعلیٰحضرت کی روحانی حکومت کا مرکزی مقام کہاں تھا؟ (بریلی)

۱۹۔ بریلی کے اُن دو صاحبانِ مزار کے نام بتائیے، جہاں اعلیٰحضرت فاتحہ خوانی کے لئے جایا کرتے تھے؟ (شاہ دانا صاحب، اور حافظ رحمت خاں صاحب)

۲۰۔ بریلی کے وہ کون سے شہید بزرگ تھے جن کی روحانی عظمتوں کا تذکرہ اعلیٰحضرت بھی کیا کرتے تھے؟ (حضرت شاہ نیاز احمد چشتی نظامی)

۲۱۔ اعلیٰحضرت کو جن سلاسلِ طریقت میں اجازت حاصل تھی اُن کے نام بتائیے؟

(۱۔ قادریہ برکاتیہ جدیدہ ۲۔ قادریہ آبائیہ قدیمہ ۳۔ قادریہ اھلیہ ۴۔ قادریہ رزاقیہ ۵۔ قادریہ منوریہ ۶۔ چشتیہ نظامیہ قدیمہ ۷۔ چشتیہ محبوبیہ جدیدہ ۸۔ سہروردیہ واحدیہ ۹۔ سہروردیہ فضلیہ ۱۰۔ نقشبندیہ علائیہ صدیقیہ ۱۱۔ نقشبندیہ علائیہ علویہ ۱۲۔ بدیعیہ ۱۳۔ علویہ مناسیہ وغیرہ وغیرہ۔

Marfat.com

۲۲۔ بتائیے اِن سلاسلِ طریقت کی تفصیل کس کتاب میں درج ہے؟

(الاجازات المتینہ میں)

۲۳۔ بتائیے "الاجازات المتینہ" کس کی مرتب کردہ ہے؟

(مولینا حامد رضا خان کی)

۲۴۔ علاوہ سلاسلِ طریقت کے اعلیٰحضرت کو مصافحاتِ اربعہ کی سندات بھی ملی تھیں آپ نام بتا دیجئے؟

۱۔ مصافحۃ الجنیّہ ۲۔ مصافحۃ الخضریہ ۳۔ مصافحۃ المعمریّہ ۴۔ مصافحۃ المنامیہ؟

۲۵۔ اِن مصافحات واجازات کے علاوہ مختلف اذکار، اشغال واعمال وغیرہ کی بھی اعلیٰحضرت کو اجازت حاصل تھی، بطورِ مثال آپ بعض کے نام بتائیے؟

(خواص القرآن، اسماء الٰہیہ، دلائل الخیرات، حصن حصین، حزب البحر، حزب البر، حزب النصر، حرز الامیرین، حرز الیمانی، دعاءِ مغنی، دعاءِ حیدری، دعاءِ عزرائیلی، دعاءِ سریانی، قصیدۂ غوثیہ، صلوٰۃ الاسرار، قصیدۂ بردہ وغیرہ وغیرہ)

۲۶۔ اُن علمائے عرب کے نام بتائیے جنھیں اُن کی فرمائش پر اعلیٰحضرت نے وطنِ عزیز واپسی کے بعد سندات ارسال فرمائی تھیں؟

(شیخ عمر بن حمدان المحرسی، سید مامون البری اور شیخ الدلائل شیخ محمد سعید وغیرہ)

۲۷۔ مارہرہ شریف کے اُن بزرگ کا نام بتائیے جن کے پاس آنحضرت کا موئے مبارک تھا؟

(حضرت سید شاہ برکت اللہ)

۲۸۔ بتائیے امام احمد رضا نے سید شاہ برکت اللہ کا ذکر اپنے منظوم شجرہ میں کس طرح کیا ہے؟

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے

۲۹۔ بتائیے امام احمد رضا خانوادۂ برکاتیہ کے ارادت کیشوں میں کب شامل ہوئے تھے؟

(جمادی الاوّل سنہ ۱۲۹۴ھ/سنہ ۱۸۷۷ء میں)

۳۰۔ بتائیے امام احمد رضا کا شجرۂ طریقت کتنے واسطوں سے سیدنا غوث اعظم جیلانی سے جا ملتا ہے؟

(۲۰ واسطوں سے)

۳۱۔ بتائیے امام احمد رضا کا شجرۂ عالیہ قادریہ کتنے واسطوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

تک جا پہنچتا ہے؟ (۳۷ واسطوں سے)

۳۲۔ امام احمد رضا کے پیر و مرشد کا نام بتائیے؟ (سیدنا شاہ آلِ رسولؒ)

۳۳۔ بتائیے سیدنا شاہ آلِ رسولؒ کس کے مُرید و خلیفہ تھے؟

(سیدنا شاہ آلِ احمد اچھے میاںؒ کے)

۳۴۔ بتائیے بیعت ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

(سنہ عیسوی کے مطابق ۲۲ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۲۳ سال)

۳۵۔ محلّہ ذخیرے بریلی کی اُس معروف خانقاہ کا نام بتائیے، جہاں امام احمد رضا اکثر تشریف لے جاتے تھے؟ (خانقاہِ اشرفیہ)

۳۶۔ بتائیے جب امام احمد رضا، شاہ آلِ رسول مارہرویؒ سے بیعت ہوئے تو اُس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے خاندان کے ایک بزرگ بھی بیعت ہوئے تھے، بتائیے وہ کون تھے؟ (آپ کے والدِ ماجد مولینا نقی خان)

۳۷۔ مکّہ معظمہ کے اُن بزرگ کا نام بتائیے جو بغیر کسی تعارف کے امام احمد رضا کو اپنے گھر لے گئے، دیر تک اُن کی پیشانی تھامے رہے اور فرمایا: انی لاجد نور اللہ من ھذا الجبین۔؟

(شیخ حسین بن صالح شافعی)

۳۸۔ بتائیے امام احمد رضا کو سلسلۂ قادریہ کی اجازت و نیز صحاحِ ستّہ کی سند، اپنے دستخط خاص سے کن بزرگ نے مرحمت فرمائی تھی؟ (شیخ حسین بن صالح شافعیؒ نے)

۳۹۔ "رُوح کیا شے ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا کی کون سی تحریر ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

(لوامع تلوح من حقیقۃ الروح)

۴۰۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟ (۱۳۱۱ھ کو عربی میں)

۴۱۔ خاص تصوّف کے موضوع پر امام احمد رضا نے اُردو زبان میں دو کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

(کشفِ حقائق و اسرارِ دقائق، التلطف بجواب مسائل التصوّف)

۴۲۔ بتائیے ان کتابوں کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (علی الترتیب ۱۳۰۸ھ، ۱۳۱۲ھ)

Marfat.com

۴۳۔ امام احمد رضا نے تصوّف کی پانچ معرکتہ الآرا کتابوں پر حواشی بھی لکھے ہیں، بتائیے کس زبان میں؟

(عربی زبان میں)

۴۴۔ بتائیے ان میں سب سے معروف حاشیہ کونسا ہے؟ (حاشیہ احیاء العلوم)

۴۵۔ ان حاشیوں میں ایک حاشیہ "حاشیہ مدخل" بھی ہے، بتائیے یہ کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

(تین حصوں پر)

۴۶۔ بتائیے امام احمد رضا کو کتنے سلاسل میں اجازت بیعت وخلافت حاصل تھی؟

(۱۳ سلاسل میں)

۴۷۔ بتائیے امام احمد رضا کو کتنے عرصہ تک اپنے پیرو مرشد سے ان کی ظاہری زندگی میں شرفِ بیعت حاصل رہا؟

(تقریباً تین سال)

۴۸۔ بتائیے امام احمد رضا کے پیرو مرشد کا انتقال کس سنہ ہجری میں ہوا؟ (۱۲۹۷ھ)

۴۹۔ ایک مرتبہ ایک بزرگ فقیر نے امام احمد رضا کو دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ "بیٹا ادھر آؤ" یہ کہہ کر سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ "تم بڑے عالم ہوگے"۔ بتائیے اُس وقت آپکی عمر کتنی تھی؟

(تقریباً ساڑھے نو برس)

۵۰۔ ایک بزرگ جو اہلِ عرب کے لباس میں جلوہ فرما تھے ایک بار احمد رضا کے پاس آئے اور ان سے عربی زبان میں باتیں کیں، بتائیے اس وقت آپکی عمر کتنی تھی؟ (بمشکل ساڑھے تین سال)

۵۱۔ بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ "بروزِ حشر اگر اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ دنیا سے کیا لایا ہے؟ تو عرض کروں گا کہ اے پروردگار میں احمد رضا کو لایا ہوں؟

(آپ کے پیرو مرشد نے)

۵۲۔ بتائیے تصوّف امام احمد رضا کا مسلک "وحدۃ الوجود" تھا یا "وحدۃ الشہود"؟

(وحدۃ الوجود)

۵۳۔ تصورِ شیخ کی حلّت پر اعلیحضرت نے ایک نہایت عمدہ رسالہ تصنیف فرمایا ہے۔ آپ نام بتا دیجئے؟

(الیاقوتۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطہ)

۵۴۔ بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں تصنیف کیا گیا ہے؟

(اردو زبان میں)

Marfat.com

علومِ جدیدہ

۱۔ ارثماطیقی، جبر و مقابلہ، ریاضی، مناظر و مرایا، زیجات، مثلث کروی، مثلث مسطح، ہیأۃ الجدیدہ، مربعات وغیرہ علوم احمد رضا نے کس سے حاصل کئے تھے؟
(کسی سے نہیں، ذاتی مطالعے سے از خود حاصل کئے تھے)

۲۔ اعلحضرت نے "علم جفر" کے ابتدائی اسباق شاہ ابوالحسن نوری مارہروی سے لیے تھے، بعدہٗ ذاتی مطالعہ سے کمال پیدا کیا تھا۔ بتائیے یہ کس سنہ کی بات ہے؟
(۱۲۹۴ھ / ۱۸۷۷ء کی)

۳۔ اُنہی دنوں اعلحضرت نے علمِ جفر پر ایک مستقل کتاب تصنیف فرمائی تھی، آپ اُس کتاب کا نام بتائیے؟ (سفر السفر من الجفر بالجفر)

۴۔ مولینا عبد القادر مدنی کے اُن صاحبزادے کا نام بتائیے جو علم جفر کی تحصیل کے لئے بریلی آئے تھے اور چودہ ماہ قیام فرمایا، نیز علمِ اوفاق اور علمِ تکسیر کی بھی تحصیل کی؟
(مولینا سید حسین مدنی)

۵۔ بتائیے مولینا سیّد حسین مدنی کے لئے اعلحضرت نے اس فن پر کون سا رسالہ تصنیف فرمایا تھا؟ (اطائب الاکسیر فی علم التکسیر)

۶۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا تھا؟ (۱۲۹۶ھ کو عربی میں)

۷۔ بتائیے وہ کون سے عالم ہیں جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ علمِ جفر سیکھنے کے لئے رُوس سے تشریف لائے تھے؟ (مولینا عبد الغفار بخاری)

۸۔ بتائیے وہ کون سے تین رسائل ہیں، جن پر فاضل بریلوی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ تینوں رسائل نہ چھاپے جائیں گے، نہ اُن کی نقل مل سکتی ہے جب تک اِس علم کی اہلیت نہ

Marfat.com

ثابت ہو؟

۱۔ الثواقب الرضویہ علی الکواکب الدایہ
۲۔ الجداول الرضویہ للمسائل الجفریہ
۳۔ الاجوبۃ الرضویہ للمسائل الجفریہ

۹۔ بتائیے ان تینوں رسالوں کا سنہ تصنیف اور زبان کیا ہے؟

(۱۳۲۱ھ بزبان عربی)

۱۰۔ بتائیے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (اسلام آباد) کے کس پروفیسر نے ڈاکٹر مسعود کو اپنے ایک مکتوب میں لکھا تھا کہ "اعلیحضرت بہت بلند پایہ ریاضی دان تھے۔ الدولتہ المکیہ پڑھنے سے (جو میری سمجھ سے بہت بلند ہے) اس کی تصدیق ہوئی، کیونکہ انھوں نے وہاں کچھ دلائل ریاضی کے نظریات پر مبنی دیئے ہیں اور یہ نظریات وہ ہیں جو آجکل TOPLOGY کے زمرے میں آتے ہیں"؟

(پروفیسر ابرار حسین)

۱۱۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی (امریکہ) کی اس فاضلہ کا نام بتائیے جس نے علوم عقلیہ میں امام احمد رضا کی حیرت انگیز ذکاوت کا ذکر کیا ہے؟ (ڈاکٹر باربرا مٹکاف)

۱۲۔ اعلیحضرت کی اُن دو تصانیف کا نام بتائیے جس میں انھوں نے Trigonometry اور Logarithm Spherical. میں اپنی تحقیقات پیش کی ہیں نہ صرف یہ بلکہ انھوں نے اصطلاحات وضع کیں اور قواعد ایجاد کئے ہیں؟

حاشیہ رسالہ لوگارثم (قلمی) اور حاشیہ رسالہ علم مثلث کروی (قلمی)

۱۳۔ بتائیے حاشیہ رسالہ لگارثم کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

(۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء)

۱۴۔ اعلیحضرت نے "شمس بازغہ" کے بعض مندرجات پر سخت تنقید فرمائی ہے، بتائیے یہ کتاب کس کی ہے؟ (ملا محمد جونپوری کی) (۱۰۶۲ھ / ۱۶۵۲ء)

۱۵۔ اعلیحضرت نے "شمس بازغہ" نامی کتاب کا حاشیہ بھی لکھا ہے، بتائیے کس زبان میں؟

Marfat.com

(عربی زبان میں)

۱۶۔ بتائیے "شمس بازغہ" کس کتاب کے رد میں لکھی گئی تھی؟

(میر باقر م ۱۰۴۱ھ / ۱۶۳۲ء کی تصنیف الافق المبین کے جواب میں)

۱۷۔ بتائیے "شمس بازغہ" کے نام سے ملّا محمد جونپوری نے اپنی کس کتاب کی شرح لکھی ہے؟

(الحکمۃ البالغہ)

۱۸۔ بتائیے یہ کتاب کس علم کے تحت لکھی گئی ہے؟ (منطق وفلسفہ کے تحت)

۱۹۔ اعلیحضرت نے صاحب "حدائق النجوم" پر سخت تنقید کی ہے، بتائیے یہ کس کی تصنیف ہے؟ (راجہ رتن سنگھ بہادر ہوشیار جنگ زخمی کی)

۲۰۔ بتائیے "حدائق النجوم" کی کتنی جلدیں ہیں؟ (تین)

۲۱۔ بتائیے یہ تینوں جلدیں کتنے صفحات پر مشتمل ہیں؟ (۱۱۵۸ صفحات پر)

۲۲۔ اعلیحضرت نے اس کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس زبان میں؟

(عربی میں)

۲۳۔ "الکلمۃ الملہمہ فی الحکمۃ" فلسفہ و منطق کے موضوع پر اعلیحضرت کی ایک نہایت علمی کتاب ہے، بتائیے یہ کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟ (اردو میں)

۲۴۔ اعلیحضرت نے فلسفۂ جدیدہ کے رد میں ایک مبسوط کتاب لکھی ہے، جس میں ایک سو پانچ دلائل سے حرکت زمین کا رد کیا ہے؟ آپ اس کتاب کا نام بتا دیجئے؟ (فوزِ مبین در ردّ حرکت زمین)

۲۵۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

(۱۳۳۸ھ / ۱۹۱۹ء کو اردو زبان میں)

۲۶۔ اعلیحضرت کی یہ کتاب بریلی کے ایک ماہنامے میں قسط وار شائع ہو چکی ہے، آپ اس رسالے کا نام بتا دیجئے؟ ("الرضا بریلی" ۱۳۳۸ھ)

۲۷۔ بتائیے اس کا اصل مخطوطہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟ (۲۵۰ صفحات پر)

۲۸۔ بتائیے اس کتاب کا اصل مخطوطہ ہندوستان کے کس فاضل کے پاس تھا؟

(محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب کے پاس)

Marfat.com

۲۹۔ اس کتاب کا ایک مخطوطہ مارینشس میں بھی ہے، بتائیے کس کے پاس ؟
(مولینا محمد ابراھیم خوشتر کے پاس)

۳۰۔ علیگڑھ سے کسی صاحب نے امام احمد رضا کو ۱۳۲۴ھ میں ایک استفتاء بھیجا جس پر تحریر تھا کہ " کچھ نئی روشنی والوں نے اپنے قیاسات اور انگریزی آلات کی مدد سے یہ تحقیق کی ہے کہ وہاں مسجد کی سمت قبلہ سے ہٹ کر ہے وغیرہ وغیرہ' اس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا جس میں قرآن وحدیث کے ساتھ ساتھ ریاضی کے مختلف علوم کی مدد سے استفتاء ھذا کو رد کیا گیا تھا، آپ اُس رسالہ کا نام بتا دیجئے ؟
(ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال)

۳۱۔ بتائیے اعلیحضرت کا یہ رسالہ فتاوی رضویہ کی کس جلد میں شامل اشاعت ہے ؟
(جلد سوئم میں)

۳۲۔ بقول مفتی سراج احمد اگر امام احمد رضا کی علم فلسفہ اور ریاضی میں وسعت علمی دیکھنی ہو تو کون سے رسالہ کا مطالعہ کرنا چاہیئے ؟
(فوز مبین در ردّ حرکت زمین)

۳۳۔ اُس عظیم ریاضی دان کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات کے بعد کہا تھا کہ " اپنے ملک میں جب معقولات کا ایکسپرٹ موجود ہے تو ہم نے یورپ جا کر جو کچھ سیکھا اپنا وقت ضائع کیا ؟
(ڈاکٹر ضیاء الدین وائس چانسلر علیگڑھ یونیورسٹی)

۳۴۔ بتائیے یہ رائے کس عالم دین کی ہے۔ " علم جفر میں اعلیحضرت ساری دنیا میں دُریکتا تھے" ؟
(سید محمد محدث کچھوچھوی)

۳۵۔ علم ریاضی کی حیثیت سے امام احمد رضا کی ذات گرامی پر نظر ڈالی جائے تو اقلیدس بھی محو حیرت نظر آئے" بتائیے یہ الفاظ ہندوستان کے کس فاضل کے ہیں ؟
(شبیر حسن، صدر مدرس عزیز العلوم نان پارہ)

۳۶۔ بتائیے اِن لفظوں میں امام احمد رضا کو خراج کس نے پیش کیا ہے،

Marfat.com

"منطق و فلسفہ میں ارسطو اور بُو علی سینا امام احمد رضا کے شاگرد معلوم ہوتے ہیں"؟

(شبیر حسن)

۳۷۔ مناطقہ نے انسان کی تعریف "حیوانِ ناطق" سے کی ہے، بتائیے اعلحضرت نے اس تعریف کو کیوں رد کیا کیا؟

(اس لئے کہ یہ تعریف ملائکہ پر بھی صادق آتی ہے)

۳۸۔ ۱۹۳۶ء میں ایک ماہر اقتصادیات جے ایم کینز (J.M. KEYNES) نے اپنا مشہورِ زمانہ نظریہ "نظریۂ روزگار و آمدنی" پیش کیا تھا، جس کے صلے میں تاج برطانیہ نے اُسے "لارڈ" کے خطاب سے نوازا تھا، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہی نظریہ امام احمد رضا نے سب سے پہلے پیش کیا تھا، بتائیے کب؟ (۱۹۱۲ء میں)

۳۹۔ مسلمانوں کی معیشت کے استحکام کے لئے امام احمد رضا نے کتنے نکات پیش کئے ہیں؟

(۴ نکات)

۴۰۔ بتائیے یہ معاشی نکات اعلحضرت نے اپنے کس رسالے میں تحریر فرمائے ہیں؟

(تدبیر فلاح و نجات و اصلاح)

۴۱۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کہاں سے شائع ہوا تھا؟ (۱۳۳۱ھ/۱۹۱۲ء میں کلکتہ سے)

۴۲۔ اس فاضل پروفیسر کا نام بتائیے جس نے اعلحضرت کے معاشی نکات پر ایک مفصل مقالہ تحریر فرمایا ہے؟ (پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی)

۴۳۔ بتائیے پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی نے یہ مقالہ کس عظیم محقق کے ایماء پر قلمبند کیا تھا؟

(پروفیسر محمد مسعود احمد کے)

Marfat.com

جدید سائنس

۱۔ ATOM. ایٹم کے بارے میں امام احمد رضا کے نظریات پر کس فاضل نے قدرے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے؟ (شبیر حسن بستوی نے)

۲۔ امام احمد رضا کا رسالہ "فوزِ مبین در ردِ حرکتِ زمین" کس زبان میں تحریر کیا گیا ہے؟ (اردو میں)

۳۔ احمد رضا نے "حکمۃ العین" کے بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے، بتائیے یہ کس کی تصنیف ہے؟ (نجم الدین علی بن محمد القزوینی م ۶۷۵ھ کی)

۴۔ امام احمد رضا نے "شرح حکمۃ العین" کے بھی بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے' بتائیے یہ شرح کس نے لکھی ہے؟ (شمس الدین محمد بن مبارک میرک بخاری نے)

۵۔ بتائیے امام احمد رضا نے مسئلہ گردشِ زمین پر بحث کرتے ہوئے اسلام کے کس مشہور فلسفی کے بعض خیالات پر شدید تنقید کی ہے؟ (شیخ بوعلی سینا کے)

۶۔ اسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتائیے جس نے سائنس کے جدید نظریات کے سلسلے میں بذریعۂ مراسلت امام احمد رضا سے تبادلۂ خیال کیا تھا؟

(پروفیسر حاکم علی نے)

۷۔ بتائیے امام احمد رضا نے خرق التیام، خلا اور ایٹم وغیرہ سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کن سائنسدانوں پر تنقید کی ہے؟

(آئزک نیوٹن، البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا وغیرہ پر)

۸۔ بتائیے خرق التیام کے بارے میں قدیم فلاسفہ کے برعکس امام احمد رضا کی تھیوری کیا ہے؟ (فلک پر خرق التیام کے قائل ہیں)

Marfat.com

۹۔ بتائیے خلاء پر بحث کرتے ہوئے امام احمد رضا نے کیا نظریہ پیش کیا ہے؟
(فلسفۂ قدیم خلاء کو محال مانتا ہے ہمارے نزدیک وہ ممکن ہے)

۱۰۔ آئزک نیوٹن نے ایٹم کے بارے میں جو نظریہ پیش کیا ہے، بتائیے امام احمد رضا نے کتنی دلیلوں سے اس نظریہ کو رد کیا ہے؟
(پانچ دلیلوں سے)

۱۱۔ اُن دو مشہور سائنسدانوں کے نام بتائیے جو امام احمد رضا کے معاصرین میں شمار ہوتے ہیں؟
(پروفیسر البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا)

۱۲۔ امریکی ہیئت داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا نے ۱۷ر دسمبر ۱۹۱۹ء کو قیامت صغریٰ یعنی دُنیا کی ہلاکت کی پیشنگوئی کی تھی جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک محققانہ رسالہ لکھا تھا، بتائیے کس نام سے؟
(مُعین مُبین بہر دور شمس وسکونِ زمین)

۱۳۔ بتائیے یہ پیشنگوئی کب اور کہاں شائع ہوئی تھی؟
(بانکی پور (پٹنہ بھارت) کے انگریزی اخبار ایکسپریس کے ۱۸ر اکتوبر ۱۹۱۹ء کے شمارے میں)

۱۴۔ بتائیے امام احمد رضا نے انگریزی اخبار کے اس تراشہ کا اُردو ترجمہ کس سے کرایا تھا؟
(نواب وزیر احمد خان سے)

۱۵۔ اخبار کے اِس تراشے پر جب امام احمد رضا سے رائے لی گئی تو بتائیے انھوں نے مکتوب منہ (مولٰینا ظفر الدین بہاری) کو جواب میں کیا لکھا تھا؟
(کیسی عجیب بے اِدراک کی تحریر ہے جسے ہیئت کا ایک لفظ نہیں آتا، سر اپا اغلاط سے مملو ہے)

۱۶۔ بتائیے اعلحضرت نے علمِ ہیئت سے متعلق فاضلانہ بحث کرتے ہوئے پروفیسر البرٹ پورٹا کے بیان پر کتنے مواخذات قائم کئے تھے؟
(سترہ)

۱۷۔ بتائیے سترہ مواخذات قائم کرنے کے بعد امام احمد رضا نے آخر میں کیا لکھا تھا؟
(بیان منجم پر اور مواخذات بھی ہیں مگر ۱۷ر کے لئے ۱۷ر ہی پر اکتفا کرتا ہوں)

۱۸۔ بتائیے "مُعین مُبین بہر دور شمس وسکونِ زمین" کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

Marfat.com

(سنہ ۱۳۳۸ھ / سنہ ۱۹۱۹ء)

۱۹۔ بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں تحریر کیا ہے؟
(اُردو زبان میں)

۲۰۔ بتائیے پہلے پہل یہ رسالہ بریلی کے کس ماہنامے میں قسط وار شائع ہوا تھا؟
("الرضا" میں، صفر و ربیع الاول سنہ ۱۳۳۸ھ / سنہ ۱۹۱۹ء)

۲۱۔ بتائیے اس رسالہ کا مطالعہ کرنے کے بعد، پاکستان کے کس فاضل نے کہا تھا کہ "ضرورت ہے کہ کوئی فاضل امریکی ہیئت داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا کے مزعومات اور امام احمد رضا کے مواخذات و تحقیقات کا علمی تجزیہ اور تقابل کرے اور اُن کی قدر و قیمت کا اندازہ لگائے، خصوصاً اس صورت میں جبکہ امام احمد رضا کے مقابلے میں پورٹا کے سارے اندازے غلط ثابت ہوئے؟
(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے)

۲۲۔ جامعہ راشدیہ (پیر جو گوٹھ) سندھ کے اس شیخ الجامعہ کا نام بتائیے جن کے پاس اس رسالہ کا مخطوطہ محفوظ ہے؟
(مولینا تقدس علی خان)

۲۳۔ امام احمد رضا کا یہ رسالہ روزنامہ جنگ کراچی نے بھی شائع کیا تھا، بتائیے کب؟
(شمارہ جنوری سنہ ۱۹۸۰ء)

۲۴۔ پاکستان کے اس ہفت روزہ کا نام بتا دیجئے جس نے ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۸۰ء کو امام احمد رضا کا یہی رسالہ شائع کیا تھا؟
(ہفت روزہ افق کراچی)

۲۵۔ اسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتائیے جو امام احمد رضا کے معاصرین میں تھے اور اُن سے بیحد متاثر بھی؟
(پروفیسر حاکم علی)

۲۶۔ امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتائیے جو اُنھوں نے پروفیسر حاکم علی ایک تحریر کے جواب میں لکھی تھی؟
(نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان)

۲۷۔ بتائیے [illegible]س کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
(سنہ ۱۳۳۸ھ / سنہ ۱۹۱۹ء)

۲۸۔ حرکت زمین کی تائید میں پروفیسر حاکم علی نے دو تفسیروں کے حوالے کے ساتھ

Marfat.com

۔ امام احمد رضا کو ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ / ۱۹۲۰ء کو ایک مکتوب روانہ کیا تھا، بتایئے اُس کے جواب میں اعلیحضرت نے کتنی تفاسیر کے حوالے دیئے تھے؟

(۲۸ کتب تفاسیر کے)

۲۹۔ بقول امام احمد رضا پہلے پہل عیسائی بھی سکونِ ارضی کے قائل تھے، بتایئے سب سے پہلے یعنی ۱۵۳۰ء میں کس نصرانی سائنسداں نے سکونِ ارضی کا انکار کیا تھا؟

(کوپر نیکس نے)

۳۰۔ بتایئے امام احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ "افسوس میں عربی سے ناواقف ہوں اور آپ انگریزی سے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ عربی کتب کا ترجمہ اُردو میں ہو جاتا، پھر میں انگریزی میں اُسے شائع کر دیتا؟

(ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر نے)

۳۱۔ ۱۹۷۹ء کو ڈاکٹر مسعود نے جب مشہور سائنسداں پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو امام احمد رضا کے کتب و رسائل کی طرف متوجہ کیا تو بتایئے انھوں نے معذرت کرتے ہوئے کیا جواب دیا تھا؟

(I shall be happy but I can not read Arabic)

ترجمہ:۔ "مجھے خوشی ہوتی مگر میں عربی نہیں پڑھ سکتا"۔

۳۲۔ بتایئے امام احمد رضا کا زمین کے بارے میں سائنسی نظریہ کیا تھا؟

(آپ زمین کے مرکز و ساکن ہونے اور سورج کے زمین کے گرد گردش کرنے کے قائل تھے)

۳۳۔ بتایئے آپ نے "فوزِ مبین" نامی کتاب میں حرکتِ زمین کا رد کتنے دلائل سے دیا ہے؟

(۱۰۵ دلیلوں سے)

۳۴۔ بتایئے یہ کس فاضل نے کہا تھا کہ ممتاز سائنسدان نیوٹن امام احمد رضا کا شاگرد معلوم ہوتا ہے؟

(سراج احمد نے)

۳۵۔ "امام احمد رضا خاں جدید سائنس کی رد شنی میں" بتایئے یہ علمی مقالہ کس فاضل کا تحریر کردہ ہے؟

Marfat.com

(ایم حسن امام ملک پوری کا)

۳۶- بتائیے ایم حسن امام ملک پوری کے اِس گرانقدر مقالہ کی ترتیب کا محرک کون تھا؟

(فتاویٰ رضویہ جلد اوّل کا مطالعہ)

۳۷- "یں امام احمد رضا کی ریاضی، ارضیاتی، فلکیاتی، اور مادّی سائنسی انکشافات سے کافی حد تک متاثر ہوں"۔ بتائیے یہ الفاظ کس فاضل کے ہیں؟

(ایم حسن امام ملک پوری)

۳۸- بتائیے علمِ کیمیا کے محققین کے لئے امام احمد رضا کی کونسی تحریر نئی دعوتِ فکر عطا کرتی ہے؟

حسن التمم بیان حد التیمم (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل ص ۶۶۸)

۳۹- امام احمد رضا کے نسخہ کیمیا کو اگر بنیاد بنا کر ریسرچ کی جائے تو موجودہ علمِ کیمیا فقط ماضی کی یاد بن کر رہ جائے گا"۔ بتائیے یہ ریمارکس کس کے ہیں؟

(ایم حسن امام ملک پوری کے)

۴۰- امام احمد رضا کی اُس تحریر میں علم کیمیا کے جاننے والوں کو ایک انوکھی چیز معلوم ہوتی ہے"۔ بتائیے وہ تحریر کیا ہے؟

دکان سے نکلنے والی ہر چیز گندھک اور پارے کے ملاپ کا نتیجہ ہے گندھک نر اور پارہ مادہ کے فرائض انجام دیتا ہے)

Marfat.com

شعر و سخن

۱۔ امام احمد رضا کی مذہبی شاعری میں صداقت کے موضوع پر گورکھپور یونیورسٹی کے ایک فاضل پروفیسر نے مضمون تحریر کیا ہے۔ آپ نام بتا دیجئے؟

(ڈاکٹر عبدالسلام سندیلوی ایم اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی)

۲۔ واڈیا کالج پونا میں شعبۂ اردو و فارسی کے صدر ڈاکٹر امانت نے امام احمد رضا کی شاعری پر ایک مضمون تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس عنوان سے؟

(امام احمد رضا کی مذہبی شاعری)

۳۔ غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں
بوسہ کو پوچھتا ہوں میں، منہ سے بتا کہ یوں

مندرجہ بالا شعر مرزا اسد اللہ خان غالب کا ہے، اس زمین میں امام احمد رضا نے بھی نعت کہی ہے، آپ اس کا کوئی شعر سنا دیجئے؟

میں نے کہا کہ جلوۂ اصل میں کس طرح گمیں
صبح نے نور مہر میں مٹ کے دکھا دیا کہ یوں

۴۔ امام احمد رضا نے اپنے والد ماجد کے سنہ ولادت اور وفات پر متعدد تاریخی جملے ارشاد فرمائے تھے، کیا آپ ان میں سے چند ایک بتا سکتے ہیں؟

ولادت کے تاریخی جملے یہ ہیں:۔

جَاءَ وَلِیٌّ نَقِیٌّ وَالشَّابُ عَلِی الشَّانِ (۱۲۴۶ ہجری)
قَالَ تَعَالٰی وَبِنَا بِكَ فَطَهِّرْ (۱۲۴۶ ہجری)
فِیْ بُرُوْجِ الشُّؤُوْنِ (۱۲۴۶ ہجری)

Marfat.com

وفات کے تاریخی جملے یہ ہیں :-

"اَمِینُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا" (۱۲۹۷ہجری)

"اَلْعَالِمُ اَمِینُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ" (۱۲۹۷ہجری)

"اِنَّ مَوْتَہُ الْعَالِمِ مَوْتَہُ الْعَالَمُ" (۱۲۹۷ہجری)

۵- اعلیٰحضرت کا وہ مصرع بتائیے جس میں انھوں نے اپنا اپنے والدِ ماجد کا، اور اپنے دادا جان کا نام کے ساتھ ذکر کیا ہے؟

احمدِ ہندی رضا ابنِ نقی ابنِ رضا"

۶- اعلیٰحضرت نے اپنا نام "عبدالمصطفیٰ" رکھا ہوا تھا، وہ شعر سنائیے، جس میں انھوں نے یہی نام استعمال کیا ہے؟

خوف نہ رکھ رضا ذرا تو تو ہے عبدِ مصطفےٰ
تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

۷- مولانا محمد علی جوہر نے علامہ اقبال کے لئے کہا تھا کہ انھوں نے مسلمانوں کے دل قرآن کی طرف پھیر دیئے لیکن مولینا احمد رضا خان کا اعجاز شاعری یہ ہے کہ انھوں نے مسلمانوں کے دل صاحبِ قرآن کی طرف پھیر دیئے بتائیے یہ قول کس کا ہے؟

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری کا)

۸- بتائیے مولینا احمد رضا خان فنِ شاعری میں کس کے شاگرد تھے؟

(کسی کے نہیں)

۹- عشق بھی حسن متانت بھی ہیں اعلیٰحضرت
دین کا رنگ بھی، نکہت بھی ہیں اعلیٰحضرت

مرکزی مجلسِ رضا لاہور کے زیرِ اہتمام منعقدہ "جلسۂ یومِ رضا" (سنہ ۱۳۹۳ھ کو) یہ منقبت کس شاعر نے پڑھی تھی؟

(حفیظ تائب نے)

۱۰- اعلیٰحضرت کے نعتیہ دیوان "حدائق بخشش" کے نام پر محمد سبطین شاہجہانی نے چھبیس (۲۶) اشعار پر مشتمل ایک نظم کہی ہے آپ اُس کا مقطع بتا دیجئے؟

Marfat.com

سخنوروں کے لئے جو ہے وجہ صد نازش
وہی متاعِ عقیدت "حدائقِ بخشش"

۱۱۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے حضور یہ کس نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

اے شہِ احمد رضا اے بندۂ خیر الانام
قدسیانِ عرش بھی کرتے ہیں تیرا احترام

(ابو الطاہر فدا حسین فدا)

۱۲۔ بتائیے حضرت رضا بریلوی نے اپنے کس شعر میں "امتناع النظیر" کے ادق اور مشکل سے مشکل مسئلہ کو نہایت آسانی سے حل فرمایا ہے؟

تیرا قد تو نادرِ دہر ہے، کوئی مثل ہو تو مثال دے
نہیں گل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سروِ چماں نہیں

۱۳۔ حضرت رضا بریلوی کے دیوان "حدائقِ بخشش" کا مفصل "تحقیقی اور ادبی جائزہ" پاکستان کے کس مشہور صاحبِ قلم نے پیش کیا ہے؟

(جناب شمس بریلوی نے)

۱۴۔ بتائیے یہ "تحقیقی اور ادبی جائزہ" کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

(۲۳۱ صفحات پر)

۱۵۔ بتائیے فاضل بریلوی کے نعتیہ کلام کی فنی خوبیوں پر مشتمل مبسوط مقالہ "امامِ نعت گویاں" کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر فرمایا ہے؟

(اختر الحامدی رضوی نے)

۱۶۔ بتائیے اختر الحامدی کا اصل اسم گرامی کیا ہے؟

(علامہ سید محمد مرغوب)

۱۷۔ بتائیے اختر الحامدی، اعلیٰحضرت کے کس صاحبزادے سے بیعت تھے؟

(مولینا حامد رضا خاں صاحب سے)

۱۸۔ بتائیے "امامِ نعت گویاں" کا انتساب اعلیٰحضرت کے کس صاحبزادے کے نام ہے؟

(مولینا مصطفےٰ رضا خاں کے)

Marfat.com

۱۹- اعلیٰحضرت کا وہ مصرع بتائیے جس میں اُنھوں نے فنِّ شاعری میں کسی کے شاگرد ہونے سے انکار کیا ہے؟

(" نظم پرُ نور رضا لوثِ تلمّذ سے ہے پاک ")

۲۰- اُس شہیدِ جنگِ آزادی کا نام بتائیے جن کی نعتیہ شاعری سے اعلیٰحضرت بیحد متاثر تھے؟

(مولٰینا کفایت علی کافی)

۲۱- بتائیے اعلیٰحضرت مولٰینا کفایت علی کافی صاحب کو اُن کی نعتیہ شاعری کی وجہ سے کیا کہا کرتے تھے؟

(سُلطانِ نعت)

۲۲- یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ احمد رضا، کافی صاحب کو نعت کا سُلطان کہا کرتے تھے، بتائیے وہ خود اپنے آپ کو کیا کہا کرتے تھے؟

(وزیرِ اعظم)

۲۳- آپ اعلیٰحضرت کی وہ رُباعی سُنا دیجئے، جس میں اُنھوں نے کافی صاحب کو سُلطان اور خود کو وزیرِ اعظم کہا ہے؟

مہکا ہے مرے بُوئے دہن سے عالم | ہاں نغمۂ شیریں نہیں تلخی سے بہم

کافی سلطانِ نعت گویاں ہیں رضا | اِنشاءاللہ میں وزیرِ اعظم

۲۴- اعلیٰحضرت کی وہ رُباعی سُنائیے جس میں کفایت علیؔ کے دردو سوز کا ذکر کیا گیا ہے؟

پرواز میں جب مدحتِ شہ دیں میں اُڑوں | تا عرش پروازِ فکر رسا میں جاؤں

مضمون کی بندش تو میسّر ہے رضا | کافی کا دردِ دل کہاں سے لاؤں

۲۵- بتائیے اعلیٰحضرت نے اپنے چھوٹے بھائی حسن بریلوی کے دیوان "ذوقِ نعت" (۱۹۲۳ء) کے متعلق اپنے ایک قطعۂ تاریخ میں کیا کہا تھا؟

شرع زِ شعرش عیاں

عرش بہ بنیش عیاں

۲۶- ہندوستان کی اُس قابلِ قدر شخصیت کا نام بتائیے، جنھوں نے اعلیٰحضرت کے عربی کلام پر ڈاکٹریت کی ڈگری لی ہے؟

(ڈاکٹر حامد علی خاں)

Marfat.com

۲۷۔ بتائیے ڈاکٹریٹ کا یہ مقالہ کس یونیورسٹی کو پیش کیا گیا؟

(مسلم یونیورسٹی علیگڑھ)

۲۸۔ ہندوستان میں مولینا محمود احمد قادری اعلیحضرت کا عربی کلام جمع کر رہے ہیں، بتائیے بقول پروفیسر محمد مسعود احمد کے وہ کتنے اشعار جمع کر چکے ہیں؟

(غالباً ایک ہزار سے زیادہ)

۲۹۔ اعلیحضرت کے قصیدۂ سلامیہ پر "بہارِ عقیدت" کے نام سے پاکستان کے کس مشہور شاعر نے تضمین لکھی ہے؟

(اختر الحامدی نے)

۳۰۔ بتائیے یہ تضمین اور اس کے علاوہ اعلیحضرت کی دوسری نعتوں پر تضمین اُن کے کس دیوان میں شامل ہے؟

("نعت محل" میں مطبوعہ لاہور سنہ ۱۹۷۴ء)

۳۱۔ اعلیحضرت کے کلام "حدائقِ بخشش" کی ایک جزوی شرح "دقائقِ بخشش" کے نام سے کراچی کی کس علمی شخصیت نے لکھی ہے؟

(ابو المظفر مفتی غلام یٰسین راز نے)

۳۲۔ بتائیے یہ کس نامور شخصیت نے اپنی تقدیم میں لکھا ہے کہ "کاش! حضرت رضا بریلوی کو بھی ایسا شارح مل جائے جیسے اقبال کو سلیم چشتی مل گیا"؟

(پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد قادری نے)

۳۳۔ بتائیے "امامِ نعت گویاں" کی تقدیم کس فاضلِ یگانہ نے تحریر فرمائی ہے؟

(ڈاکٹر مسعود احمد نے)

۳۴۔ بتائیے اعلیحضرت کن دو شاعروں کا کلام سننا پسند کرتے تھے؟

(اپنے چھوٹے بھائی حسن رضا اور مولینا کفایت علی کافی کا)

۳۵۔ بتائیے اعلیحضرت کا قصیدۂ سلامیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

(ایک سو بہتر اشعار پر)

۳۶۔ بتائیے اعلیحضرت کی وہ کونسی نعت ہے جسے پڑھنے والے کے لب آپس میں نہیں ملتے؟

سیدِ کونین سلطانِ جہاں ظلِ یزداں شاہِ دیں عرش آستاں (مطلع)

Marfat.com

۳۷- بتائیے بارہ اشعار پر مشتمل اس نعت کا مقطع کیا ہے؟

جس طرح ہونٹ اس غزل سے دور ہیں
دل سے یونہی دور رہو، ہر ظن وظاں

۳۸- بتائیے اعلیحضرت کا وہ کون سا شعر ہے جسے "لف ونشر غیر مرتب" کی اعلیٰ مثال دیتے ہوئے اختر الحامدی نے لکھا ہے کہ اس کی نظیر کسی نعت گو استاد کے کلام میں بھی میری نظر سے تو آج تک نہیں گزری؟

حسن یوسف پر کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردان عرب

۳۹- اعلیحضرت کا قصیدہ نور اٹھاون اشعار پر مشتمل ہے، بتائیے اس قصیدے میں مطلعے کتنے ہیں؟
(چھیالیس ۴۶)

۴۰- بتائیے اعلیحضرت کا "قصیدۂ معراجیہ" کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟
(ستر سٹھ)

۴۱- بتائیے یہ قصیدہ اعلیحضرت نے کتنی دیر میں تصنیف فرمایا تھا؟
(تقریباً ڈھائی گھنٹے میں)

۴۲- بتائیے اعلیحضرت کا قصیدۂ معرصع کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟
(ساٹھ)

۴۳- بتائیے اعلیحضرت کا وہ قصیدۂ نعتیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے جس کے ہر شعر میں علم ہئیت کی کوئی نہ کوئی اصطلاح موجود ہے؟
(ایک سو چھپن اشعار پر)

۴۴- بتائیے اعلیحضرت کی کس رباعی کے بارے میں ملک کے ممتاز شاعر اختر الحامدی نے لکھا ہے کہ "ختم نبوت کے مسئلے پر ضخیم کتابیں ایک طرف اور فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی رباعی دوسری طرف، یہ کسی طرح بھی ایک کتاب سے معنویت میں کم نہیں"؟

آتے رہے انبیاء کَمَا قِیْلَ لَہُمْ
وَالْخَاتَمُ حَقُّکُمْ خاتم ہوئے تم
یعنی جو ہوا دفتر تنزیل تمام
آخر میں ہوئی مہر اَکْمَلْتُ لَکُمْ

۴۵- مولانا ماہر القادری بدایونی نے اپنے رسالہ "فاران" بابت ماہ ستمبر ۱۹۷۳ء میں

Marfat.com

مولینا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری پر رکیک اعتراضات کئے تھے، بتائیے ان اعتراضات کے جوابات کس عظیم المرتبت شاعر نے دیئے تھے؟

(مولینا اختر الحامدی نے)

۴۶۔ یہ جوابات چار قسطوں میں "فیض رضا" لائلپور سے شائع ہوئے تھے، کس عنوان سے؟

(دامن کو ذرا دیکھ)

۴۷۔ فاضل بریلوی کی نعت ہو یا قصیدہ، قطعہ ہو یا رُباعی، ابتدا سے انتہا تک کانِ سخن بلکہ جانِ سخن ہے، زبان کی سلاست، بیان کی نفاست و ندرت، فصاحت و بلاغت، محبوب خدا کی شایانِ تشبیہات، صنائع و بدائع کا جائز مصرف، مضامین کی دلکشی و رنگینی، شاعرانہ رکھ رکھاؤ کے ساتھ ادب و احترامِ محبوب کا اتنا بلند معیار کسی اور نعت گو شاعر کے یہاں نظر نہیں آتا، آپ کا کلام ایسی تلوار ہے جس پر عشق رسول کی وہ سان چڑھی ہوئی ہے کہ رُوح کی گہرائی تک اُتر جاتی ہے"؛ بتائیے یہ خیالات کس کے ہیں؟

(اختر الحامدی کے)

۴۸۔ بتائیے فاضل بریلوی کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ " مولینا نے چھوٹی بحروں میں لکھ کر جو بڑی بڑی باتیں کہی ہیں وہ اُنھیں کا حصّہ ہے، اُردو کی پُوری شاعری میں خواجہ میر درد کے علاوہ اس معاملے میں کوئی اُن کا مدِّ مقابل نہیں"۔

(عابد نظامی نے)

۴۹۔ بتائیے یہ کس شاعر کے تاثرات ہیں کہ " معراج پر لکھی ہوئی یہ بے مثل نظم سڑسٹھ اشعار پر مشتمل ہے اور اس قابل ہے کہ آبِ زر سے لکھی جائے"۔

(عابد نظامی کے)

۵۰۔ اعلیحضرت کے قصیدۂ سلام کے بارے میں کس مشہور شاعر و ادیب نے کہا ہے کہ " اردو ادب کا سب سے اچھا سلام ہے"۔

(عابد نظامی نے)

۵۱۔ پاکستان کے وہ کون سے مشہور ادیب و شاعر ہیں کہ جنھوں نے علّامہ اقبال اور مولینا رضا بریلوی کے بارے میں لکھا ہے کہ " علّامہ اقبال نے شروع میں جو نعتیں لکھی

Marfat.com

ہیں اُن میں مولٰینا کی نعتوں کا اثر صاف جھلکتا ہے ؟

(جناب عابد نظامی)

۵۲۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے کن دو شعروں سے آپ ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ فنِ شاعری میں کسی کے شاگرد نہ تھے ؟

جبینِ طبع ہے ناسُودۂ داغ شاگردی | غبارِ منّتِ اصلاح سے ہے دامن دُور
مگر جو ہاتفِ غیبی مجھے بتاتا ہے | زبان تک اُسے لاتا ہوں بحمدِ حضور

۵۳۔ ہم گرفتارِ بلا ہیں آج پھر اس دور میں
آپ کی ہے پھر ضرورت حضرتِ احمد رضا

بتائیے بارگاہِ رضویت میں یہ کس شاعر کا نذرانۂ عقیدت ہے ؟

(وجاہت رسول قادری کا)

۵۴۔ بتائیے مرزا نظام الدین بیگ جام نے اعلیٰحضرت کے کس قصیدے پر ایک تحقیقی مقالہ سپردِ قلم فرمایا ہے ؟ (قصیدۂ معراجیہ پر)

۵۵۔ بتائیے یہ مقالہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے ؟ (چالیس صفحات پر)

۵۶۔ بتائیے اس مقالہ کو کراچی کے کس مشہور ادارے نے شائع کرایا ہے ؟

(بزمِ اہلسنّت نے)

۵۷۔ "خمخانۂ جاوید" کے مصنف لالہ سری رام نے اپنی کتاب کی جلد ثانی میں اعلیٰحضرت کے کس شاگرد کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے ؟

(مولٰینا حسن رضا خان کا)

۵۸۔ آپ اعلیٰحضرت کے معاصرین شعراء کے نام بتائیے ؟

(مُنیر شکوہ آبادی، صغیر بلگرامی، امیر مینائی م ۱۹۰۰ء اور محسن کاکوروی م ۱۹۰۵ء)

۵۹۔ بتائیے صغیر بلگرامی (متوفی ۱۸۹۴ء) کس مشہورِ زمانہ شاعر کے شاگرد تھے ؟

(مرزا غالب کے)

۶۰۔ بتائیے مُنیر شکوہ آبادی (متوفی ۱۸۷۹ء) کس کے شاگرد تھے ؟

(امام ناسخ کے)

Marfat.com

۶۱۔ امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو "حسن تعلیل" کے ضمن میں آتا ہو؟

ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو
سلامِ ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا

۶۲۔ بتائیے "حسنِ تعلیل" کسے کہتے ہیں؟

(کسی امر کی وہ ظاہری اور پسندیدہ علت بیان کرنا جو حقیقی علت نہ ہو)

۶۳۔ امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر بتائیے جو فنِ شاعری میں "حسنِ طلب" کے ضمن میں آتا ہو؟

دعویٰ ہے سب کو تیری شفاعت پہ بیشتر
دفتر میں عاصیوں کے شہا انتخاب ہوں

۶۴۔ بتائیے فنِ شاعری میں "حسنِ طلب" کس چیز کا نام ہے؟

(دل پسند طریقے سے کسی چیز کو کسی سے طلب کرنا)

۶۵۔ اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو "لف ونشر مرتب" کے ذیل میں آتا ہو؟

دل بستہ بے قرار جگر چاک اشکبار
غنچہ ہوں گل ہوں برقِ تپاں ہوں سحاب ہوں

۶۶۔ "لف ونشر مرتب" کا اصطلاحی معنی بتائیے؟

(چند چیزوں کو پہلے فقروں میں بیان کرنا پھر اُن چیزوں کے مناسبات کو دوسرے فقروں میں ترتیب وار لانا)

۶۷۔ اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو فنِ شاعری میں "تنسیق الصفات" کے ذیل میں آتا ہو؟

فرشتے خدم، رسولِ حشم، تمام اُمم، غلامِ کرم
وجود و عدم، حدوث و قدم جہاں میں عیاں تمہارے لئے

۶۸۔ امام احمد رضا کے کلام میں "صنعتِ تضاد" بکثرت ہے کوئی ایسی بحر اور زمین نہیں جس میں یہ صنعت نہ ہو، آپ کوئی بھی ایک شعر سنا دیجئے؟

رضا یہ نعتِ نبی نے بلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

Marfat.com

۶۹- "تنسیق الصفات" کسے کہتے ہیں ؟

(کسی شخص کا تذکرہ بہت سی صنعتوں سے کرنا)

۷۰- امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سُنائیے جس میں " استعارۂ تصریحیہ" پایا جاتا ہو ؟

سب کرّ و فر سلام کو حاضر ہیں السّلام

ٹوپی یہیں تو خاک پر ہر کرّ و فر کی ہے

۷۱- امام احمد رضا کے کلام میں محاورات کا استعمال بھی خوب ملتا ہے، آپ اپنی پسند کا کوئی شعر سُنا دیجئے ؟

مومن وہ ہے جو اُن کی عزّت پہ مَرے دل سے

تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مَرے دل سے

۷۲- امام احمد رضا نے فنِ شاعری کی ہر صنف میں کہا ہے، کیا آپ کوئی ایسا شعر سُنا سکتے ہیں جو "صنفِ مُستزاد" میں کہا گیا ہو ؟

وہ رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا

ہمیں بھیک مانگنے کو تِرا آستاں بتایا۔ تجھے حمد ہے خدایا

۷۳- بتائیے مُستزاد کسے کہتے ہیں ؟

(کسی غزل، رُباعی یا کسی نظم کے ساتھ ایک ایک موزوں فقرہ مُلحق کر دینا)

۷۴- امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سُنائیے جو "صنعتِ طباق و تضاد" کا نمونہ ہو ؟

دل عبث خوف سے پتّا سا اُڑا جاتا ہے

پلّہ ہلکا ہی سہی بھاری ہے بھروسہ تیرا

۷۵- بتائیے "صنعتِ طباق و تضاد" کی تعریف کیا ہے ؟

(کلام میں ایسے دو لفظ لانا جن کے معنی ایک دُوسرے کی ضد ہوں، خواہ وہ دونوں اسم ہوں، فعل ہوں یا حرف ہوں)

۷۶- اعلحضرت کا کوئی ایسا شعر سُنائیے جو "تجنیس مماثل" کے ضمن میں پیش کیا جاتا ہو ؟

جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نُور کا

نُور کی سرکار ہے کیا اِس میں توڑا نُور کا

Marfat.com

۷۷۔ بتائیے فنِ شاعری میں "تجنیس مماثل" کسے کہتے ہیں؟

(کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تلفظ میں مشابہ ہوں مگر معنیٰ میں مختلف ہوں لیکن ضروری ہے کہ وہ دونوں اسم ہوں یا فعل یا حرف)

۷۸۔ اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو فنِ شاعری میں "تجنیس مستوفی" کے ذیل میں آتا ہو؟

صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں بَن پھول
اس غنچۂ دل کو بھی ایما ہو کہ بَن پھول

۷۹۔ بتائیے "تجنیس مستوفی" کی تعریف کیا ہے؟

(کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تلفظ میں یکساں اور معنیٰ میں مختلف ہوں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اُن میں اگر ایک لفظ اسم ہو تو دوسرا فعل یا حرف ہو، اگر فعل ہو تو دوسرا اسم یا حرف ہو، اگر حرف ہو تو دوسرا اسم یا فعل ہو)

۸۰۔ امام احمد رضا کے درج ذیل شعر کو کس کے تحت پیش کیا جائے گا؟

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

(مندرجہ بالا شعر "صنعتِ تلمیع" کے تحت ہے)

۸۱۔ بتائیے "صنعتِ تلمیع" کسے کہتے ہیں؟

(ایسا شعر جو کم از دو زبانوں میں ہو)

۸۲۔ امام احمد رضا نے ایک قصیدہ مرصّع بھی کہا ہے آپ قصیدۂ مرصّع کی تعریف بتائیے؟ واضح ہو کہ اس صنعت میں بڑے بڑے شعراء کے دیوان خالی پڑے ہیں۔

(ایسا قصیدہ جو مطلع اور حسنِ مطلع کے بعد کم از کم اٹھائیس اشعار پر مشتمل ہو کہ ہر پہلے مصرعے کے آخر میں حروفِ تہجی کا بالترتیب ایک حرف آتا ہو)

۸۳۔ امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جس میں تلمیح پائی جاتی ہو؟

میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جس سے اتنے کافروں کا دفعتہً منہ پھر گیا

Marfat.com

۸۴۔ ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا کی شاعری کے دو مجموعے اور بھی ہیں۔ ج
نایاب ہیں۔ نام بتا دیجئے؟

(حدائق العطیات، مدحِ رسول)

۸۵۔ احمد رضا نے فرقہ ہائے باطلہ کا منظوم رد بھی کیا ہے، بتائیے کس نام سے؟

(الاستمداد علی اجیالِ ارتداد)

۸۶۔ بتائیے یہ منظوم رد کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

(پونے تین سو اشعار پر)

۸۷۔ یہ شعر مولانا محمد علی جوہر کا ہے ؎

قبر میں جوہر کو پہلی رات ہے　　　شمع ایماں کو خدا روشن رکھے

۸۸۔ اس مفہوم سے ملتا جلتا ایک شعر امام احمد رضا کا بھی ہے، بتائیے کون سا؟

لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سُنی تھی چراغ لے کے چلے

۸۹۔ قصیدۂ نور کا مطلع بتائیے؟

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

۹۰۔ اسی قصیدہ کا مقطع بھی سُنا دیجئے؟

ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا　　　اے رضا یہ احمدِ نوری کا فیض نور ہے

۹۱۔ امام احمد رضا کی شاعری کے بارے میں مولانا وارث جمال بستوی نے ایک انتہائی
معلوماتی مقالہ تصنیف فرمایا ہے، نام بتائیے؟

(امامِ شعر و سخن)

۹۲۔ بتائیے امام رضا کی نعتیہ شاعری کے مجموعے کا نام کیا ہے؟　　　(حدائق بخشش

۹۳۔ بتائیے "حدائق بخشش" کتنے حصوں میں منقسم ہے؟　　　(دو حصوں میں)

۹۴۔ بتائیے یہ دونوں حصے کس سنہ ہجری میں اشاعت پذیر ہوئے؟

(سنہ ۱۳۲۵ھ میں)

Marfat.com

۹۵۔ سنہ ۱۳۶۶ھ میں حدائقِ بخشش کا تیسرا حصّہ اشاعت پذیر ہوا تھا، بتائیے اس کے مدوّن اور مرتّب کون تھے؟

(مولینا محبوب علی خان)

۹۶۔ "حدائقِ بخشش" کا تیسرا حصّہ، کیا واقعتًا امام احمد رضا کا تحریر کردہ ہے؟

(کچھ ہے اور کچھ نہیں ہے)

۹۷۔ "حدائقِ بخشش" کے پہلے دو حصّے تو امام احمد رضا کی زندگی میں چھپ چکے تھے، بتائیے "حدائقِ بخشش" کا تیسرا حصّہ امام احمد رضا کی وفات کے کتنے عرصہ بعد شائع ہوا؟ (۲۶ سال بعد)

۹۸۔ امام احمد رضا کی شعر گوئی پر ملک شیر محمد اعوان کے تحریر کردہ رسالے کا نام بتائیے؟

(مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری)

۹۹۔ امام احمد رضا کی شعر گوئی پر سیّد نور محمد قادری نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے کیا آپ اُس کا نام بتا سکتے ہیں؟ (اعلیحضرت کی شاعری پر ایک نظر)

۱۰۰۔ مولانا احمد رضا کا "قصیدۂ نُور" بنام "سراپا نُور" کتنے مطلعوں پر مشتمل ہے؟

(چھیالیس مطلعوں پر)

۱۰۱۔ بتائیے یہ قصیدہ کب معرضِ تخلیق میں آیا؟ (سنہ ۱۳۲۴ھ میں)

۱۰۲۔ امام احمد رضا نے مولانا فضلِ رسُول بدایونی کی مدح میں بہ زبانِ عربی ۲ دو منظوم رسالے تحریر فرمائے ہیں، کیا آپ اُن رسالوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

"حمائد فضل رسول" اور "مدائح فضل رسول"

۱۰۳۔ بتائیے یہ دونوں رسالے کس سنہ ہجری میں لکھے گئے؟

(سنہ ۱۳۰۰ھ میں)

۱۰۴۔ معراج النبی کا منظوم بیان بہ زبانِ اُردو امام احمد رضا نے کس نام سے کیا ہے؟

(نذرِ گدا در تہنیتِ شادیٔ اسریٰ)

۱۰۵۔ آپ اس منظوم بیان کا سنہ تصنیف بتا دیجئے؟

(سنہ ۱۳۰۰ھ)

Marfat.com

۱۰۶۔ امام احمد رضا کے فارسی قصیدے "اکسیرِ اعظم" پر کئی اعتراضات کئے گئے تھے، جس کے جواب میں آپ نے ایک اُردو رسالہ تحریر فرمایا تھا۔ نام بتادیجئے؟

(الزمزمة القمریه فی الذب عن الخمریه)

۱۰۷۔ بتائیے یہ قصیدہ کس عظیم رُوحانی شخصیت کی یاد میں تحریر کیا گیا تھا؟

(شیخ عبدالقادر جیلانی)

۱۰۸۔ امام احمد رضا کے ایک اُردو قصیدہ "مشرقستانِ اقدس" پر بھی اعتراضات کئے گئے تھے، بتائیے آپ نے اُن اعتراضات کا جواب کس عنوان سے دیا تھا؟

(اسی قصیدے کے عنوان سے)

۱۰۹۔ بتائیے یہ جواب کس زبان میں دیا گیا تھا؟ (اُردو زبان میں)

۱۱۰۔ بتائیے ابتداً یہ قصیدہ کب لکھا گیا، نیز یہ بھی بتائیے کہ قصیدہ پر اعتراضات کا جواب کب لکھا گیا؟

(علی الترتیب ۱۳۱۵ھ ۱۳۱۶ھ)

۱۱۱۔ بتائیے یہ قصیدہ کس کی مدح میں نظم کیا گیا تھا؟

(حضرت نوری میاں کی مدح میں)

۱۱۲۔ امام احمد رضا کے نعتیہ دیوان "حدائقِ بخشش" میں ایک منقبت حضرت شاہ آلِ رسول کی شان میں موجود ہے، بتائیے اس کا مطلع کیا ہے؟

خوشا دلے کہ دہندش ولائے آلِ رسول

خوشا سرے کہ کنندش فدائے آلِ رسول

۱۱۳۔ امام احمد رضا نے دوسرے سفرِ حج کے موقع پر ایک نعت کہی تھی، کیا آپ اُس کا مطلع بتا سکتے ہیں؟

شکرِ خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے

جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے

۱۱۴۔ کیا آپ امام احمد رضا کی اُس مقبول ترین نعت کا مطلع بتا سکتے ہیں جسے آپ نے آنحضرت کے روضۂ انور کے مواجہہ میں پڑھی تھی تو زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے

Marfat.com

عالمِ بیداری میں مشرف ہوئے تھے ؟

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

۱۱۵۔ امام احمد رضا کے اُس قصیدے کا نام بتائیے جسے ایک محفل میں سُن کر مصر کے تمام عُلماء بیک زبان پکار اُٹھے کہ یہ کسی عربی النسل عالم کا لکھا ہوا ہے ؟
(قصیدۂ عربیہ)

۱۱۶۔ امام احمد رضا کی وہ کون سی نعت ہے جس کا مطلع سُن کر مرزا داغ دہلوی نے کہا تھا کہ " مولوی ہوکر ایسے اچھے شعر کہتا ہے "

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

۱۱۷۔ امام احمد رضا کا وہ کونسا قصیدہ ہے جس کے بارے میں شعراء لکھنؤ کا کہنا ہے کہ " اس کی زبان تو کوثر میں دُھلی ہوئی ہے " ؟ (قصیدۂ معراجیہ)

۱۱۸۔ یہی قصیدہ جب حضرت محدّث کچھوچھوی نے دہلی میں پڑھا تو بتائیے کہ سرآمد شعراءِ دہلی کیا کہا تھا ؟ (آپ عمر بھر پڑھتے رہیئے ہم عُمر بھر سُنتے رہیں)

۱۱۹۔ حضرت اطہر ہاپوڑی نے امام احمد رضا کے سامنے اپنی ایک نعت کا مطلع پڑھا تھا، جسے سُن کر امام احمد رضا نے کہا تھا کہ مطلع کا مصرعۂ ثانی شانِ نبوّت خلاف ہے، بتائیے وہ مطلع کیا تھا؟

کب ہیں درخت حضرتِ والا کے سامنے
مجنوں کھڑے ہیں خیمۂ لیلیٰ کے سامنے

۱۲۰۔ بتائیے مصرعۂ ثانی کی بروقت اصلاح امام رضا نے اپنے کس مصرعہ سے فرمائی تھی ؟
(قُدسی کھڑے ہیں عرشِ معلّٰی کے سامنے)

۱۲۱۔ بتائیے وہ کون سے شاعر ہیں جو اپنا قصیدۂ معراجیہ، امام احمد رضا کو سُنانے کی غرض سے آئے تھے لیکن اُنھوں نے جب آپ کا قصیدۂ معراجیہ خود آپ کی زبانی سُنا تو شرما کر

Marfat.com

اپنا قصیدہ تہہ کر کے جیب میں ڈال لیا؟

(محسن کاکوروی)

۱۲۲۔ کیا آپ محسن کاکوروی کے اس قصیدۂ معراجیہ کا مطلع بتا سکتے ہیں، جسے انھوں نے جیب میں ڈال لیا تھا؟

سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لائی ہے صبا گنگا جل

۱۲۳۔ امام احمد رضا کی اس مشہور نعت کا مطلع بتائیے جو چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

لم یات نظیرک فی نظر مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہِ دوسرا جانا

۱۲۴۔ بتائیے یہ نعت کن چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

(عربی، فارسی، اردو، پوربی)

۱۲۵۔ امام احمد رضا نے اپنی نعت گوئی کے متعلق ایک رباعی کہی ہے، بتائیے کونسی؟

ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ
بیجا سے ہے المنۃ للہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے آدابِ شریعت ملحوظ

۱۲۶۔ ایک محفل میں امام احمد رضا کی یہ نعت ؎

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے، کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے، یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

سن کر پاکستان کے کس مشہور شاعر نے کہا تھا کہ "یہ تو کوئی استاذ الاساتذہ معلوم ہوتے ہیں، شاعری اسی کا نام ہے"۔

(حفیظ جالندھری)

۱۲۷۔ بتائیے کس کی وفات پر امام احمد رضا نے بزبان عربی ۵۲ تاریخی اشعار کہے تھے، یہاں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ان اشعار کے ہر مصرع سے مرحوم کی تاریخ وفات

Marfat.com

نکلتی ہے؟ (مولانا محمود اسمٰعیل قادری کی وفات پر)

۱۲۸۔ بتائیے کس قطعے کو امام احمد رضا کی مکمل سوانح عمری کہا جا سکتا ہے، واضح رہے کہ یہ قطعہ آپ ہی کا ہے؟

نہ مرا نوش ز تحسین نہ مرا نیش ز طعن
نہ مرا گوش بمدحی نہ مرا ہوش ذمے
منم و کنج خمولی نہ گنجد دروے
جز من و چند کتابی و دوات و قلمے

۱۲۹۔ امام احمد رضا نے اپنے پیر و مرشد کی وفات پر چند اشعار کہے تھے۔ بتائیے کس زبان میں؟ (عربی میں)

۱۳۰۔ امام احمد رضا نے ایک مشہورِ زمانہ تصنیف پر بزبانِ عربی منظوم تقریظ لکھی تھی، کتاب کا نام بتائیے؟ (سراج العوارف)

۱۳۱۔ آپ اس تقریظ کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

وتحقیق و ترویح کشفِ القلوب
دلیلُ الیقین سراجُ العوارف

۱۳۲۔ کسی نے امام احمد رضا سے کہا تھا کہ نواب نان پارہ کی مدح میں ایک قصیدہ لکھ دیں لیکن آپ نے قصیدہ لکھنے سے انکار کر دیا تھا۔

۱۳۳۔ بتائیے اس واقعہ کا ذکر آپ کے کس شعر میں ملتا ہے؟

کروں مدح اہلِ دُوَل رضا پڑے اس بَلا میں مری بَلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارۂ ناں نہیں

۱۳۴۔ مندرجہ بالا شعر امام احمد رضا کی ایک خوبصورت نعت کا مقطع ہے آپ اس کا مطلع بتا دیجئے؟

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

۱۳۵۔ کیا آپ امام احمد رضا کا وہ شعر بتا سکتے ہیں کہ جو "بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر"

Marfat.com

کے مفہوم کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے؟

لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا۔
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

۱۳۶۔ امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی ایک سو اکسٹھ اشعار پر مشتمل ایک مثنوی تحریر کی تھی، بتائیے اس کا مضمون کیا تھا؟ (مناجات)

۱۳۷۔ کیا آپ مثنوی کا کوئی شعر سنا سکتے ہیں؟

اے خدا، اے مہرباں مولائے من
اے انیس خلوتِ شبہائے من

۱۳۸۔ امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی متعدد رُباعیاں لکھی ہیں، بتائیے اُن میں بیشتر کس عظیم المرتبت ہستی کی مدح میں ہیں؟

(حضرت عبدالقادر جیلانی کی مدح میں)

۱۳۹۔ حضرت حُسین بن علی کے بارے میں امام احمد رضا کا کوئی شعر بتا دیجئے؟

یا شہید کربلا یا دافع کرب و بلا
گل رخا شہزادۂ گل گوں قبا امداد کن

۱۴۰۔ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح میں امام احمد رضا نے بہت کچھ لکھا ہے آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا   اُونچے اُونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

۱۴۱۔ امام احمد رضا کا وہ منقبتی شعر بتائیے جس میں لفظ قادر چار بار استعمال ہوا ہے؟

بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر
سرِ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبدالقادر

۱۴۲۔ امام احمد رضا نے اپنے مسلکِ شاعری کو اپنے ایک شعر میں بیان کیا ہے۔ کیا آپ وہ شعر بتا سکتے ہیں؟

پیشہ مرا شاعری نہ دعویٰ مجھ کو
ہاں شرع کا البتہ ہے جذبہ مجھ کو

Marfat.com

۱۴۳- بتائیے امام احمد رضا نعت گوئی میں کس عظیم المرتبت نعت گو کی تقلید کو اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتے تھے؟

(حضرت حسّان بن ثابت کی تقلید)

۱۴۴- بتائیے مندرجہ بالا امر کا اظہار امام احمد رضا کے کس شعر سے ملتا ہے؟

رہبر کی رہِ نعت میں گر حاجت ہو
نقشِ قدمِ حضرتِ حسّان بس ہے

عشق و جنوں سے مجھ کو الگ، ہوش و خرد سے اتفاق
پر یہ کہوں تو کیا کہوں، میں نے ستم اٹھائے کیوں

۱۴۵- مندرجہ بالا شعر مرزا داغ دہلوی کا ہے، اسی زمین میں امام احمد رضا نے بھی رنگِ تغزل ایک نعت کہی ہے آپ اس کا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جان ہے عشقِ مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہے درد کا مزا، نازِ دوا اٹھائے کیوں

جب سے باندھا ہے تصوّر اُس رخِ پرنور کا
سارے گھر میں نور پھیلا ہے چراغِ طور کا

۱۴۶- مندرجہ بالا شعر امیر مینائی کا ہے، اسی زمین میں امام احمد رضا نے کافی شعر کہے ہیں، آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

مَیل سے کس درجہ سُتھرا ہے وہ پُتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کُرتا نور کا

یہ شعر امیر مینائی کا ہے

اے ضبط دیکھ عشق کی اُن کو خبر نہ ہو
دل میں ہزار درد اُٹھے آنکھ تر نہ ہو

۱۴۷- اسی زمین میں امام احمد رضا کی ایک نعت بھی ہمیں ملتی ہے آپ اُس کا ایک شعر سُنا دیجئے؟

کانٹا مرے جگر سے غمِ روزگار کا
یُوں کھینچ لیجئے کہ جگر کو خبر نہ ہو

Marfat.com

یہ شعر بھی امیر مینائی کا ہے ۔

یہ تر و تازہ چمن ہے کہ تمہارا عارض
یہ دھواں دھار گھٹا ہے کہ تمہارے گیسو

۱۴۸۔ اسی زمین میں امام احمد رضا کی نعت کا بھی کوئی شعر سنا دیجیے؟

سوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے
چھائیں رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو

Marfat.com

تصنیفات و تالیفات

۱۔ بتائیے اعلیٰحضرت کی کتاب "تجلّی الیقین" کس کی فرمائش پر تصنیف ہوئی؟
(مرزا غلام قادر بیگ کی فرمائش پر)

۲۔ بتائیے ۱۳۱۲ھ میں کون صاحب، اعلیٰحضرت کے فتاویٰ کو نقل کرنے کی خدمت انجام دیتے تھے؟
(مولینا محمد حسین صاحب)

۳۔ اعلیٰحضرت کے اُس رسالے کا نام بتائیے جو آنحضرت کے مختارِ کُل ہونے پر دلائل کا مجموعہ ہے؟ (سلطنتِ مصطفیٰ فی ملکوت کل الوریٰ)

۴۔ اس رسالہ کی زبان بتائیے نیز سنہ تصنیف بھی؟ (اردو، سنہ ۱۲۹۷ھ)

۵۔ اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں بڑے زوردار دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت معراج سے قبل کس طرح نماز ادا کرتے تھے اور نماز کا کیا حکم تھا؟ (جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج)

۶۔ بتائیے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟ نیز سنہ تصنیف بھی بتاہیے؟
(عربی، اُردو، سنہ ۱۳۱۶ھ)

۷۔ بتائیے اعلیٰحضرت کی مشہورِ زمانہ تصنیف "مُنیر العین فی حکم تقبیل الابہامین" فتاویٰ رضویہ کی کس جلد میں شاملِ اشاعت ہے؟ (جلد دوم میں)

۸۔ سیدنا عثمانِ غنی کے جامع القرآن ہونے کے جواز میں اعلیٰحضرت نے جو رسالہ تصنیف فرمایا ہے، آپ اُس کا نام بتا دیجئے؟
(جمع القرآن وبم عزوہ لعثمان)

۹۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟ (سنہ ۱۳۲۲ھ کو اُردو زبان میں)

Marfat.com

۱۰۔ والدین اور اساتذہ کے حقوق پر اعلیٰحضرت کی یادگار تحریر کا نام بتائیے؟
(شرح الحقوق لطرح العقوق)

۱۱۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا؟ (۱۳۱۰ھ کو اردو میں)

۱۲۔ بندوں کے حقوق پر بھی اعلیٰحضرت کا ایک فاضلانہ رسالہ موجود ہے، آپ اس کا نام بتا دیجئے؟
(اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد)

۱۳۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟ (۱۳۱۰ھ کو اردو میں)

۱۴۔ اعلیٰحضرت کے اس رسالے کا نام بتائیے جس میں انھوں نے اسمٰعیل دہلوی کی بعض عبارات پر سخت گرفت کی ہے؟
(سبحان السبوح عن عیب کذب مقبوح)

۱۵۔ بتائیے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
(۱۳۰۷ھ / ۱۸۸۹ء)

۱۶۔ اعلیٰحضرت کے اس رسالہ کا نام بتائیے جس میں انھوں نے مولوی اسمٰعیل دہلوی اور ان کے متبعین کے افکار و نظریات کا رد کیا ہے؟
(الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ)

۱۷۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟
(۱۳۱۲ھ / ۱۸۹۴ء، اردو میں)

۱۸۔ بتائیے یہ رسالہ مطبع انوار احمدی لکھنؤ سے کب شائع ہوا تھا؟
(۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۱ء)

۱۹۔ بتائیے یہ رسالہ مطبع تحفۂ حنفیہ عظیم آباد بھارت سے کس سنہ میں شائع ہوا تھا؟
(۱۳۱۶ھ / ۱۸۹۸ء)

۲۰۔ بتائیے کن دو کتابوں کے بارے میں ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کا خیال ہے کہ غالباً یہ بھی فاضل بریلوی کی تصانیف ہیں؟
(ھدیۃ المعلمین ما یجب فی الدین ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۱ء)
(اور العراقیات ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء)

Marfat.com

۲۱۔ بتائیے ان دونوں کتابوں کا تذکرہ کہاں ملتا ہے؟
(معجم المطبوعات العربیہ والمعرّبہ میں)

۲۲۔ بتائیے اعلحضرت نے مختلف علوم وفنون کی کتنی کتابوں پر تعلیقات وحواشی تحریر فرمائے ہیں؟
(تقریباً ڈیڑھ سو کتابوں پر)

۲۳۔ اعلحضرت نے مکّہ معظمہ میں شیخ جمیل اللیل کے ایما پر رسالہ "جوہر مضیئہ" کی شرح دو دن میں لکھی تھی، بتائیے یہ شرح مناسکِ حج میں کس فقہی امام کے مذہب کے مطابق ہے؟
(امام شافعی)

۲۴۔ بتائیے اعلحضرت نے اس رسالہ کی شرح کس نام سے لکھی تھی؟
(النیرۃ الوضیہ کے نام سے)

۲۵۔ "جوہر مضیئہ" کس کی تصنیف تھی؟ (شیخ حسین بن صالح کی)

۲۶۔ بتائیے اس تصنیف کی شرح کب لکھی گئی؟ (۷، ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ / ۱۸۷۸ء کو)

۲۷۔ اعلحضرت نے علمِ غیب پر کئی رسائل تصنیف فرمائے ہیں، آپ اُن میں سے، رسائل کے نام بتادیجئے؟
(۱) ازاحۃ الغیب ۲۔ مالی المجیب بعلوم الغیب ۳۔ الجلائل الکامل ۴۔ اللولوالمکنون فی علم البشیر ماکون ومایکون ۵۔ ابرالمجنون ۶۔ انبار المصطفیٰ بحالِ سرّ واخفی۔ ۷۔ حبل الوراۃ)

۲۸۔ بتائیے ابرار المجنون نامی رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟
(سنہ ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء کو عربی میں)

۲۹۔ بتائیے یہ رسالہ، دراصل کس رسالہ کا رَد ہے؟ (ابراز المکنون کا)

۳۰۔ بتائیے "الجلار الکامل" نامی رسالہ کس سنہ میں لکھا گیا، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟
(سنہ ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۸ء عربی میں)

۳۱۔ بتائیے رسالہ "ازحتہ الغیب" کس سنہ میں لکھا گیا تھا؟
(سنہ ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۱ء میں)

۳۲۔ بتائیے رسالہ "مالی المجیب بعلوم الغیب" کب تحریر کیا گیا تھا؟

Marfat.com

(سنہ ۱۳۱۸ھ / سنہ ۱۹۰۰ء)

۳۳۔ بتائیے "اللوا لمکنون فی علم البشیر ما کان و ما یکون" نامی رسالہ کب قلمبند کیا گیا تھا؟

(سنہ ۱۳۱۸ھ / سنہ ۱۹۰۰ء)

۳۴۔ بتائیے اعلیحضرت کی معرکتہ الآرا کتاب "الدولتہ المکیہ" کتنے حصّوں پر مشتمل ہے؟

(دو حصّوں پر)

۳۵۔ حرمین شریفین کے زمانۂ قیام میں اعلیحضرت نے جو رسائل تصنیف فرمائے تھے کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

(۱۔ الدولتہ المکیّہ بالمادۃ الغیبیہ" ۲۔ "النیرۃ الوضیہ فی شرح الجواہرۃ المفیتہ" ۳۔ کفل الفقیہہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم" ۴۔ "الاجازۃ الرضویۃ لمبجل مکتہ البہتہ" بالترتیب سنہ ۱۲۹۵ھ / سنہ ۱۳۲۳ھ / سنہ ۱۳۲۳ھ / سنہ ۱۳۲۴ھ)

۳۷۔ بتائیے کتاب الدولتہ المکیتہ کو مکّہ معظمہ کے کتنے فاضلوں نے تقاریظ سے نوازا تھا؟ (۲۰ فاضلوں نے)

۳۸۔ بتائیے اسی کتاب کو مدینہ منورہ کے کتنے عالموں نے اپنی تقاریظ عطا کی تھیں؟

(۲۹ عالموں نے)

۳۹۔ بتائیے دیگر بلادِ اسلامیہ کے کتنے صاحبانِ علم و فضل نے اس کتاب پر تقاریظ لکھی تھیں؟ (۱۲ صاحبانِ علم و فضل نے)

نوٹ: اُن علمار کے اسمار گرامی کو اس تعداد میں شامل نہیں کیا گیا جن کی تقاریظ ابھی شائع نہیں ہو سکی ہیں۔ یہ تقاریظ مہتمم مکتبۂ رضویہ کراچی کے پاس محفوظ ہیں)

۴۰۔ بتائیے اعلیحضرت کی تصنیف "حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین" کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟ (سنہ ۱۳۲۴ھ / عربی)

۴۱۔ بتائیے اس کتاب کا سلیس اُردو ترجمہ کس نام سے شائع کیا گیا؟

(مبین احکام و تصدیقات اعلام)

۴۲۔ بتائیے "مبین احکام" کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (سنہ ۱۳۲۵ھ / سنہ ۱۹۰۷ء)

۴۳۔ بتائیے اعلیحضرت نے شاہ فضلِ رسول بدایونیؒ کی تصنیف "المعتقد المنتقد"

Marfat.com

سنہ ۱۲۰۷ھ / ۱۸۵۳ء پر تعلیقات وحواشی کس نام سے تحریر فرمائے تھے ؟
(المعتمد المستند کے نام سے)

۴۴۔ بتائیے "المعتمد المستند" نامی رسالہ کب تحریر کیا گیا تھا ؟
(سنہ ۱۳۲۰ھ)

۴۵۔ بتائیے حسام الحرمین پر مکہ معظمہ کے کتنے عالموں نے تقاریظ تحریر فرمائی تھیں ؟
(۱۳ فضلاء نے)

۴۶۔ بتائیے رسالہ "کفل الفقیہہ الفاہم" کتنے عرصے میں لکھا گیا ؟
(ڈیڑھ دن سے کم وقت میں)

۴۷۔ اعلیحضرت نے ہندوستان واپسی کے بعد رسالہ "کفل الفقیہہ الفاہم کا ضمیمہ بھی تحریر فرمایا تھا، بتائیے کس نام سے ؟
(کاسر الفقیہہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم)

۴۸۔ بتائیے اس ضمیمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے ؟ (سنہ ۱۳۲۹ھ / سنہ ۱۹۱۱ء)

۴۹۔ بتائیے کفل الفقیہہ الفاہم کا اردو ترجمہ کس نام سے لکھا گیا ہے ؟
(الذیل المنوط لرسالۃ النوط)

۵۰۔ بتائیے اس ترجمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے ؟ (سنہ ۱۳۲۹ھ / سنہ ۱۹۱۱ء)

۵۱۔ بتائیے کفل الفقیہہ الفاہم میں ہندوستان کے کس مشہور فقیہہ کے بعض مباحث کا رد ہے ؟ (مولینا عبدالحئی لکھنوی کے)

۵۲۔ بتائیے کفل الفقیہہ الفاہم کے ضمیمہ میں کس مشہور عالم دین کے مباحث کی تردید کی گئی ہے ؟
(مولینا رشید احمد گنگوہی کی)

۵۳۔ جن دنوں الدولۃ المکیۃ تصنیف کی جا رہی تھی، بتائیے ان دنوں مکہ کا شریف کون تھا ؟ (شریف علی پاشا)

۵۴۔ بتائیے وقت کی تنگی اور فی الفور جواب طلبی کے پیش نظر اعلیحضرت نے اپنی کتاب "الدولۃ المکیۃ" کی تبییض کا کام کس سے لیا تھا ؟

Marfat.com

(اپنے صاحبزادے حامد رضا خاں سے)

۵۵۔ بتائیے اعلیٰحضرت نے کس بڑے عالم کے سامنے علمِ غیب پر دو گھنٹہ تقریر بھی کی تھی؟ (مُفتی حنفیہ شیخ صالح کمال کے سامنے)

۵۶۔ بتائیے "الدولتہ المکیّہ" نامی کتاب شریف علی پاشا کے سامنے کس نے پڑھی تھی؟

(شیخ صالح کمال نے)

۵۷۔ اُس وقت شریف مکّہ کے ایوان میں دو وہابی مولوی بھی موجود تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟ (احمد فکیہ اور عبدالرحمان اسکوبی)

۵۸۔ کتاب "الدولتہ المکیّہ" سُن کر شریفِ مکّہ بیحد متاثر ہوا تھا، بتائیے اُس کے تاثر کیا تھا؟

("اللّٰہُ یُعطی وھُوءُ لَاءِ یمنعُونْ" (ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ علم غیب عطا فرماتا ہے اور یہ لوگ انکار کرتے ہیں)

۵۹۔ بتائیے اُن دنوں مکّہ کا گورنر کون تھا؟ (احمد راتب پاشا)

۶۰۔ مُفتی حنفیہ شیخ محمد صالح کمال کے والدِ محترم کا نام بتائیے؟

(علامہ شیخ صدیق کمال، خطیب و امام مسجدِ حرام)

۶۱۔ بتائیے اُن دنوں مسجدِ نبوی کے مدرّس کون تھے؟

(شیخ حسین صاحب)

۶۲۔ بتائیے مکّہ اور مدینے کے علاوہ ۵۰ سے زیادہ بڑے شہروں کے کتنے عالموں نے مسئلہ علمِ غیب میں فاضلِ بریلوی سے اتفاق کیا تھا؟

(۲۲۸ عالموں نے)

نوٹ:۔ (یہ وہ تعداد ہے جو "الصوارم الہندیہ" کے مطالعہ سے پتہ چلی ہے، ورنہ تائید کرنے والوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے)

۶۳۔ بتائیے "الصوارم الہندیہ" کا مصنف کون ہے؟

(مولینا حشمت علی خاں)

۶۴۔ بتائیے اعلیٰحضرت کی وہ کون سی کتاب ہے جس کے خطبۂ افتتاحیہ میں ۹۰ کتب

Marfat.com

کے نام نثر میں اس طرح پرو دئے گئے ہیں کہ عربی ادب کا اعلیٰ شاہکار سمجھے جاتے ہیں؟ ("کتاب النکاح" فتاویٰ رضویہ)

۶۵۔ بتائیے "ھدایۃ المتعال فی حد الاستقبال" کب اور کس زبان میں تحریر کی گئی؟

(۱۳۲۴ھ کو اُردو زبان میں)

۶۶۔ بتائیے امام احمد رضا کی معرکۃ الآرا تصنیف "الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ" کا موضوع کیا ہے؟

(علم غیب نبی)

۶۷۔ بتائیے امام احمد رضا نے مندرجہ بالا کتاب کتنے عرصہ میں تحریر فرمائی تھی؟

(آٹھ گھنٹے میں)

۶۸۔ بتائیے یہ کتاب کہاں لکھی گئی؟

(مکّہ معظّمہ میں)

۶۹۔ بتائیے احمد رضا کی کون سی کتاب دیکھ کر علمائے عرب نے اُنھیں اپنا امام تسلیم کیا تھا؟

(الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ دیکھ کر)

۷۰۔ بتائیے امام احمد رضا نے کتنے علوم و فنون پر تقریباً ایک ہزار کتب و رسائل تصنیف فرمائے ہیں؟ (پچاس سے زیادہ علوم و فنون پر)

۷۱۔ امام احمد رضا کی معرکۃ الآرا کتاب "المعتمد المستند بنا ر نجاۃ الابد" جس نے مخالف کیمپ میں آگ لگادی تھی، بتائیے کب لکھی گئی؟

(۱۳۲۰ھ/۱۹۰۲ء میں)

۷۲۔ بتائیے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی؟ (عربی میں)

۷۳۔ امام احمد رضا کی سب سے پہلی تصنیف کون سی ہے؟

(شرح ہدایۃ النحو)

۷۴۔ بتائیے "شرح ہدایۃ النحو" کب لکھی گئی؟

(۱۲۸۰ھ/۱۸۶۴ء میں)

۷۵۔ بتائیے اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟ (صرف آٹھ سال)

Marfat.com

۷۶۔ عربی زبان کی معرکتہ الآرا کتاب " مسلم الثبوت " پر حاشیہ امام احمد رضا نے کس عمر میں لکھا تھا؟ (دس سال کی عمر میں)

۷۷۔ بتائیے جس وقت امام احمد رضا نے اپنی معرکتہ الآرا کتب " الدولتہ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ " اور " حسام الحرمین " لکھیں تو اُس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟

(سنہ عیسوی کے مطابق ۵۰ سال اور سنہ ہجری کے مطابق ۵۲ سال)

۷۸۔ " حدیثِ مغفرت برائے یزید " کو امام احمد رضا نے اپنی کس تحریر سے رد فرمایا ہے؟

(تیسیر شرح جامع صغیر پر اپنے حاشیے سے)

۷۹۔ امام احمد رضا نے علمِ غیب پر تین معرکتہ الآرا کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، جن میں ایک تو " الدولتہ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ " ہے، بتائیے باقی دو کونسی ہیں؟

(۱۔ " انباء المصطفیٰ " ۲۔ " خالص الاعتقاد ")

۸۰۔ بتائیے یہ دونوں کتابیں کس زبان میں لکھی گئی ہیں؟ (اُردو زبان میں)

۸۱۔ بتائیے " منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین " کس موضوع پر لکھی گئی ہے؟

(اذان میں آنحضرت کا نام سُن کر انگوٹھے چومنے کے موضوع پر)

۸۲۔ بتائیے جس وقت یہ کتاب لکھی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

(۲۹ سال)

۸۳۔ آپ اس کا سنہ تصنیف ہجری کیلنڈر میں بتا دیجئے؟

(سنہ ۱۳۰۱ھ)

۸۴۔ بتائیے جس وقت " حیات الموت فی بیان سماع الاموات " لکھی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟ (۳۳ سال)

۸۵۔ اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بتا دیجئے؟ (سنہ ۱۳۰۵ھ اُردو)

۸۶۔ بتائیے یہ کتاب کس عنوان پر تحریر کی گئی؟

(مُردوں کی سماعت کے عنوان پر)

۸۷۔ بتائیے اس کتاب میں امام احمد رضا نے اس نظریئے کے مخالفوں پر کتنے اعتراضات قائم کیے ہیں؟ جن کے جوابات آج تک نہیں دیئے جا سکے؟

Marfat.com

(۳۵ اعتراضات)

۸۸- اسی موضوع سے متعلق امام احمد رضا کی ایک کتاب اور بھی ہے کیا آپ اس کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

(الوفاق المتین بین سماع الافین وجواب الیمین)

۸۹- بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟ (۱۳۱۶ھ کو اردو میں)

۹۰- اس کتاب میں امام احمد رضا نے کتنے دلائل سے اپنے موضوع کو ثابت کیا ہے؟ نیز یہ بھی بتائیے کہ مخالفوں پر آپ نے کتنے اعتراضات کیے ہیں؟

(۵۰ سے زائد دلائل سے ثابت کیا ہے اور ۱۰۰ سے زائد اعتراض کیے ہیں)

۹۱- بتائیے امکانِ کذب باری تعالیٰ کے رد میں امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

(سُبحان السبّوح عن عیب کذب مقبوح)

۹۲- بتائیے جس وقت یہ علمی کتاب لکھی گئی تو اس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

(۳۵ سال)

۹۳- بتائیے "المجمل المعدد لتالیفات المجدد" میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کا شمار کیا گیا ہے؟

(۳۵۰ کتابوں کا)

۹۴- بتائیے آجکل امام احمد رضا کی تصنیفات و تالیفات کی مکمل فہرست کی ترتیب کا کام کون سا ادارہ انجام دے رہا ہے؟

(آل انڈیا سُنّی لیگ کی مجلس رضا)

۹۵- مولانا ظفر الدین بہاری نے امام احمد رضا کی تحریر کردہ تصانیف کی فہرست مکمل کوائف کے ساتھ، کتابی صورت میں شائع کی تھی، بتائیے اس کتاب میں امام احمد رضا کی کس سنہ ہجری تک کی تصانیف مذکور ہیں؟

(۱۳۲۷ھ تک کی)

۹۶- اس فہرست کے مطابق امام احمد رضا نے تفسیر سے متعلق گیارہ کتب تصنیف کی گئی ہیں، بتائیے یہ تصانیف کن زبانوں میں ہیں؟

(سات عربی میں، دو فارسی میں اور دو اردو میں)

Marfat.com

۹۷۔ نیز حدیث و اُصولِ حدیث سے متعلق امام احمد رضا نے ۵۳ کتب، رسائل، اور حواشی تحریر فرمائے ہیں، بتائیے یہ نگارشات کن کن زبانوں میں ہیں؟
(۴۵ عربی میں، ۵ اُردو میں اور ۳ عربی اور اُردو دونوں میں)

۹۸۔ عقائد و کلام پر بھی امام احمد رضا نے ۵۳ کتب و رسائل لکھے ہیں، بتائیے کس کس زبان میں؟
(۱۷ عربی میں اور ۳۶ اُردو میں)

۹۹۔ بتائیے "انوارِ رضا" میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کی فہرست مع مکمل کوائف کے پیش کی گئی ہے؟ (۵۴۸ کتابوں کی)

۱۰۰۔ "ملفوظاتِ اعلیٰحضرت" نامی کتاب چار جلدوں میں ہے، بتائیے کس نے لکھی ہے؟
(مُفتی اعظم ہند محمد مصطفیٰ رضا خاں نے)

۱۰۱۔ فرشتوں کی تخلیق اور موت کے بارے میں امام احمد رضا کا کون سا رسالہ ہے؟
(الہدایۃ المبارکہ فی خلق الملائکۃ)

۱۰۲۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟ (۱۳۱۱ھ کو اُردو میں)

۱۰۳۔ "طریقت اور شریعت میں تفریق بے دینی ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب تحریر فرمائی ہے؟ (مقالِ عرفان باعزازِ شرع و علماء)

۱۰۴۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بتائیے؟ (اُردو، ۱۳۲۷ھ)

۱۰۵۔ مسائلِ حج و زیارت کے بارے میں امام احمد رضا کے اُس رسالہ کا نام بتائیے، جو ایک دن میں تالیف کیا گیا؟
(نقاء النیرہ فی شرح الجوہرہ ملقب بہ النیرہ)

۱۰۶۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟ (۱۲۹۵ھ کو اُردو میں)

۱۰۷۔ حرام چیز بطورِ دوا استعمال نہیں ہو سکتی، اس موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟ (منزع المرام فی التداوی بالحرام)

۱۰۸۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کونسی زبان میں لکھی گئی؟
(۱۳۰۳ھ کو عربی زبان میں)

Marfat.com

۱۰۹۔ "مصافحہ دونوں ہاتھوں سے سنت ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا کے رسالے کا نام بتائیے؟

(صفا اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین)

۱۱۰۔ اس رسالہ کا سنہ اشاعت اور اس کی زبان بتائیے؟

(سنہ ۱۳۰۶ھ، اردو)

۱۱۱۔ "آیت سجدہ کتنی بار پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے"، کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

(الجلادۃ والطلاق فی کلم توجب السجود التلاوۃ)

۱۱۲۔ بتائیے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ اشاعت بھی بتائیے؟

(عربی، سنہ ۱۳۰۶ھ)

۱۱۳۔ ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار پڑھنے کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہے؟ (وصاف الرجیم فی بسم اللہ التراویح)

۱۱۴۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بھی بتا دیجئے؟

(اردو، سنہ ۱۳۱۲ھ)

۱۱۵۔ ختم تراویح میں ۱۱۴ بار بسم اللہ پکار کر پڑھنے والوں کے رد میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟ (انتصار الہدیٰ عن شعوب الہویٰ)

۱۱۶۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (اردو، سنہ ۱۳۱۲ھ)

۱۱۷۔ مسائل حرف ضاد اور اس کے ادا کرنے کے طریقے کے بارے میں امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟ (الجام الصاد عن سنن الضاد)

۱۱۸۔ حرف ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک اور کتاب لکھی تھی، نام بتا دیجئے؟

(نعم الزاد لروم الضاد)

۱۱۹۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟ (سنہ ۱۳۱۵ھ کو فارسی میں)

۱۲۰۔ معراج سے پہلے نماز کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

(جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج)

Marfat.com

۱۲۱ - یہ کتاب بیک وقت کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی، نیز سنہ تصنیف بھی بتائیے؟

(عربی، اردو، ۱۳۱۶ھ)

۱۲۲ - المنک سے ستاروں کی تقویم اور وقت کا طالع نکالنے کے طریقوں پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟ (مفر المطالع للتقویم والطالع)

۱۲۳ - بتائیے اس کتاب کا تعلق کس علم سے ہے؟ (زیجات سے)

۱۲۴ - اب آپ کتاب کی زبان اور اس کا سنہ تصنیف بھی بتا دیجئے؟

(اردو، ۱۳۲۴ھ)

۱۲۵ - برِ اعظم ایشیا کے تمام علاقوں میں نماز و روزہ کے اوقات کے تعین کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

(زیج الاوقات للصوم والصلوٰۃ)

۱۲۶ - اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بھی بتائیے؟ (۱۳۱۹ھ، اردو)

۱۲۷ - اسی موضوع پر امام احمد رضا نے ایک کتاب اور بزبانِ فارسی تصنیف فرمائی تھی، آپ نام بتا دیجئے نیز سنہ تصنیف بھی؟ (تاج توقیت ۱۳۲۰ھ)

۱۲۸ - ہر شہر کے لئے ٹھیک سمتِ قبلہ نکالنے کے طریقے پر امام احمد رضا نے ایک انتہائی معرکتہ الآرا کتاب تحریر فرمائی ہے، بتائیے نام کیا ہے؟

(کشف العلہ عن سمتِ القبلہ)

۱۲۹ - کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (اردو، ۱۳۲۴ھ)

۱۳۰ - "صبح کیسے ہوتی ہے" کے موضوع پر امام رازی کے ایک اعتراض کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتا دیجئے؟

(اقمار الانشراح الحقیقتہ الاصباح)

۱۳۱ - کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے، نیز زبان بھی بتائیے؟ (۱۳۱۹ھ عربی)

۱۳۲ - بتائیے امام احمد رضا نے تفاسیر کی کتنی کتابوں پر حواشی لکھے ہیں؟

Marfat.com

۱۳۴۔ صرف سورۂ فاتحہ سے آنحضرت کے فضائل پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟
(النفحۃ الفائحہ من مسک سورۃ الفاتحہ)

۱۳۵۔ بتایئے یہ کتاب کس زبان میں اور کب تحریر کی گئی؟ (اردو میں، سنہ ۱۳۱۵ھ کو)

۱۳۶۔ بتایئے امام احمد رضا نے حدیث و اصولِ حدیث کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟
(اُنتالیس ۳۹ کتابوں پر)

۱۳۷۔ بتایئے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کیے گئے ہیں؟ (عربی زبان میں)

۱۳۸۔ امام احمد رضا نے اپنی ایک معرکۃ الآرا عربی کتاب "حسام الحرمین" کا اردو ترجمہ کس نام سے کیا ہے؟
(مبین احکام و تصدیقاتِ اعلام)

۱۳۹۔ کتاب کا سنہ تصنیف بتا دیجئے؟ (سنہ ۱۳۲۵ھ)

۱۴۰۔ کتاب "حسام الحرمین" کا مکمل نام بتا دیجئے؟
(حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین)

۱۴۱۔ یہ کتاب کس سنہ میں لکھی گئی؟ (سنہ ۱۳۲۴ھ کو)

۱۴۲۔ امام احمد رضا نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف "الدولۃ المکیہ" کا حاشیہ کس نام سے لکھا تھا؟
(الفیوضات الملکیہ لمحب الدولۃ المکیہ)

۱۴۳۔ اس حاشیہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (سنہ ۱۳۲۵ھ)

۱۴۴۔ بتایئے یہ حاشیہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟ (عربی زبان میں)

۱۴۵۔ بتایئے امام احمد رضا نے عقائد و کلام کی کتنی کتابوں حواشی تحریر کیے ہیں؟
(بارہ کتابوں پر)

۱۴۶۔ جو بدعت کفری رکھتا ہے وہ تمام احکام میں مثلِ مرتد ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟
(المقالۃ المسفرہ عن احکام البدعۃ المکفرہ)

۱۴۷۔ بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
(عربی زبان میں، سنہ ۱۳۰۱ھ)

Marfat.com

تھی تو امام احمد رضا نے اس موضوع پر ایک کتاب تصنیف فرمائی تھی آپ نام بتا دیجئے؟

(معدل الزال فی اثبات الہلال)

۱۴۹۔ بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

(۱۳۰۴ھ کو، اردو زبان میں)

۱۵۰۔ بتائیے "یا رسول اللہ" کہنے کے جواز پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مسلمانوں کے عقائد کی ترجمانی کرتی ہے؟

(انوار الانتباہ فی حل ندا یا رسول اللہ)

۱۵۱۔ بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

(اردو زبان میں، ۱۳۰۴ھ)

۱۵۲۔ دن معین کر کے فاتحہ کے ثبوت میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

(الحجۃ الفائحہ لطیب التعین والفاتحہ)

۱۵۳۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (اردو ۱۳۰۷ھ)

۱۵۴۔ حرف ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک کتاب بزبان عربی تصنیف فرمائی تھی، نام و سنہ تصنیف بتا دیجئے؟ (یسر الزاد لمن ام الضاد ۱۳۱۰ھ)

۱۵۵۔ سمت قبلہ کہاں تک ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

(ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال)

۱۵۶۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (اردو سنہ ۱۳۲۴ھ)

۱۵۷۔ حضرت امام عینی پر ایک اعتراض کا جواب امام احمد رضا نے اپنی کس کتاب سے دیا ہے؟ (نور عینی فی الانتصار الامام عینی)

۱۵۸۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (عربی، ۱۳۹۶ھ)

۱۵۹۔ آنحضرت کے سایہ نہ ہونے پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مسلمانوں کے اعتقاد کی ترجمان ہے؟ (نفی الفئی عن نبورہ انار کل شئی)

۱۶۰۔ بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

(اردو، ۱۳۹۶ھ)

Marfat.com

۱۶۰۔ "حضرت جبرائیل آنحضرت کے خادم ہیں" کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟ (اجلال جبریل بجعلہ خادماً للمحبوب الجلیل)

۱۶۱۔ بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں تحریر ہوئی؟

(۱۲۹۸ھ، اردو میں)

۱۶۲۔ "آنحضرت کے اسماء ایک ہزار سے بھی زائد ہیں" کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

(العروس الاسماء الحسنیٰ فیما للنبینا من الاسماء الحسنیٰ)

۱۶۳۔ یہ کتاب کب اور کن دو زبانوں میں لکھی گئی؟ (۱۳۰۶ھ کو عربی اور اردو میں)

۱۶۴۔ آنحضرت کے والدین کے مومن ہونے پر امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے؟ (شمول الاسلام لآباد الرسول الکرام)

۱۶۶۔ یہ کتاب عربی و فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہے، آپ اس کا سنہ تصنیف بتا دیجئے؟ (۱۳۱۵ھ)

۱۶۷۔ امام احمد رضا نے تاریخ و سیر اور فضل و مناقب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟ (۹ کتابوں پر)

۱۶۸۔ بتایئے یہ حواشی کس زبان میں لکھے گئے ہیں؟ (عربی میں)

۱۶۹۔ ان حواشی میں تاریخ کی ایک اہم کتاب بھی شامل ہے جس کے مقدمے پر امام احمد رضا نے زبردست حاشیہ تحریر فرمایا ہے، آپ اس کتاب کا نام بتا دیجئے؟ (تاریخ ابن خلدون)

۱۷۰۔ امام احمد رضا نے "علم جبر و مقابلہ" پر چار کتابیں لکھی ہیں، آپ کسی ایک کتاب کا نام بتا دیجئے؟ (حل المعادات لقوی المکعبات)

۱۷۱۔ بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

(فارسی، ۱۳۲۵ھ)

۱۷۲۔ ان کتابوں میں امام احمد رضا کا ایک حاشیہ بھی شامل ہے، بتایئے یہ کس

لہ واضح ہو کہ بعض علماء حضرت جبریل کو آنحضرت کا استاد مانتے ہیں۔

Marfat.com

کتاب پر لکھا گیا ہے، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟

(القواعد الجلیلہ، عربی زبان میں)

۱۷۳۔ علمِ مثلث، ارثماطیقی اور لوگارثم پر امام احمد رضا نے آٹھ کتابیں لکھی ہیں، ان میں صرف ایک عربی زبان میں ہے، کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

(الموہبات فی المربعات)

۱۷۴۔ بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (سنہ ۱۳۱۹ھ)

۱۷۵۔ امام احمد رضا نے توقیت، نجوم اور حساب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

(چار کتابوں پر)

۱۷۶۔ بتائیے یہ حواشی کس زبان میں ہیں؟ (عربی میں)

۱۷۷۔ اِن علوم پر امام احمد رضا نے فارسی اور عربی زبان میں کتنی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں؟

(پانچ، پانچ)

۱۷۸۔ اِن علوم پر امام احمد رضا کی اُردو زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کی تعداد بتائیے؟

(بارہ)

۱۷۹۔ اقلیدس کی بعض اشکال پر امام احمد رضا نے امتحانی اعتراض اپنی تصنیف میں کئے ہیں؟ (الاشکال الاقلیدس لنکس اشکال اقلیدس)

۱۸۰۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (عربی، ۱۳۰۶ھ)

۱۸۱۔ بتائیے احمد رضا نے ہیئت، ہندسہ اور ریاضی کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟ (دس کتابوں پر)

۱۸۲۔ بتائیے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر فرمائے گئے ہیں؟

(عربی زبان میں)

۱۸۳۔ اِن عُلوم پر امام احمد رضا نے ایک کتاب عربی، فارسی اور اُردو تینوں زبانوں میں تحریر فرمائی ہے، نام بتا دیجئے؟ (عزم البازی فی جو الریاضی)

۱۸۴۔ بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (سنہ ۱۳۱۹ھ)

۱۸۵۔ اِن علوم پر فارسی زبان میں احمد رضا کی کتنی کتابیں ہیں؟ (سات)

Marfat.com

۱۸۶۔ اور انہی علوم پر اُردو زبان میں امام احمد رضا کی کتابوں کی تعداد بتائیے؟

(چھ)

۱۸۷۔ اُن کتابوں کی تعداد بتائیے جو اِن موضوعات پر عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہیں؟ (دو)

۱۸۸۔ آپ ان دو کتابوں کے نام بھی بتا دیجئے؟

("اعالی العطایا فی الاضلاع والزوایا" اور "جداول الریاضی")

۱۸۹ آپ ان دو کتابوں کا سنہ تصنیف بھی بتا دیجئے؟ (سنہ ۱۳۱۹ھ)

۱۹۰۔ امام احمد رضا نے منطق و فلسفہ پر چھ کتابیں لکھی ہیں، بتائیے یہ کس کس زبان میں ہیں؟ (۴ اُردو میں، اور دو عربی میں)

۱۹۱۔ ان کتابوں میں امام احمد رضا کے تین حاشیے بھی شامل ہیں۔ بتائیے یہ کس کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟ (دو عربی میں اور ایک اُردو میں)

۱۹۲۔ "زمین ساکن ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا نے ایک نہایت معرکۃ الآرا کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتا دیجئے؟ (فوزِ مُبین در ردِّ حرکتِ زمین)

۱۹۳۔ بعض علماء سحری کے وقت کو رات کا ساتواں حصّہ سمجھتے ہیں، امام احمد رضا نے اس کے رد میں ایک کتاب لکھی ہے، نام بتا دیجئے؟

(دَرْءُ القبح عن درک وقت الصبح)

۱۹۴۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (اُردو، سنہ ۱۳۲۶ھ)

۱۹۵۔ ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا نے قرآن کی مکمّل تفسیر بھی تحریر فرمائی ہے، بتائیے کس زبان میں؟ (عربی میں)

۱۹۶۔ بتائیے امام احمد رضا نے اپنے والدِ گرامی کی زندگی کے حالات پر کون سا رسالہ تصنیف فرمایا ہے؟ (جواہر البیان فی اسرار الاحکام)

۱۹۷۔ بتائیے اعلیحضرت نے دس سال کی عمر میں کس کتاب کی شرح بزبان عربی لکھی تھی، لیکن اب وہ تلف ہو گئی؟ (ہدایت النحو کی)

۱۹۸۔ بتائیے اعلیحضرت کے کون سے تین قلمی رسالے سنہ ۱۳۰۱ھ میں سفرِ رامپور میں

Marfat.com

ضائع ہو گئے تھے؟

(۱) شوارق لنبا رفی حدا لبنا رفی حد المصر والفنا (۲) المعتہ الشمع فی اشتراط اللمو للجبہ، (۳) احسن الجلوہ فی تحقیق المیل والذراع والوسنخ)

۱۹۹۔ بتائیے اعلیٰحضرت کی وہ کونسی کتاب ہے جس کے متعلق تحریر ہے کہ اُس کی نقل خاص خلفاء کو ہی مل سکتی ہے؟

(الفوز بالاٰمال فی الاوفاق والاعمال)

۲۰۰۔ علماء مکہ کو امام احمد رضا نے حدیث کا اجازت نامہ مرحمت فرمایا تھا اس کی تفصیل ہمیں امام احمد رضا کی کس کتاب میں ملتی ہے؟

(الاجازۃ الرضویہ)

۲۰۱۔ بتائیے امام احمد رضا ۴۵ برس کی عمر تک کتنی کتابیں تحریر فرما چکے تھے؟

(چار سو سے زائد)

۲۰۲۔ اُس علم کا نام بتائیے جس کا احیاء اپنے دور میں ایک خیال کے مطابق اعلیٰحضرت نے کیا؟

(علم توقیت)

۲۰۳۔ بتائیے اعلیٰحضرت نے "علمِ توقیت" کا ماہر کتنے افراد کو بنایا؟

(سات افراد کو)

۲۰۴۔ عبدالماجد دریا آبادی کی اُن کتابوں کے نام بتائیے جن پر امام احمد رضا نے اپنے تین عدد مکتوبات میں اعتراضات اٹھائے تھے؟

(فلسفۂ جذبات اور فلسفۂ اجتماع)

۲۰۵۔ بتائیے یہ مکتوبات کسے لکھے گئے تھے؟

(مولوی حافظ محمد حسین صاحب کو)

۲۰۶۔ بتائیے یہ دونوں کتابیں کب لکھی گئی تھیں؟

(علی الترتیب ۱۹۱۳ء/ ۱۹۱۵ء میں)

۲۰۷۔ بتائیے کتنے عرصے بعد عبدالماجد دریا آبادی نے اِن کتابوں کے لکھنے پر اظہارِ افسوس کیا تھا؟

(دس برس کے بعد)

Marfat.com

۲۰۸۔ امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ نے غیر مقلدوں کے شیخ الکل میاں نذیر الحسن دہلوی کو دلائلِ قاہرہ سے بے دست وپا کر دیا تھا؟
(حاجز البحرین)

۲۰۹۔ "اعلیحضرت کی تمام تر تصنیفات انتہائی ادق اور مشکل عربی وفارسی زبان میں تحریر ہوئی ہیں، نیز اُردو بھی کافی مشکل ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک اہلسنت وجماعت کی ضمنی کمیٹی مقرر ہو اور وہ کمیٹی ان تمام کتابوں کو تشریحات وتوضیحات اور فرہنگ کے ساتھ شائع کرے"۔ بتائیے یہ تجاویز کس فاضل کی ہیں؟
(اعجاز مدنی کی)

۲۱۰۔ بتائیے سُنّی مسلمانوں کے لئے یہ تجویز کس شخصیت نے پیش کی تھی کہ "حسام الحرمین" "الدولتہ المکیہ" اور "المعتمد المستند" وہ کتابیں ہیں جن کا مطالعہ ہر سنی مسلمان کے لئے لازمی ہے؟
(منظور حسین علیگ نے)

۲۱۱۔ بتائیے "الحجتہ المؤتمنہ" سب سے پہلے مطبع حسینی بریلی سے کس نے شائع کرائی تھی؟
(مولینا حسنین رضا خاں صاحب نے)

۲۱۲۔ مندرجہ بالا رسالہ رئیس احمد جعفری نے اپنی کس تالیف میں شامل کر دیا ہے، واضح رہے کہ بڑے سائز کے ۸۰ صفحات (۲۲۵ تا ۳۰۵) پر پھیلا ہوا ہے؟
(اوراقِ گم گشتہ مطبوعہ لاہور ۱۹۶۸ء)

۲۱۳۔ سجدۂ تعظیمی کی حرمت پر مولانا احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے جس کی تعریف آپ کے مخالف علماء نے بھی کی ہے، آپ رسالہ کا نام بتائیے؟
(الزبدۃ الزکیہ لتحریم سجود التحیتہ)

۲۱۴۔ مولانا احمد رضا کی اُس معروفِ زمانہ کتاب کا نام بتائیے، جو اُنھوں نے مکہ معظمہ میں حالتِ بخار میں لکھی؟
(الدولتہ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ)

۲۱۵۔ جس وقت مولینا احمد رضا اس کتاب کی تصنیف میں مشغول تھے اُس وقت ایک بزرگ نے آپ سے علمِ حدیث کی اجازت کا شرف بھی حاصل کیا تھا،

Marfat.com

آپ نام بتائیے؟
(مولانا سید عبدالحیٔ بن مولانا سید عبدالکریم)

۲۱۶۔ بتائیے مکہ میں آنحضرت کے علم غیب سے متعلق جو استفتار، مولانا احمد رضا کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا وہ کتنے سوالات پر مشتمل تھا؟
(پانچ سوالات پر)

۲۱۷۔ اس استفتار کا جواب لکھنے کی فرمائش کس نے کی تھی؟
(مفتی حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

۲۱۸۔ کتاب "الدولتہ المکیہ" میں بحث "علم خمس" بڑھانے کا مشورہ مولانا احمد رضا خاں کو کس جلیل القدر عالم دین نے دیا تھا؟
(الشیخ مولانا احمد ابوالخیر میرداد نے)

۲۱۹۔ "الدولتہ المکیہ" کے دوسرے حصے میں اعلحضرت نے "اعلام الازکیا" کی ایک عبارت کا جواب بھی دیا ہے، بتائیے اس عبارت کا محرر کون تھا؟
(مولینا شاہ سلامت اللہ)

۲۲۰۔ اس کتاب کا نام بتائیے جو اُن کثیر التعداد اجازات پر مشتمل ہے، جو علمار حرمین و دیگر ممالک اسلامیہ نے اعلحضرت سے حاصل کی تھیں؟
(الاجازۃ الرضویہ)

Marfat.com

متفرقات

۱۔ ایکبار اعلحضرت نے کسی بزرگ کو خواب میں دیکھا تھا جو فرما رہے تھے کہ
" اے احمد رضا اس بار رمضان میں تمھیں بیماری ہوگی، روزہ نہ چھوڑنا"
بتائیے وہ بزرگ کون تھے؟ (مولانا نقی علی خان)

۲۔ امام احمد رضا تا دم زیست تین مقدّس جگہوں کی سمت کبھی بھی پیر نہیں پھیلائے،
کیا آپ اُن جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں؟
(کعبہ شریف، مدینۂ منوّرہ اور بغداد شریف)

۳۔ بتائیے وہ عورت کون تھی جس کے مَرنے کی خبر امام احمد رضا نے ایک ماہ
پیشگی دے دی تھی؟
(رام پور کے نواب کی بیگم)

۴۔ بتائیے امام احمد رضا نے یہ پیش گوئی کس کے سامنے کی تھی؟
(مولانا ہدایت رسولؒ کے سامنے)

۵۔ اُس عظیم ریاضی داں کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات
میں متاثر ہو کر داڑھی اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی کا عہد کر لیا تھا؟
(ڈاکٹر ضیاءالدین احمد وائس چانسلر علیگڑھ یونیورسٹی)

۶۔ ایک ہندو آریہ نے اپنے مذہب کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس کا
نام " آریہ دھرم پرچار" تھا۔ مولانا احمد رضا نے اس کتاب کے حاشیے پر
اُس کا رد لکھا تھا، بتائیے کس نام سے؟
("آریہ دھرم پرچار حرف")

Marfat.com

۷۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے ہاں مجالسِ میلاد النبیؐ میں کن لوگوں کو دوگنا حصہ ملتا تھا؟

(سیّدوں کو)

۸۔ گولڑہ شریف کے اُس عظیم المرتبت بزرگ کا نام بتائیے جو امام احمد رضا کی زیارت کے لئے بریلی تشریف لے گئے تھے؟

(پیر سیّد مہر علی شاہ)

۹۔ بتائیے جس وقت پیر مہر علی شاہ گولڑوی اعلیٰحضرت کے ہاں تشریف لے گئے تو آپ اُس وقت کیا کر رہے تھے؟

(درسِ حدیث دے رہے تھے)

۱۰۔ اعلیٰحضرت کے وصال کی خبر سُن کر سیّد علی حسین شاہ اشرفیؒ نے ایک جُملہ بیساختہ ارشاد فرمایا تھا، بتائیے کیا؟ واضح رہے کہ اس جملے سے آپ کی تاریخ وفات بھی نکلتی ہے؟

(رحمتہ اللہ علیہ)

۱۱۔ "میں فرشتوں کے کاندھوں پر قطب الارشاد کا جنازہ دیکھ رہا ہوں"۔ اعلیٰحضرت کے وصال کے دن کس بزرگ نے مندرجہ بالا جملہ محدثِ اعظم سیّد محمد کچھوچھوی سے ارشاد فرمایا تھا؟

(شیخ المشائخ سیّد علی حسین شاہ اشرفی)

۱۲۔ امام احمد رضا کی وفات پر مولینا غلام احمد اخگر امرتسری نے قطعۂ تاریخ کہا تھا آپ وہ مصرع بتائیے جس سے تاریخ نکلتی ہے؟

("نادر العصر آفتابِ علم ودیں")

۱۳۔ بتائیے اس قطعۂ تاریخ کا مطلع کیا ہے؟

(حامیٔ دینِ متیں، احمد رضا رخصت از دُنیا سوئے خلد بریں)

۱۴۔ اعلیٰحضرت کے پیر و مرشد کے وصال کے بعد اُن کے سجّادہ نشین کون تھے؟

(سیّد ابوالحسن احمد نوری)

۱۵۔ بتائیے مولینا عبد الاحد کس عظیم المرتبت عالم کے صاحبزادے تھے؟

Marfat.com

(مولینا وصی احمد محدّث سورتی کے)

۱۶۔ جن دنوں امام احمد رضا مکۂ معظمہ دوبارہ تشریف لے گئے تھے اُنہی دنوں دیوبندی مکتبۂ فکر کے ایک مشہور عالم بھی مکہ میں آئے ہوئے تھے، آپ نام بتادیجئے؟ (مولینا خلیل احمد)

۱۷۔ اعلیحضرت کا دارالعلوم بنام "منظرِ اسلام" ۱۳۲۲ھ میں قائم ہوا تھا، بتایئے اس نام کا مادۂ تاریخ کیا ہے؟ (۱۳۲۲ھ ہی ہے)

۱۸۔ بتایئے اعلیحضرت کے زمانے میں اُن کی مسجد کی توسیع کا کام کس کی زیرِ نگرانی ہوا تھا؟ (مستری علی حسین قادری)

۱۹۔ بتایئے کس کتاب کو اعلیحضرت نے "انجاس الخناس" کہا تھا؟

(جناس الاجناس کو)

۲۰۔ بتایئے اس کتاب کا موضوعِ سخن کیا ہے؟

(خلفائے راشدین کی مخالفت)

۲۱۔ مولوی خرم علی بلہوری نے ائمۂ دین کی تنقیص میں ایک کتاب بنام "نصیحت المسلمین" لکھی تھی، بتایئے اعلیحضرت نے اس کتاب کا کیا نام رکھا تھا؟ (فضیحت المسلمین)

۲۲۔ فضیحت المسلمین کے ٹائیٹل پر خرّم علی بلہوری کا نام اس طرح تحریر تھا، مولوی خرمعلی بلہوری، بتایئے اعلیحضرت نے اس نام کو کس طرح پڑھا تھا؟

(مولوی خَرِ مُعلّٰی بلہوری)

۲۳۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی کی مشہور زمانہ کتاب کا نام "تقویۃ الایمان" ہے، یہ کتاب اعلیحضرت کے کتب خانہ میں بھی موجود تھی، مگر اس کا نام ذرا مختلف تھا، بتایئے کیا؟ (تفویت الایمان)

۲۴۔ بتایئے اس "تفویت الایمان" کا موضوع کیا ہے؟

(شرک و بدعت کی آڑ میں انبیاء اور اولیاء کی توہین)

۲۵۔ بتایئے مولوی اشرف علی تھانوی کی کتاب "حفظ الایمان" کا اعلیحضرت

Marfat.com

نے کیا نام رکھا ہوا تھا ؟

(ضبط الایمان)

۲۶۔ بتائیے " ضبط الایمان " کا موضوع کیا ہے ؟

(نبی کے علم غیب کی مخالفت)

۲۷۔ مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کے تالیف کردہ رسالہ " سبیل الرّشاد " کو جب اعلیحضرت نے ملاحظہ فرمایا تو بتائیے اس نام سے پہلے قرآن کریم کی کونسی پوری آیت لکھی تھی ؟

(قَالَ فِرْعَوْنُ مَا اُرِیْکُمْ اِلَّا مَا اَرٰی وَمَا اَھْدِیْکُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادْ)

ترجمہ :۔ " کہا فرعون نے نہیں دکھاتا تم کو مگر جو کچھ میں دیکھتا ہوں اور نہیں بتاتا میں تمکو راہ بھلائی کی "
(سورۂ مومن)

۲۸۔ فیروز سنز لاہور کا مطبوعہ کتابچہ جس کو مظہر عرفانی نے مرتب کیا ہے۔ بتائیے اس میں اعلیحضرت کی عمر کتنی بیان کی گئی ہے ؟

(۶۳ برس ، جو کہ غلط ہے)

۲۹۔ بتائیے عربی قصیدہ " امال الابرار " کس کا تحریر کردہ ہے ، واضح رہے کہ اس شخصیت سے اعلیحضرت کو بیحد محبت تھی ؟

(مولینا عبدالقادر بدایونی)

۳۰۔ بتائیے کن کے متعلق اعلیحضرت نے ارشاد فرمایا تھا کہ " وہ ایسے عالم ہیں کہ جب کسی ویرانے میں اترتے ہیں تو اُن کے دم قدم سے وہ ویرانہ بھی بارونق شہر معلوم ہوتا ہے اور جب وہ کسی شہر سے چلے جاتے ہیں تو وہ شہر بھی ویرانہ نظر آتا ہے ؟

(مولینا عبدالقادر بدایونی کے متعلق)

۳۱۔ مکہ معظمہ میں تقریباً سب ہی علماء کرام اعلیحضرت سے ملاقات کے لئے تشریف لاتے تھے ، لیکن عالم اپنے سرکاری وقار اور حشمت وشوکت کی وجہ سے نہیں مل سکے تھے ، تاہم کتب خانۂ حرم میں اُن سے اتفاقیہ طور پہ ملاقات ہوگئی ، آپ اُن کا نام بتا دیجئے ؟

Marfat.com

۳۲۔ بتائیے کتب خانۂ حرم میں اعلیٰحضرت اور مولانا عبداللہ بن صدیق کو کس نے متعارف کرایا تھا؟ (حضرت مولانا اسمٰعیل آفندی نے)

۳۳۔ بوقتِ تعارف سید اسمٰعیل آفندی کے بھائی بھی موجود تھے، نام بتا دیجئے؟

(سید مصطفیٰ آفندی)

۳۴۔ مولانا غلام احمد اخگر امرتسری، جنھوں نے اعلیٰحضرت کے وصال پر مادۂ تاریخ نکالا تھا، بتائیے کس کے خلیفہ تھے؟

(پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری کے)

۳۵۔ بتائیے ان کا مادۂ تاریخ "زبدۂ مومنین و فاضل دہر" "الفقیہہ" امرتسر کی کس اشاعت میں شائع ہوا تھا؟ (۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء کی اشاعت میں)

۳۶۔ جب دارالعلوم دیوبند کا پہلا سالانہ جلسۂ دستار بندی منعقد ہوا تھا، تو اعلیٰحضرت نے مدرسۂ دیوبند کے مہتمم کے نام اپنا ایک مکتوب بھیجا تھا جس میں دیوبندی عقائد کی وضاحت طلب کی گئی تھی، بتائیے یہ مکتوب کس کے ذریعے بھیجا گیا تھا؟

(مولانا الحاج سید محمد حسین بریلوی کے ذریعے)

۳۷۔ بتائیے مولانا الحاج سید محمد حسین بریلوی کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

(کراچی میں)

۳۸۔ بتائیے بانیٔ مدرسہ درسیہ کراچی، مولانا عبدالکریم درس نے امام احمد رضا کے وصال کا مادۂ تاریخ کیا نکالا تھا؟

("مقبول حق احمد رضا" / ۱۳۴۰ھ)

۳۹۔ بتائیے اکثر علماء و مشائخ اپنے آپ کو "بریلوی" کہلوانا کیوں پسند کرتے ہیں؟

(محض امام احمد رضا سے عقیدت کی بنا پر)

۴۰۔ امام احمد رضا کے نام سے منسوب پاکستان کی کوئی سی دو بڑی دانش گاہوں کے نام بتائیے؟

Marfat.com

۴۱۔ امام احمد رضا نے برصغیر کے مشہور علمائے خمسہ پر اُن کی کُفری عبارات پر مطلع ہونے کے بعد فتوئ کُفر صادر فرمایا تھا، کیا آپ اُن علمائے خمسہ کے نام بتا سکتے ہیں؟

(۱۔ مرزا غلام احمد قادیانی ۲۔ مولینا رشید احمد گنگوہی ۳۔ مولینا محمد قاسم نانوتوی
۴۔ مولینا خلیل احمد انبیٹھوی اور ۵۔ مولینا اشرف علی تھانوی)

۴۲۔ آپ اُن علمائے خمسہ کی اُن کتابوں کے نام بھی بتائیے جس میں وہ عباراتِ کفریہ موجود ہیں؟

(علی الترتیب: ۱۔ اعجاز احمدی وغیرہ ۲۔ فتاویٰ رشیدیہ ۳۔ تحذیر النّاس
۴۔ براہین قاطعہ اور ۵۔ حفظ الایمان)

۴۳۔ علمائے خمسہ کے خلاف احمد رضا کے فتوائے کفر کی توثیق مکّہ معظمہ اور مدینہ منوّرہ کے کتنے علمار نے کی تھی؟

(مکّہ کے ۲۰ اور مدینہ کے ۱۳ علمار نے)

۴۴۔ بتائیے علمارِ عرب امام احمد رضا کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

(المجدّد لھٰذہٖ الاُمّۃ کے لقب سے)

۴۵۔ اگر امام احمد رضا بعض دیوبند عالموں کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے" بتائیے یہ اعتراف کس دیوبندی عالم نے کیا ہے؟

(مولینا حسن چاندپوری نے)

۴۶۔ علمائے حجاز میں تین علمار نے خصوصیت کے ساتھ امام احمد رضا کو "المجدّد" کہا تھا، آپ اُن کے اسمائے گرامی بتائیے؟

(شیخ موسیٰ علی شامی، شیخ حسن بن عبدالقادر اور علّامہ سیّد اسمٰعیل خلیل)

۴۷۔ امام احمد رضا نے کن دو سُنّی عالموں کو "ندوۃ العلمار" میں شرکت کرنے سے روک دیا تھا؟

(مولانا احمد حسن کانپوری اور مولانا لطف اللہ علیگڑھی کو)

۴۸۔ جون ۱۹۶۶ء میں ناگپور سے شائع ہونے والے ایک ماہنامے نے "مجدد اعظم" نمبر، شائع کیا تھا، آپ اس ماہنامے کا نام بتا دیجئے؟ ("ماہنامہ تجلیات")

Marfat.com

۴۹۔ ماہنامہ تجلیات کے مدیر کا نام بتائیے؟

(غلام محمد خان اشہر)

۵۰۔ بتائیے ماہنامہ تجلیات کے اس نمبر کی ضخامت کتنی تھی؟

(۱۷۶ صفحات)

۵۱۔ مولوی اشرف علی تھانوی کے چار فتوؤں پر گرفت کرتے ہوئے امام احمد رضا نے ایک کتاب لکھی تھی، آپ نام بتا دیجئے؟

(القلادۃ لمرصعہ نحر الاجوبۃ الاربعہ)

۵۲۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بھی بتائیے؟

(اردو، ۱۳۱۲ھ)

۵۳۔ بتائیے بائیبل سے اسلام کی حقانیت اور بطلانِ نصرانیت پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

(ببیل مژدہ آرا و کیفر کفرانِ نصاریٰ)

۵۴۔ اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟ (اردو، ۱۳۲۰ھ)

۵۵۔ امام احمد رضا کی اس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ نے متعدد سوالات فرقہ ہائے باطلہ کے علماء سے کئے اور وہ جواب دینے سے قاصر رہے؟

(الاسئلہ الفاضلہ علی الطوائف الباطلہ)

۵۶۔ بتائیے اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف کیا ہے؟

(اردو، ۱۳۰۰ھ)

۵۷۔ بتائیے ہندوستان میں امام احمد رضا کے لئے "مجددِ مائۃ حاضرہ" کا لقب سب سے پہلے کس عالم دین نے استعمال کیا تھا؟

(مولانا عبد المقتدر بدایونی نے)

۵۸۔ ایک مرتبہ عید بقر کے موقع پر گائے کی قربانی کو موقوف کر دینے کا زبردست فتنہ پیدا ہوا تھا، جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا، نام بتائیے؟ (انفس الفکر فی قربانِ البقر)

Marfat.com

۵۹۔ بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر ہوا تھا؟

(۱۲۹۸ھ کو، اُردو زبان میں)

۶۰۔ دارالعلوم دیوبند کے اُس ناظم تعلیمات کا نام بتائیے جس نے اپنی کتاب "اشدّ العذاب" میں لکھا ہے کہ "خانصاحب (یعنی امام احمد رضا) کے نزدیک بعض علمائے دیوبند واقعی ایسے تھے جیسا کہ اُنھوں نے سمجھا تو خانصاحب پر اُن علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی، اگر وہ اُن کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے؟

(مولانا مرتضیٰ حسن دربھنگی)

۶۱۔ "آج ہند و پاک میں جو مذہب اہلسنّت اپنی اصلی حالت میں نظر آ رہا ہے وہ محض اُن کے تجدیدی کارناموں کا ثمرہ ہے"۔ امام احمد رضا کے بارے میں یہ لاہور کے کس فاضل نے کہا تھا؟

(علاّمہ ابوالبرکات سید محمد احمد لاہوری)

۶۲۔ مکّہ معظمہ کے اُس فاضل کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ "میں کہتا ہوں کہ اگر اُس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدّد ہے تو بے شک حق و صحیح ہے"؟

(شیخ اسمٰعیل نے)

Marfat.com

اعلحضرت کے ہم عصر مشاہیر

۱۔ مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مُراد آبادی
۲۔ حضرت حاجی شاہ وارث علی شاہ، دیوہ شریف
۳۔ مولانا شاہ عبدالکریم گنج مُراد آبادی
۴۔ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی
۵۔ پیر سید جماعت علی شاہ، علی پوری
۶۔ مولانا کرامت اللہ دہلوی
۷۔ مولانا شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی
۸۔ مولانا عبداللطیف پیلی بھیتی
۹۔ مولانا نور احمد بدایونی
۱۰۔ مولانا فیض الحسن سہارنپوری
۱۱۔ ابُوالحسنات مولانا عبدالحیٔ فرنگی محلی
۱۲۔ مولانا شاہ عبدالرزاق فرنگی محلی
۱۳۔ مولانا ارشاد حسین رامپوری
۱۴۔ مولانا عبدالحق خیر آبادی
۱۵۔ مولانا شاہ عبدالقادر بدایونی
۱۶۔ مولانا احمد حسن کانپوری
۱۷۔ مولانا ہدایت اللہ خان جونپوری
۱۸۔ مولانا وصی احمد محدّث سُورتی
۱۹ مولانا لطف اللہ علیگڑھی

Marfat.com

۲۰۔ مولانا علی احمد محدّث سہارنپوری
۲۱۔ مولانا شاہ علی حسین کچھوچھوی
۲۲۔ مولانا سلامت اللہ رامپوری
۲۳۔ مولانا عبدالغفار خان رامپوری
۲۴۔ مولانا ریاست علی خاں شاہجہانپوری
۲۵۔ حضرت شاہ حاجی محمد شیر میاں، پیلی بھیتی
۲۶۔ مولانا محمد حسین الہ آبادی
۲۷۔ مولانا رحیم بخش آروی
۲۸۔ مولانا شاہ اسمٰعیل حسن مارہروی
۲۹۔ مولا محمد شفیع ناصر رامپوری
۳۰۔ مولانا نذیر احمد خان احمد آبادی
۳۱۔ مولانا ہدایت رسول لکھنوی قادری برکاتی
۳۲۔ مولانا سید بشیر احمد علیگڑھی
۳۳۔ مولانا لائق علی بریلوی
۳۴۔ مولانا یعقوب علی خان بریلوی
۳۵۔ مولانا حکیم شاہ ابوالحسین پٹنوی
۳۶۔ مولانا قاضی فضل احمد مجددی لدھیانوی
۳۷۔ مولانا شاہ ظہورالحسن رامپوری
۳۸۔ مولا اعظم شاہ، شاہجہانپوری
۳۹۔ مولانا محمد فاخر الہ آبادی
۴۰۔ مولانا عمرالدین بمبئی
۴۱۔ مولانا عبید اللہ کانپوری
۴۲۔ مولانا مشتاق احمد کانپوری
۴۳۔ مولانا احمد اللہ پشاوری

Marfat.com

۴۴۔ مفتی شاہ محمد عبدالمنّان قادری
۴۵۔ مولانا تاج الدین لاہوری
۴۶۔ علاّمہ یوسف بن اسمٰعیل بنہانی
۴۷۔ علاّمہ ڈاکٹر محمد اقبال سیالکوٹی
۴۸۔ مولانا شبلی نعمانی
۴۹۔ مولوی عبدالرحیم مظفرپوری
۵۰۔ مولوی عبداللہ غازی
۵۱۔ مولوی قاسم نانوتوی
۵۲۔ مولوی محمد مظہر نانوتوی
۵۳۔ مولوی نواب صدیق حسن، قنوجی
۵۴۔ مولوی رشید احمد گنگوہی
۵۵۔ مولوی احمد حسن امروہوی
۵۶۔ مولوی نذیر حسن دہلوی
۵۷۔ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی
۵۸۔ مولوی انور شاہ کشمیری
۵۹۔ مولوی اشرف علی تھانوی
۶۰۔ مولوی محمد یعقوب نانوتوی
۶۱۔ مولوی رفیع الدین
۶۲۔ مولوی محمود الحسن
۶۳۔ مولوی حسین احمد ٹانڈوی
۶۴۔ مولانا ابوالکلام آزاد
۶۵۔ مولٰینا محمد علی جوہر
۶۶۔ مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی
۶۷۔ مولانا عبدالوہاب فرنگی محلی
۶۸۔ مولٰینا فضل الحسن حسرت موہانی

Marfat.com

خلفاء و تلامذہ

حرمین شریفین میں اعلحضرت کے وہ خُلفا و تلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہوسکے۔

۱۔ شیخ اسمٰعیل خلیل مکی رحمتہ اللہ علیہ
۲۔ شیخ احمد خضراوی المکی رحمتہ اللہ علیہ
۳۔ شیخ صالح کمال مکی رحمتہ اللہ علیہ
۴۔ شیخ سید مصطفیٰ بن خلیل رحمتہ اللہ علیہ
۵۔ شیخ ابوحسین محمد مرزوقی مکی رحمتہ اللہ علیہ
۶۔ شیخ اسعد الدھان مکی رحمتہ اللہ علیہ
۷۔ شیخ محمد عابد حسین مکی رحمتہ اللہ علیہ (مفتیٔ مالکیہ)
۸۔ شیخ جمال حسین مکی رحمتہ اللہ علیہ
۹۔ شیخ محمد عبدالحیٔ الحسنی رحمتہ اللہ علیہ
۱۰۔ شیخ مامون البری المدنی رحمتہ اللہ علیہ
۱۱۔ شیخ عبدالرحمان رحمتہ اللہ علیہ
۱۲۔ شیخ علی بن حسین رحمتہ اللہ علیہ
۱۳۔ شیخ جمال بن محمد الامیر رحمتہ اللہ علیہ
۱۴۔ شیخ عبداللہ بن ابی الخیر رحمتہ اللہ علیہ
۱۵۔ شیخ عبداللہ دحلان رحمتہ اللہ علیہ
۱۶۔ شیخ بکر رفیع رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

۱۷۔ شیخ حسن العجمی رحمتہ اللہ علیہ
۱۸۔ شیخ الدلائل سید محمد سعید رحمتہ اللہ علیہ
۱۹۔ شیخ عمر المحروسی رحمتہ اللہ علیہ
۲۰۔ شیخ عمر بن حمدان رحمتہ اللہ علیہ
۲۱۔ شیخ ابوالحسن مرزوقی رحمتہ اللہ علیہ
۲۲۔ شیخ حسین المالکی رحمتہ اللہ علیہ
۲۳۔ شیخ محمد جمال رحمتہ اللہ علیہ
۲۴۔ شیخ عبداللہ میرداد رحمتہ اللہ علیہ
۲۵۔ شیخ احمد ابی الخیر میرداد رحمتہ اللہ علیہ
۲۶۔ شیخ سید سالم رحمتہ اللہ علیہ
۲۷۔ شیخ سید علوی بن حسن رحمتہ اللہ علیہ
۲۸۔ شیخ سید ابو بکر بن سالم رحمتہ اللہ علیہ
۲۹۔ شیخ محمد بن عثمان دحلان رحمتہ اللہ علیہ
۳۰۔ شیخ محمد یوسف رحمتہ اللہ علیہ
۳۱۔ شیخ عبدالقادر کردی رحمتہ اللہ علیہ
۳۲۔ شیخ محمد سید ابی بکر الرشیدی رحمتہ اللہ علیہ
۳۳۔ شیخ محمد سعید بن سید المغربی رحمتہ اللہ علیہ
۳۴۔ شیخ محمد سعید شافعی رحمتہ اللہ علیہ
۳۵ شیخ الحاج ضیاء الدین مہاجر مدنی رحمتہ اللہ علیہ

اساتذہ کرام

اعلیحضرت کے وہ مشہور اساتذۂ کرام جن سے مختلف وقتوں میں اکتساب فیض کیا۔

۱۔ مولانا مرزا عبدالقادر بیگ رحمتہ اللہ علیہ (ابتدائی تعلیم سے میزانِ شعب تک کے استاذ

Marfat.com

۲۔ مولانا عبد العلی رامپوری رحمتہ اللہ علیہ (علم ہیئت وریاضی کے استاذ)

۳۔ مولانا شاہ ابو الحسین نوری رحمتہ اللہ علیہ (علم جفر وتکسیر کے استاذ م ۱۳۲۴ھ ۱۹۰۶ء)

۴۔ مولانا نقی علی خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ (سب سے زیادہ علوم انہی سے حاصل کیے)

۵۔ شاہ آل رسول رحمتہ اللہ علیہ (م۔ ۱۲۹۷ھ / ۱۸۷۹ء)

۶۔ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی رحمتہ اللہ علیہ (م ۱۲۹۹ھ / ۱۸۸۱ء)

۷۔ شیخ عبد الرحمٰن مکی رحمتہ اللہ علیہ (م۔ ۱۳۰۱ھ / ۱۸۸۳ء)

۸۔ شیخ حسین بن صالح کمال رحمتہ اللہ علیہ (م۔ ۱۳۰۲ھ / ۱۸۸۴ء)

خلفاء وتلامذہ

ہندوستان میں اعلیٰحضرت کے وہ خلفاء وتلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہو سکے۔

۱۔ صدر الشریعت مولانا امجد علی اعظمی رحمتہ اللہ علیہ

۲۔ صدر الافاضل سید نعیم الدین مرادآبادی رحمتہ اللہ علیہ

۳۔ حجتہ الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

۴۔ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

۵۔ رئیس الاطبا مولانا سید حکیم عزیز غوث بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

۶۔ مولانا حسنین رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

۷۔ مولانا محمد رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

۸۔ مولانا سید ایوب علی رحمتہ اللہ علیہ

۹۔ مولانا رحم الٰہی بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

۱۰۔ مولانا حسن رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

۱۱۔ ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری رحمتہ اللہ علیہ (پرنسپل شمس العلوم پٹنہ)

Marfat.com

۱۲۔ مولانا شاہ غلام محمد بہاری رحمتہ اللہ علیہ
۱۳۔ سلطان المناظرین مولانا سید محمد اشرف کچھوچھوی رحمتہ اللہ علیہ
۱۴۔ محدث اعظم مولانا سید محمد محدث کچھوچھوی رحمتہ اللہ علیہ
۱۵۔ سلطان الواعظین مولانا عبد الاحد پیلی بھیتی رحمتہ اللہ علیہ
۱۶۔ مولانا مفتی ضیاء الدین پیلی بھیتی رحمتہ اللہ علیہ
۱۷۔ مولانا حبیب الرحمٰن خان پیلی بھیتی رحمتہ اللہ علیہ
۱۸۔ مولانا عبد الحق پیلی بھیتی رحمتہ اللہ علیہ
۱۹۔ مولانا عبد الحئ پیلی بھیتی رحمتہ اللہ علیہ
۲۰۔ شیخ المحدثین مولانا سید دیدار علی شاہ محدث لاہوری رحمتہ اللہ علیہ
۲۱۔ مولانا ابو البرکات سید احمد قادری لاہوری رحمتہ اللہ علیہ
۲۲۔ مولانا ابو الحسنات محمد احمد لاہوری رحمتہ اللہ علیہ
۲۳۔ مبلغ اسلام مولانا عبد العلیم صدیقی میرٹھی رحمتہ اللہ علیہ
۲۴۔ مولانا احمد مختار صدیقی میرٹھی رحمتہ اللہ علیہ
۲۵۔ مولانا شاہ حبیب اللہ قادری میرٹھی رحمتہ اللہ علیہ
۲۶۔ مولانا محمد حسین میرٹھی رحمتہ اللہ علیہ
۲۷۔ مولانا سید عبد السلام جبلپوری رحمتہ اللہ علیہ
۲۸۔ مولانا مفتی برہان الحق جبلپوری رحمتہ اللہ علیہ
۲۹۔ مولانا قاری محمد بشیر الدین جبلپوری رحمتہ اللہ علیہ
۳۰۔ مولانا سید فتح علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ (کھروڑ سیداں)
۳۱۔ مولانا ابو محمد امام الدین کوٹلی لوہاراں رحمتہ اللہ علیہ
۳۲۔ مولانا محمد شریف کوٹلی لوہاراں رحمتہ اللہ علیہ
۳۳۔ مولانا سید احمد شریف جیلانی رحمتہ اللہ علیہ
۳۴۔ مولانا مفتی ابو یوسف محمد شریف سیالکوٹی رحمتہ اللہ علیہ
۳۵۔ مولانا سید غلام جان جام جودھپوری رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

۳۶- مولانا نواب سلطان احمد خان رحمتہ اللہ علیہ
۳۷- مولانا سیّد امیر احمد رحمتہ اللہ علیہ
۳۸- مولانا حافظ سیّد عبدالکریم رحمتہ اللہ علیہ
۳۹- مولانا محمد منوّر چاٹگامی رحمتہ اللہ علیہ
۴۰- مولانا سید نور احمد چاٹگامی رحمتہ اللہ علیہ
۴۱- مولانا واعظ الدین بنگالی رحمتہ اللہ علیہ
۴۲- مولانا سیّد شاہ محمد رحمتہ اللہ علیہ
۴۳- مولانا محمد اسمٰعیل رحمتہ اللہ علیہ
۴۴- مولانا رحیم بخش قریشی رحمتہ اللہ علیہ
۴۵- مولانا سیّد شاہ احمد اشرف رحمتہ اللہ علیہ
۴۶- مولانا عبدالرشید عظیم آبادی رحمتہ اللہ علیہ
۴۷- مولانا میر مومن علی مومنؔ جنیدی رحمتہ اللہ علیہ
۴۸- مولانا حافظ یقین الدین رحمتہ اللہ علیہ
۴۹- مولانا منوّر حسین رحمتہ اللہ علیہ
۵۰- مولانا سید سلیمان اشرف رحمتہ اللہ علیہ (صدر شعبۂ دینیات، مسلم یونیورسٹی علیگڑھ)
۵۱- مولانا قطب الدین برہمچاری رحمتہ اللہ علیہ
۵۲- مولانا محمد شفیع احمد رحمتہ اللہ علیہ
۵۳- مولانا عرفان علی رحمتہ اللہ علیہ
۵۴- مولانا علی حسین سیتاپوری رحمتہ اللہ علیہ
۵۵- مولانا سیّد مختار اشرف رحمتہ اللہ علیہ
۵۶- مولانا حاجی لعل خان کلکتوی رحمتہ اللہ علیہ
۵۷- مولانا احمد حسین خان رامپوری رحمتہ اللہ علیہ
۵۸- مولانا قادر بخش سہسرامی رحمتہ اللہ علیہ
۵۹- مولانا قاضی عبدالوحید پٹنوی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

۶۰۔ مولانا ابرار حسین صدیقی تلہری رحمتہ اللہ علیہ
۶۱۔ مولانا لعل محمد خان مدراسی رحمتہ اللہ علیہ
۶۲۔ مولانا عمر بن ابو بکر رحمتہ اللہ علیہ
۶۳۔ مولانا محمد شفیع بیسلپوری رحمتہ اللہ علیہ
۶۴۔ مولانا مفتی غلام جان ہزاروی رحمتہ اللہ علیہ
۶۵۔ مولانا محمد عمر دین ہزاروی رحمتہ اللہ علیہ
۶۶۔ مولانا احمد حسین امروہوی رحمتہ اللہ علیہ

تلامذہ و اساتذہ

۱۔ بتائیے امام احمد رضا اپنے کس شاگرد کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ "وہ علماء زمانہ میں" "علم توقیت" سے تنہا واقف ہیں؟

(مولوی ظفر الدین بہاری کے بارے میں)

۲۔ امام احمد رضا کے اس عظیم المرتبت تلمیذ کا نام بتائیے جس کا ادب و احترام آپ زیادہ کیا کرتے تھے؟

(سید محمد محدث کچھوچھوی)

۳۔ کیا آپ اس ادب و احترام کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

(سید ہونے کے ناطے)

۴۔ سلسلۂ تاجیہ کے اُن نامور خلیفہ کا نام بتائیے جو اعلیٰحضرت کے مدرسہ میں بھی پڑھ چکے ہیں؟

(بابا محمد یوسف شاہ تاجی)

۵۔ بتائیے بابا محمد یوسف شاہ تاجی کس کے خلیفہ تھے؟

(بابا تاج الدین ناگپوری کے)

Marfat.com

۶۔ بتائیے مولانا امجد علی صاحب فنِ حدیث میں کس بلند پایہ محدث کے شاگرد تھے؟
(وصی احمد محدث سورتی کے)

۷۔ بتائیے صدر الشریعت مولانا امجد علی کا مولد کون سا مقام ہے؟
(گھوسی ضلع اعظم گڑھ)

۸۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے دار العلوم میں آنے سے قبل مولٰینا امجد علی کیا کام کیا کرتے تھے؟
(پٹنہ میں حکمت کیا کرتے تھے)

۹۔ بتائیے آپ پٹنہ میں کتنے عرصہ مطب کرتے رہے؟
(صرف ایک سال)

۱۰۔ بتائیے صدر الشریعت اعلیٰحضرت کی وفات کے بعد غالباً سنہ ۱۹۲۴ء میں کس دار العلوم کی صدر مدرسی کے لئے اجمیر شریف تشریف لے گئے تھے؟
(دار العلوم معینیہ عثمانیہ)

۱۱۔ بتائیے آپ اعلیٰحضرت کی خدمت میں کتنے عرصہ رہے؟
(تقریباً اٹھارہ سال)

۱۲۔ بتائیے مولانا امجد علی اعظمی کے کتنے صاحبزادے اور کتنی صاحبزادیاں تھیں؟
(۹ صاحبزادے اور ۳ صاحبزادیاں)

۱۳۔ بتائیے صدر الشریعت کے کتنے صاحبزادے "شیخ الحدیث" کی مسند پر فائز المرام ہیں؟
(۱) مولٰینا عبد المصطفےٰ ازہری سابق شیخ الحدیث دار العلوم امجدیہ کراچی
(۲) شیخ الحدیث مولٰینا ضیاء المصطفےٰ اعظمی)

۱۴۔ بتائیے اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن کس کی کوششوں سے معرضِ تحریر میں آیا؟
(صدر الشریعت کی)

۱۵۔ علم فقہ میں امجد علی نے سترہ حصوں پر مشتمل نہایت عمدہ کتاب تصنیف فرمائی ہے، بتائیے اس کتاب کا کیا نام ہے؟
(بہار شریعت)

Marfat.com

۱۶۔ بتائیے اس کتاب میں کتنے مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے؟
(تقریباً دس ہزار مسائل کا)

۱۷۔ صدر الشریعت نے ایک نہایت علمی کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس کا؟
(شرحِ معانی الآثار کا)

۱۸۔ بتائیے آپ کا وصال کہاں ہوا، مقام بتائیے؟ (بمبئی)

۱۹۔ بتائیے آپ کا وصال کب ہوا، دن اور وقت بھی بتائیے؟
(۶ ستمبر ۴۸ء/۲ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ، بروز پیر گیارہ بجے شب)

۲۰۔ اعلیٰحضرت کے وہ کون سے شاگرد ہیں جو اکثر اعلیٰحضرت کے ساتھ سفر میں رہا کرتے تھے؟
(سیّد ایوب علی)

۲۱۔ اُن دو شاگردوں کے نام بتائیے جن سے اعلیٰحضرت نے ایک موقع پر کہا تھا، "میرے لئے جیسے مصطفےٰ میاں ہیں ویسے ہی تم بھی ہو؟ واضح رہے کہ مصطفیٰ میاں، اعلیٰحضرت کے سگے بیٹے تھے؟
(سیّد ایوب علی اور سیّد قناعت علی)

۲۲۔ مرزا غلام قادر بیگ، جس زمانے میں اعلیٰحضرت کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کر رہے تھے، بتائیے اُس وقت اُن کی عمر کتنی تھی؟
(ساٹھ سال سے متجاوز تھی)

۲۳۔ مرزا غلام قادر بیگ صاحب کے اُن فرزند کا نام بتائیے جو بریلی کے مشہور طبیب تھے؟
(مرزا عبد العزیز)

۲۴۔ اعلیٰحضرت کے تمام اساتذہ میں سب سے طویل عمر کس استاد کی تھی؟
(مرزا عبد القادر بیگ کی)

۲۵۔ بتائیے بریلی کے علاوہ ہندوستان کے کس مشہور شہر میں اعلیٰحضرت نے کچھ عرصے تعلیم حاصل فرمائی تھی؟
(رامپور میں)

Marfat.com

۲۶۔ بتائیے رامپور میں آپ نے کس کے روبرو زانوئے تلمّذ تہہ کیا تھا؟

(مولٰینا عبد العلی کے روبرو)

۲۷۔ صحاح ستّہ کی وہ سند جو گیارہ واسطوں سے حضرت امام بخاریؒ تک جا پہنچی ہے، بتایئے وہ سند اعلیٰحضرت کو کس نے دی تھی؟

(شیخ حسین بن صالح جمیل اللیل مُفتی شافعیہ)

۲۸۔ اعلیٰحضرت کے وہ کون سے استاد ہیں جن کے نام کے ساتھ لفظ "سندھی" بھی آتا ہے؟ (سیّد عابد سندھی)

۲۹۔ مولٰینا احمد رضا خاں کی ابتدائی تعلیم کے استاد کا نام بتایئے؟

(مرزا غلام قادر بیگ)

۳۰۔ بتائیے اعلیٰحضرت نے "میزان منشعب" نامی کتاب کس سے پڑھی تھی؟

(مرزا غلام قادر بیگ سے)

۳۱۔ بتائیے امام احمد رضا کے اساتذہ شیخ احمد بن زینی دحلان مکّی اور شیخ عبد الرحمان مکّی کا سنہ وفات کیا ہے؟ (سنہ ۱۲۹۹ھ / سنہ ۱۳۰۱ھ)

۳۲۔ امام احمد رضا کے اُستاد شیخ حسین بن صالحؒ کا سنہ وفات بتائیے؟

(سنہ ۱۳۰۲ھ بمطابق سنہ ۱۸۸۴ء)

۳۳۔ بتائیے امام احمد رضا کے اُستاد مولٰینا شاہ ابو الحسین احمد النوری کا انتقال کب ہوا تھا؟ (سنہ ۱۳۲۴ھ / سنہ ۱۹۰۴ء)

۳۴۔ رامپور کے اُس فاضل کا نام بتائیے، جسے امام احمد رضا کے اُستاد ہونے کا شرف حاصل ہے؟ (مولانا عبد العلی رامپوری)

۳۵۔ بتائیے امام احمد رضا نے اُن سے کیا پڑھا تھا؟ (شرح چغمینی)

۳۶۔ بتائیے علمِ تکسیر و جفر میں امام احمد رضا کس کے شاگرد تھے؟

(مولانا شاہ ابو الحسین احمد نوری مارہروی کے)

۳۷۔ بتائیے علمِ ہیئت میں امام احمد رضا کس کے شاگرد ہیں؟

(مولانا عبد العلی رامپوری کے)

Marfat.com

۳۸۔ ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد سے امام احمد رضا کی کسور اعشاریہ متوالیہ کے موضوع پر جب گفتگو ہوئی تو ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ میں صرف تیسری قوت تک کا سوال حل کر سکتا ہوں، اس پر امام احمد رضا اپنے کن دو شاگردوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ انھیں جس قوت کا سوال دے دیں گے انشاء اللہ وہ یہ حل کر دیں گے ؟

(سیّد قناعت علی اور سیّد ایوب علی)

Marfat.com

خُلفاء

۱۔ خلیفۂ اعلیٰحضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی کے نام سے منسوب ہندوستان کے ایک بہت بڑے دانش کدہ کا نام بتایئے؟

(جامع نعیمیہ مُرادآباد)

۲۔ اسی نام کے دو علمی ادارے پاکستان میں بھی قائم ہیں، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ ادارے کن دو شہروں میں ہیں؟

(لاہور اور کراچی میں)

۳۔ بتایئے جامعہ نعیمیہ لاہور کے بانی و مہتمم کون ہیں؟

(مفتی محمد حسین نعیمی سابق رکن اسلامی مشاورتی کونسل)

۴۔ بتایئے جامعہ نعیمیہ کراچی کے بانی و مہتمم کون ہیں؟

(پروفیسر مفتی سید شجاعت علی قادری)

۵۔ خلیفۂ اعلیٰحضرت مولینا امجد علی اعظمی کے نام سے منسوب پاکستان کی ایک بڑی دانش گاہ کا نام بتایئے؟

(دارالعلوم امجدیہ کراچی)

۶۔ اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنہوں نے اعلیٰحضرت کی مدح میں ایک منقبت لکھ کر آپ کے رُوبرو پیش کی تھی، جواباً آپ نے اپنا قیمتی جبّہ بطورِ انعام مرحمت فرمایا تھا؟

(مولینا عبدالعلیم صدیقی)

۷۔ کیا آپ عبدالعلیم صدیقی صاحب کی مشہورِ زمانہ منقبت کا مطلع اور مقطع سُنا سکتے ہیں؟

Marfat.com

تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اس سے سوا تم ہو — قسیم جامِ عرفاں اے شہِ احمد رضا تم ہو
علیمؔ خستہ اک ادنیٰ گدا ہے آستانے کا — کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو

۸۔ مولینا احمد رضا خاں جب دوسری مرتبہ زیارتِ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مدینۂ منوّرہ تشریف لے گئے تو اس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے چھوٹے بھائی، آپ کے فرزند اور آپ کی اہلیۂ محترمہ کے علاوہ آپ کے ایک خلیفہ بھی تھے، آپ صرف نام بتا دیجئے؟

(مولینا عبد الاحد)

۹۔ ملک العلماء مولینا ظفر الدین بہاری نے جب اپنا پہلا فتوی بغرض اصلاح اعلیحضرت کی خدمت میں پیش کیا تو بتائیے انھوں نے بطور انعام کیا چیز عنایت فرمائی تھی؟ (چاندی کا ایک روپیہ)

۱۰۔ اعلیحضرت کی وفات سے ایک ہفتے قبل، بتائیے آپ کے کون سے خلیفۂ مجاز لکھنؤ سے دو طبیب لے کر آئے تھے؟

(حضرت مولینا عبد الاحد صاحب)

۱۱۔ اعلیحضرت کے جانشین اوّل کا نام بتائیے؟

(مولینا شاہ حامد رضا خان صاحب)

۱۲۔ بتائیے حامد رضا خان نے کتنے عرصے اپنے والد ماجد کی جگہ مسندِ رشد و ہدایت کو رونق بخشی؟ (تقریباً ۲۲ سال)

۱۳۔ اعلیحضرت کے نامور خلیفہ مولینا عبد الاحد کی تاریخ و جائے ولادت بتلائیے؟

(۱۸۸۳ء، بمقام پیلی بھیت)

۱۴۔ بتائیے مولینا عبد الاحد صاحب نے علوم اسلامیہ کی تکمیل کس سے کی تھی؟

(اپنے والد ماجد مولینا وصی احمد محدث سورتی سے)

۱۵۔ بتائیے مسلمانانِ ہندوستان آپ کو کس لقب سے یاد کرتے تھے؟

(سلطان الواعظین کے لقب سے)

۱۶۔ مولینا عبد الاحد کے سسر کا نام بتائیے؟

Marfat.com

(مولٰینا عبد الکریم صاحب)

۱۷۔ بتائیے مولٰینا نثار احمد کانپوری آپ کے کون تھے؟

(حقیقی خالہ زاد بھائی)

۱۸۔ بتائیے آپ کی اہلیہ محترمہ، مولٰینا شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی کی کون تھیں؟

(نواسی)

۱۹۔ بتائیے آپ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

(۱۳ شعبان ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء دوشنبہ کے دن لکھنؤ میں)

۲۰۔ بتائیے آپ کا مزار کہاں ہے؟ (مرادآباد میں)

۲۱۔ بتائیے مولٰینا نعیم الدین مرادآبادی کے آباؤ اجداد اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں کس جگہ سے ہندوستان تشریف لائے تھے؟

(مشہد سے)

۲۲۔ بتائیے آپ کو کس خطاب سے یاد کیا جاتا تھا؟

(صدرالافاضل کے خطاب سے)

۲۳۔ بتائیے آپ مرادآباد میں کس جگہ اور کب پیدا ہوئے؟

(سنبھل میں ۱۳۰۰ھ کو)

۲۴۔ بتائیے آپ کا تاریخی نام کیا رکھا گیا تھا؟ (غلام مصطفیٰ)

۲۵۔ بتائیے آپ نے کتنی عمر میں قرآن حفظ کیا تھا؟

(۹ سال کی عمر میں)

۲۶۔ بتائیے آپ نے درس نظامی کی تکمیل کس مدرسہ سے کی تھی؟

(مدرسہ امدادیہ مرادآباد سے)

۲۷۔ بتائیے اعلحضرت کے علاوہ آپ نے کون کون سے بزرگوں سے علمی و روحانی استفادہ کیا؟

(شاہ جی محمد شیر میاں، وصی احمد محدث سورتی اور مولٰینا گل محمد سے)

۲۸۔ بتائیے آپ سلسلۂ قادریہ میں کس سے بیعت تھے؟

Marfat.com

(مولینا گل محمد سے)

۲۹۔ بتائیے مُرادآباد میں آپ کے قائم کردہ مدرسہ کا کیا نام ہے؟

(جامعہ نعیمیہ)

۳۰۔ آپ کے تلامذہ میں سے کسی دو کے اسمائے گرامی بتائیے؟

(مولینا محمد عمر نعیمی اور مولینا محمد حسین نعیمی)

۳۱۔ بتائیے صدر الافاضل کی تاریخ وفات کیا ہے؟

(۱۸ ذوالحجہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

۳۲۔ مولینا عبد العلیم صدیقی کی جائے پیدائش اور تاریخ و سنہ بتائیے؟

(میرٹھ ۱۵ رمضان ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۳ اپریل ۱۸۹۲ء)

۳۳۔ مولینا عبد العلیم صدیقی کے والد ماجد کا نام بتلائیے؟

(مولینا عبد الحکیم صاحب جوش)

۳۴۔ مولینا صدیقی کے داماد اور محبوب خلیفہ کا نام بتائیے؟

(مولینا ڈاکٹر فضل الرحمان انصاری)

۳۵۔ مولینا صدیقی کے اس نامور فرزند کا نام بتائیے جنھیں قائدِ اہلسنّت کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

(مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی)

۳۶۔ بتائیے مولینا ظفر الدین بہاری، کس مشہور ولی اللہ کی اولاد میں سے ہیں؟

(غوث پاک عبد القادر جیلانی کی اولاد میں سے)

۳۷۔ بتائیے مولینا ظفر الدین بہاری کس مدرسہ میں مدرسِ اعلیٰ و پرنسپل تھے؟

(شمس الہدیٰ پٹنہ میں)

۳۸۔ بتائیے آپ کی عمر کتنی تھی؟ (تقریباً ستر سال)

۳۹۔ پیلی بھیت کے اس مدرسہ کا نام بتلائیے جو مولینا وصی احمد سورتی کا قائم کردہ ہے؟

(مدرستہ الحدیث)

۴۰۔ بتائیے مولینا ظفر الدین بہاری نے علم حدیث کس مدرسہ سے حاصل کیا تھا؟

Marfat.com

(مدرستہ الحدیث سے)

۴۱۔ بتائیے صحیح بخاری کی شرح آپ نے کس نام سے لکھی تھی؟

(صحیح البہاری)

۴۲۔ بتائیے آپ کی تاریخ وفات کیا ہے؟ (۱۹ نومبر سنہ ۱۹۶۲ء)

۴۳۔ مولینا امجد علی کہاں کے رہنے والے تھے؟ (اعظم گڑھ کے)

۴۴۔ بتائیے آپ کا پیشہ کیا تھا؟ (پارچہ بافی)

۴۵۔ بتائیے آپ نے علم حدیث کی تکمیل پہلی بھیت کے کس نامور عالم سے کی؟

(مولینا وصی احمد سورتی سے)

۴۶۔ آپ کی اس مشہور زمانہ تصنیف کا نام بتائیے، جو علم فقہ کا اردو زبان میں انسائیکلوپیڈیا ہے؟ (بہار شریعت)

۴۷۔ اعلیحضرت کے خلیفۂ مجاز مولینا نثار احمد کانپوری کے والد کا نام بتائیے؟

(مولینا احمد حسن کانپوری)

۴۸۔ بتائیے مولینا احمد حسن کانپوری طریقت میں کن دو بزرگوں سے وابستہ تھے؟

(حاجی امداد اللہ مہاجر مکی اور شاہ فضل الرحمان گنج مرادآبادی)

۴۹۔ بتائیے مولینا نثار احمد کانپوری نے جملہ علوم وفنون کی تکمیل کس سے کی تھی؟

(اپنے آبا جان سے)

۵۰۔ مولینا نثار احمد کانپوری کا سنہ ولادت بتائیے؟ (سنہ ۱۸۸۰ء)

۵۱۔ آپ کا انتقال سفر حج کے دوران جدہ میں ہوا تھا، بتائیے کب؟

(سنہ ۱۹۳۱ء)

۵۲۔ اعلیحضرت کے اُن خلیفۂ مجاز کا نام بتائیے، جو شروع شروع میں ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے، لیکن بعد میں مخالف ہوگئے تھے؟

(مولینا نثار احمد کانپوری)

۵۳۔ اعلیحضرت کے اُن خلیفہ کا نام بتائیے جو مولینا محمد علی جوہر کے ساتھ بغاوت کے جرم میں گرفتار ہوئے اور جن پر خالق دینا ہال کراچی میں مقدمہ بھی چلا اور

Marfat.com

دو سال کی سزا بھی ہوئی تھی؟
(مولٰینا نثار احمد کانپوری)
۵۴۔ مولٰینا نثار احمد کے اُن بڑے بھائی کا نام بتائیے جو مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ میں مدرّس اعلیٰ (پرنسپل) تھے؟
(مولٰینا مشتاق احمد کانپوری)
۵۵۔ بتائیے مولٰینا مشتاق احمد کانپوری کس کے خلیفہ مجاز تھے؟
(اعلیحضرت کے)
۵۶۔ بتائیے مولٰینا مشتاق احمد کانپوری نے کس سنہ میں انتقال فرمایا تھا؟
(۱۹۱۸ء میں)
۵۷۔ مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ پیدائش بتائیے؟
(۱۰ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ)
۵۸۔ مولٰینا عبدالباری کے والدِ محترم کا نام بتائیے؟
(مولٰینا عبدالوہاب)
۵۹۔ بتائیے آپ نے علوم اسلامیہ کی تکمیل کس سے کی؟
(اپنے ابا جان سے)
۶۰۔ بتائیے مولٰینا محمد علی جوہر اعلیحضرت کے کس نامور خلیفہ سے بیعت تھے؟
(مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی سے)
۶۱۔ بتائیے عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ وصال کیا ہے؟
(۴ رجب ۱۳۴۴ھ)
۶۲۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں اتنے بڑے عالم کی عرفیت کیا تھی؟
(بدھو میاں)
۶۳۔ بتائیے خلیفۂ اعلیحضرت مولٰینا محمود جان صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟
(صوبۂ سرحد کے)
۶۴۔ مولٰینا محمود جان صاحب نے اپنے پیر و مرشد کی منظوم سوانح عمری لکھی تھی،

Marfat.com

کس نام سے ؟
(ذکرِ رضا کے نام سے)

۶۵۔ بتائیے "ذکرِ رضا" کا سنہ تصنیف کیا ہے ؟
(سنہ ۱۹۲۱ء)

۶۶۔ بتائیے مولینا محمود جان صاحب نے علم حدیث کی تکمیل کس سے کی تھی ؟
(مولینا وصی احمد سورتی رحمۃ اللہ علیہ سے)

۶۷۔ بتائیے خلیفۂ اعلحضرت سید سلیمان اشرف نے علم حدیث کس سے حاصل کیا تھا؟
(مولینا وصی احمد سورتی رحمۃ اللہ علیہ سے)

۶۸۔ بتائیے اعلحضرت آپ کو کیا کہہ کر خطاب فرماتے تھے ؟
(سیّد صاحب)

۶۹۔ بتائیے علیگڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سر ضیاءالدین کس کے ہمراہ، اعلحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے ؟
(مولینا سید سلیمان اشرف کے)

۷۰۔ ہر چند کہ سید سلیمان اشرف صاحب اعلحضرت کے خلیفہ تھے مگر اس کے باوجود اعلحضرت اُن کا بیحد احترام کرتے تھے، بتائیے کس وجہ سے ؟
(اس لئے کہ سیّد تھے)

۷۱۔ اعلحضرت کے خلیفہ مولینا ضیاءالدین مدنی صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟
(سیالکوٹ کے)

۷۲۔ بتائیے انھوں نے علم حدیث کی تکمیل کس دارالعلوم سے کی ؟
(مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت سے)

۷۳۔ بتائیے اعلحضرت کے وہ کون سے خلیفہ تھے، جنھوں نے اپنے پیر و مرشد سے فرمائش کی تھی کہ "میں آپ کے دست مبارک سے صرف ۲۲ گز کا گز کفن کے لئے چاہتا ہوں"۔ اور اعلحضرت نے دوسرے دن اُن کی یہ فرمائش پوری کردی تھی ؟
(مولینا سید محمود جان صاحب)

۷۴۔ خلیفۂ اعلحضرت مولینا شاہ محمد حبیب اللہ قادری کا سنِ ... بتائیے ؟

Marfat.com

(رمضان المبارک ۱۳۰۴ھ)

۷۵۔ شاہ محمد حبیب اللہ قادری کے والد محترم کا اسم گرامی کیا ہے؟

(الحافظ الحاج الشاہ محمد عظیم اللہ)

۷۶۔ بتائیے اُنھوں نے سب سے پہلے کس عمر میں نمازِ تراویح میں قرآن شریف سُنانے کی سعادت حاصل کی تھی؟ (گیارہ برس کی عمر میں)

۷۷۔ بتائیے شاہ حبیب اللہ قادری علم طب میں کس نامور طبیب کے شاگرد تھے؟

(نصیر الدین دہلوی کے)

۷۸۔ بتائیے آپ کس دار العلوم سے فارغ التحصیل تھے؟

(مدرسہ قومی میرٹھ کے)

۷۹۔ بتائیے اس دار العلوم کی بنیاد کب رکھی گئی تھی؟

(سنہ ۱۲۹۴ھ میں)

۸۰۔ بتائیے آپ کس سنہ میں فارغ التحصیل ہوئے؟ (سنہ ۱۳۲۷ھ میں)

۸۱۔ بتائیے آپ کے جشنِ دستارِ فضیلت کے موقع پر، امام احمد رضا کے کون سے نامور خلیفہ بھی موجود تھے؟ (مولینا شاہ عبد العلیم صدیقی)

۸۲۔ بتائیے اُن دنوں "مدرسہ قومی" کے صدر کون تھے؟

(مولینا عبد المومن)

۸۳۔ دستار بندی کے موقع پر دار العلوم دیو بند کے ایک مدرس بھی موجود تھے، کیا آپ نام بتا سکتے ہیں؟ (مولوی اعزاز علی)

۸۴۔ اس پُر مسرت موقع پر الٰہ آباد یونیورسٹی کے ایک پروفیسر بھی موجود تھے، کیا آپ نام بتا سکتے ہیں؟ (پروفیسر مولینا محمد علی نامی)

۸۵۔ بتائیے حبیب اللہ قادری نے میرٹھ کے کس مشہور مدرسہ میں چند سال عربی و فارسی کی تدریسی خدمات بھی انجام دی ہیں؟

(مدرسہ امداد الاسلام (صدر) میں)

۸۶۔ بتائیے آپ کی شادی کب اور کس سے ہوئی تھی؟

Marfat.com

(۱۶ صفر المظفر ۱۳۲۲ھ کو بعمر ۱۸ سال اپنی چچا زاد بہن سے)

۸۷۔ بتائیے آپ کے خسر کا کیا نام تھا؟

(مولانا حافظ حفیظ اللہ)

۸۸۔ بتائیے آپ کے ہاں کتنی اولاد تولد ہوئی تھیں؟

(چودہ، سات لڑکے اور سات لڑکیاں)

۸۹۔ کیا آپ اُن کے سب سے زیادہ نامور صاحبزادے کا نام بتا سکتے ہیں؟

(مولینا شاہ عارف اللہ قادری میرٹھی)

۹۰۔ بتائیے مولینا محمد حبیب اللہ قادری نے اعلیحضرت کے آستانۂ عالیہ (بریلی شریف میں) پہلی بار حاضر ہونے کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

(محرم الحرام ۱۳۳۱ ہجری کو)

۹۱۔ بتائیے مولینا سید حبیب اللہ شاہ قادری میرٹھی کو اعلیحضرت نے کب شرفِ خلافت و اجازتِ بیعت سے نوازا؟

(۲۱ ذوالحجہ ۱۳۳۱ھ ۱۹۱۳ء)

۹۲۔ بتائیے آپ بیعت سے کتنے دنوں بعد شرفِ خلافت سے نوازے گئے تھے؟

(صرف گیارہ مہینے بیس دن بعد)

۹۳۔ بتائیے شاہ حبیب اللہ کو خلافت دیتے وقت اعلیحضرت نے بطورِ تبرک کیا چیز مرحمت فرمائی تھی؟

(اپنے سر کا مستعمل عمامہ)

۹۴۔ بتائیے خلافت نامے میں اعلیحضرت نے اُن کا کیا نام تحریر کیا تھا؟

(حبیب رضا)

۹۵۔ بتائیے اسی مناسبت سے مولینا حامد رضا خان نے منظوم شجرہ شریف میں کن دو شعروں کا اضافہ فرمایا تھا؟

کر حبیب اللہ یارب واسطہ محبوب کا — شاہ حبیب اللہ محبوب رضا کے واسطے

دے محبت اپنی اور اپنے حبیب پاک کی — شاہ حبیب اللہ میرے پیشوا کے واسطے

۹۶۔ بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ میں نوعمری کی بنا پر امام رضا کی خدمت میں حاضری

Marfat.com

دے سکا، جس کا مجھے آج تک قلق ہے۔ البتہ وصال کے بعد حضرت والد ماجد کے ہمراہ مجلس اربعین (جہلم) میں شرکت کی سعادت پائی ہے؟

(مولینا شاہ عارف اللہ قادری)

۹۷۔ بتائیے مولینا شاہ عارف اللہ قادری، سلسلۂ عالیہ رضویہ کے فیوض و برکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے کب اپنے والد ماجد سے بیعت ہوئے تھے؟

(۳۰ جون ۱۹۴۷ء کو)

۹۸۔ بتائیے وہ کون سے بزرگ ہیں جنھوں نے مولینا حبیب اللہ قادری کو، اعلیحضرت کے وصال سے دو تین ماہ قبل بتا دیا تھا کہ "اب وصال قریب ہے جو کچھ لینا ہے، حاصل کر لو"؟

(شیخ المشائخ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی گیلانی کچھوچھوی)

۹۹۔ بتائیے کس کی روایت ہے کہ امام احمد رضا بریلوی اور شیخ المشائخ اشرفی میاں بوقت ملاقات ایک دوسرے کی قدمبوسی فرماتے تھے؟

(مولینا حبیب اللہ قادری کی)

۱۰۰۔ بتائیے آپ کا انتقال کب ہوا تھا؟

(۲۶ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ / یکم ستمبر ۱۹۴۸ء)

۱۰۱۔ بتائیے بوقت انتقال آپ کی زبان پر کونسا لفظ تھا؟

(اللہ)

۱۰۲۔ بتائیے آپ نے کس وقت اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف کوچ کیا؟

(ٹھیک ۲ بجکر ۱۵ منٹ پر)

۱۰۳۔ بتائیے اعلیحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جو چودہ سال مسلسل بیمار رہنے کے بعد فوت ہوئے؟

(مولینا شاہ محمد حبیب اللہ قادری)

۱۰۴۔ بتائیے آپ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

(مولینا سید غلام جیلانی صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ عربیہ نے)

Marfat.com

۱۰۵۔ بتائیے دورانِ علالت آپ کی زبانِ مبارک پر کون سا قطعہ اکثر جاری رہتا تھا؟

قطعہ

رحمت کا تری اُمیدوار آیا ہوں　　مُنہ ڈھلنے کفن سے شرمسار آیا ہوں
چلنے نہ دیا بارِ گنہ نے پیدل　　تابُوت میں کاندھوں پہ سوار آیا ہوں

۱۰۶۔ بتائیے چودہ برس آپ کس بیماری میں مبتلا رہے؟
(ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی)

۱۰۷۔ بتائیے جب آپ کا وصال ہوا تو اُس وقت کس نماز کا وقت تھا؟
(ظہر کی نماز کا)

۱۰۸۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے معتمد خلیفہ تھے جو آپ کے مسوّدات میں بعض سخت الفاظ کو تبدیل کرتے ہوئے عرض کرتے تھے کہ حضرت میں نے اس کو اس طرح تبدیل کر دیا ہے تو فاضل بریلوی جواباً ارشاد فرماتے کہ "مولینا مجھے آپ پر اعتماد ہے اور آپ کو یہ اختیار حاصل ہے؟
(مولینا سید نعیم الدین مُراد آبادی)

۱۰۹۔ بتائیے صرف حرمین شریفین میں امام احمد رضا کے کتنے خُلفاء تھے؟
(تقریباً تیئیس ۲۳)

۱۱۰۔ امام احمد رضا کے اُن خلیفہ کا نام بتائیے جنھیں قائد اعظم محمد علی جناح نے اُن کی خدمات جلیلہ پر سفیر پاکستان کا خطاب دیا تھا؟
(مولینا عبد العلیم صدیقی متوفی سنہ ۱۹۵۴ء)

۱۱۱۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنھوں نے اپنی ایک صاحبزادی کو مشکوٰۃ شریف و تفسیر جلالین تک پڑھایا تھا؟
(مولینا امجد علی اعظمی)

۱۱۲۔ امام احمد رضا نے اپنے بعض مشاہیر خلفاء کے اسمائے گرامی اپنی کن دو کتابوں میں درج کئے ہیں؟

Marfat.com

(الاجازت المتینۃ اور الاستمداد)

۱۱۳۔ امام احمد رضا کے ایک شاگرد کو نقش مُربّع پُر کرنے کے علم میں خاصی مہارت حاصل تھی، آپ نام بتا دیجئے؟

(مولانا ظفر الدین بہاری)

۱۱۴۔ بتائیے ظفر الدین بہاری نقش مربع پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟

(گیارہ سو باون طریقے)

۱۱۵۔ امام احمد رضا کے اُس شاگرد کا نام بتائیے جسے علمِ توقیت میں کمال حاصل تھا؟

(مولانا ظفر الدین بہاری)

۱۱۶۔ مولانا ظفر الدین بہاری نے علمِ توقیت پر ایک نہایت معرکتہ الآرا کتاب تصنیف فرمائی تھی، نام بتائیے؟

(الجواھر الیواقت فی علم التوقیت)

Marfat.com

اعلحضرت پر کتابیں

۱۔ این برادرس آرام باغ روڈ کراچی نے ایک مفصّل کتاب بنام "سوانح حیات اعلحضرت بریلوی" شائع کی ہے، بتایئے اس کتاب کا مصنّف کون ہے؟

(الحاج شاہ مانا میاں قادری)

۲۔ اُن مفتیٔ شافعیہ کا نام بتایئے جنھوں نے حسام الحرمین پر چند ورق کی تقریظ لکھی ہے، جو الگ رسالہ کی شکل میں شائع ہوئی ہے؟

(حضرت سیّد احمد برزنجی)

۳۔ اعلحضرت پر لکھی جانے والی معرکۃ الآرا کتاب" فاضل بریلوی عُلمارِ حجاز کی نظر میں" اُردو زبان کے کس مایہ ناز محقق اور ادیب نے لکھی ہے؟

(پروفیسر محمد مسعود احمد نے)

۴۔ اُن دو کتابوں کے نام بتایئے جن کا مطالعہ مندرجہ بالا کتاب لکھنے کا محرّک ثابت ہوا؟ ("الدولۃ المکیۃ" اور "الفیوضات المکیۃ")

۵۔ اُس شخصیت کا نام بتایئے جس نے یہ دونوں کتابیں ڈاکٹر مسعود احمد کو برائے مطالعہ فراہم کی تھیں؟ (قاری محمد شاہد، ٹنڈو محمد خان)

۶۔ بتایئے "ادارہ مرکزی مجلس رضا لاہور" اپنی شائع کردہ کتب کن کن ممالک کے کتب خانوں اور لائبریریوں میں بھیجتا ہے؟

(حجازِ مقدس، مصر، اُردن، کویت، شارجہ، ابوظہبی، دُبئی، ترکی، ایران، افغانستان، انگلستان، کنیڈا، نیدرلینڈ، تھائی لینڈ، ماریشس (افریقہ) بھارت، نیپال، امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہم)

۷۔ بتایئے ڈاکٹر مسعود احمد نے اعلحضرت پر سب سے پہلے کون سا مقالہ

Marfat.com

تحریر فرمایا تھا؟
(فاضل بریلوی اور ترک موالات)

۸۔ بتائیے ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد نے اپنی علمی زندگی میں پہلی بار کس سنہ میں اعلیٰحضرت پر قلم اٹھایا تھا؟
(سنہ ۱۹۷۰ء میں)

۹۔ بتائیے ڈاکٹر مسعود احمد کا تحقیقی مقالہ بعنوان "رضا بریلوی" انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی کون سی جلد میں شامل اشاعت ہے؟
(جلد نمبر ۱۰ جز نمبر ۵ میں)

۱۰۔ بتائیے ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری صاحب کی کس کتاب کا ترجمہ انگریزی میں انگلستان سے عنقریب شائع ہونے والا ہے؟
(فاضل بریلو علماء حجاز کی نظر میں)

۱۱۔ بتائیے پاکستان کے کس مؤرخ نے مرکزی مجلس رضا لاہور کے نام ایک مکتوب، نومبر ۱۹۷۳ء میں لکھا تھا کہ "میں چاہتا ہوں کہ مجھے اعلیٰحضرت کی کوئی مستند اور جامع سوانح عمری اردو زبان میں مل جائے"؟
(میاں عبدالرشید صاحب نے)

۱۲۔ سندھ یونیورسٹی کے اس چیئرمین پروفیسر کا نام بتائیے جس نے مرکزی مجلس رضا لاہور کو اپنے ایک مکتوب (مرسلہ ۱۶ دسمبر ۱۹۷۳ء) میں تحریر فرمایا تھا کہ "حکیم محمد ادریس خان صاحب مہمند (ٹیرانا سکھر) کو اعلیٰ حضرت کی علمی اور ادبی خدمات کا موضوع پی، ایچ، ڈی کے لئے دیا ہے، ان کو مجلس رضا لاہور کی مطبوعات کی ضرورت ہوگی"۔ از راہ کرم ان کی مدد فرمائیں"۔؟
(پروفیسر ڈاکٹر سید سخی احمد ہاشمی)

۱۳۔ ملک شیر محمد اعوان کے علمی مقالے "محاسن کنزالایمان" کا پیش لفظ پاکستان کے کس عظیم عالم نے لکھا ہے؟
(علامہ غلام رسول سعیدی نے)

۱۴۔ بتائیے اس علمی رسالہ کا انتساب کس عظیم المرتبت بزرگ کے نام کیا گیا ہے؟

Marfat.com

(خلیفۂ اعلیحضرت مولانا ضیاء الدین مدنی کے نام)

۱۵۔ حضرت علامہ سید افق کاظمی امروہوی ناظم اعلیٰ مدرسۂ عربیہ انوار العلوم نے احمد رضا کی شان میں جو منقبت لکھی ہے، کیا آپ اس کا مطلع اور مقطع بتا سکتے ہیں؟

مقتدائے اہلسنت حضرتِ احمد رضا — پیشوائے دین و ملت حضرتِ احمد رضا

در حجاز و در دیارِ ہند و پاکستاں افقؔ — از مجدد یافت شہرت حضرتِ احمد رضا

۱۶۔ بتائیے علامہ ظفر الدین بہاری کی مشہورِ زمانہ تصنیف "المجمل المعدد لتالیفات المجدد" کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ (۱۳۲۷ھ)

۱۷۔ بتائیے اس تصنیف میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں اور رسالوں کی تفصیل پیش کی گئی ہیں؟ (تین سو پچاس کتب اور رسائل کی)

۱۸۔ بتائیے یہ تین سو پچاس کتب و رسائل کتنے علوم و فنون پر مشتمل ہیں؟

(۵۰ علوم و فنون پر)

۱۹۔ مولانا اختر شاہجہانپوری نے ایک معتبر تاریخی کتاب "معارفِ رضا" نام کی تحریر فرمائی ہے، بتائیے اس کتاب کی ضخامت کتنی ہے؟

(فل اسکیپ سائز کے کئی ہزار صفحات)

۲۰۔ بتائیے اس کتاب کے کتنے حصے ہیں؟ (چار)

۲۱۔ اعلیحضرت پر بزبانِ عربی ایک مبسوط اور مفصل کتاب لکھی گئی ہے، بتائیے وہ کتاب کس نے لکھی ہے؟ (مفتی شجاعت علی قادری بدایونی نے)

۲۲۔ بتائیے اس کتاب کا نام کیا ہے؟ (مجدد الامۃ)

۲۳۔ بتائیے اس تصنیف کو کراچی کے کس ادارے نے شائع کیا ہے؟

(مرکزی انجمن اشاعت اسلام)

۲۴۔ بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

(۱۳۹۹ھ / ۱۹۷۹ء)

۲۵۔ بتائیے اس کتاب کی تقدیم کراچی کی کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر کی ہے؟

(شاہ سید تراب الحق قادری نے)

Marfat.com

۲۶۔ بتائیے یہ کتاب کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟
(۲۱۸ صفحات پر)

۲۷۔ "معارفِ رضا" نامی ایک مجلہ ۱۴۰۱ھ میں کراچی سے شائع کیا گیا ہے، بتائیے اُس کے مرتبین کون کون ہیں؟
(مولینا محمد اطہر نعیمی، سید محمد ریاست علی قادری)

۲۸۔ بتائیے ڈاکٹر مختار الدین آرزو، مسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں کس حیثیت سے کام کرتے ہیں؟
(ڈین، فیکلٹی آف آرٹس کی حیثیت سے)

۲۹۔ اعلیحضرت پر لکھی جانے والی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ کے مکتوبات بھی شامل ہیں؟
(حیات اعلیحضرت)

۳۰۔ ہندوستان کے اُس عظیم عالمِ دین کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک عظیم کتاب بعنوان "امام احمد رضا کا ترجمۂ قرآن حقائق کی روشنی میں" تحریر فرمائی ہے؟
(علامہ اختر رضا ازہری)

۳۱۔ مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے ایک مطبوعہ مُراسلہ جاری کیا تھا، جس میں اہل علم حضرات سے اعلیحضرت کی دینی خدمات پر انعامی مضامین لکھنے کی فرمائش کی گئی تھی، بتائیے یہ مراسلہ کب جاری کیا گیا؟
(۱۰ محرم الحرام ۱۳۸۹ھ کو)

۳۲۔ بتائیے وہ کون سے مشہور عالم ہیں جن کا مقالہ فتاویٰ رضویہ (جلد پنجم) میں بطور دیباچہ شاملِ اشاعت ہے؟
(مفتی سید شجاعت علی قادری)

۳۳۔ مولینا غلام رسول سعیدی نے امام احمد رضا کی فقاہت پر ایک مبسوط رسالہ قلمبند کیا ہے، بتائیے کس نام سے؟
(فاضل بریلوی کا فقہی مقام)

۳۴۔ "حیاتِ اعلیحضرت" جو چار جلدوں میں ہے، بتائیے کس نے لکھی ہے؟
(ظفر الدین بہاری نے)

۳۵۔ اسی کتاب کی صرف پہلی جلد کی ضخامت بتا دیجئے؟
(۳۲۰ صفحات)

Marfat.com

۳۶۔ "مقالاتِ یومِ رضا" نامی کتاب جو دو حصوں پر مشتمل ہے، بتائیے کس نے مرتب کی ہے؟

(قاضی عبدالنبی کوکب نے)

۳۷۔ امام احمد رضا کی شخصیت پر "مجددِ اسلام" نامی کتاب کس نے لکھی ہے؟

(محمد صابر قادری نسیم بستوی نے)

۳۸۔ بدرالدین احمد قادری بھی امام احمد رضا کے سوانح نگار ہیں، آپ اُن کی کتاب کا نام بتا دیجئے؟ (سوانحِ اعلیٰحضرت)

۳۹۔ بتایئے "کراماتِ اعلیٰحضرت" کا مصنف کون ہے؟

(اقبال احمد نوری)

۴۰۔ بتایئے "پیغاماتِ یومِ رضا" کا مرتب کون ہے؟

(محمد مقبول احمد نوری)

۴۱۔ بتایئے امام احمد رضا پر سب سے پہلے کس رسالہ نے نمبر شائع کیا تھا؟

(ماہنامہ "پاسبان" الٰہ آباد نے)

۴۲۔ بتایئے یہ نمبر کس کی زیرِ ادارت نکلا تھا؟ (مشتاق احمد نظامی کی)

۴۳۔ کیا آپ اس نمبر کا سنہ اشاعت بتا سکتے ہیں؟ (اپریل ۱۹۶۲ء)

۴۴۔ ۱۹۶۲ء میں بریلی کے ایک ماہنامہ نے بھی احمد رضا پر ایک رسالہ شائع کیا تھا، آپ اس رسالہ کا نام بتایئے؟ (ماہنامہ اعلیٰحضرت)

۴۵۔ بتایئے یہ نمبر کس ماہ میں شائع ہوا تھا؟ (جون ۱۹۶۲ء میں)

۴۶۔ بتایئے یہ نمبر کس کی زیرِ ادارت نکلا تھا؟ (مجیب الاسلام اعظمی کی)

۴۷۔ کراچی کا وہ کون سا ماہنامہ ہے جس نے سب سے پہلے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟

(ماہنامہ ترجمانِ اہلسنت)

۴۸۔ کیا آپ اس نمبر کا سنہ و ماہِ اشاعت بتا سکتے ہیں؟

(مارچ ۱۹۷۰ء)

۴۹۔ بتایئے اس نمبر کی اشاعت کے وقت مجلس ادارت میں کون کون تھا؟

Marfat.com

(مولانا سعادت علی قادری، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا احمد میاں برکاتی)

۵۰۔ لاہور کے اس ہفت روزہ کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟
(تعمیر وطن)

۵۱۔ ہفت روزہ تعمیرِ وطن لاہور، کس کی زیر ادارت نکلا تھا؟
(ایس، ایم، ناز)

۵۲۔ بہاولپور کا وہ کون سا ہفت روزہ ہے جس نے "اعلیحضرت نمبر" شائع کیا؟
(الہام)

۵۳۔ "ہفت روزہ الہام" بہاولپور کے مدیر کون تھے؟ (مسعود حسن شہاب)

۵۴۔ بتائیے "تذکرۂ رضا" کا مصنف کون ہے؟
(محمد احمد مصباحی)

۵۵۔ حکیم محمد ادریس خان کے مقالہ ڈاکٹریٹ کی ضخامت بتائیے، جو امام احمد رضا کی علمی و ادبی خدمات پر لکھا گیا ہے؟ (۱۵۰۰ صفحات)

۵۶۔ اردو انسائیکلوپیڈیا، جو فیروز سنز لمیٹیڈ نے ۱۹۶۲ء میں شائع کیا تھا، بتائیے اس کے کس صفحے پر امام احمد رضا کا ذکر ملتا ہے؟ (صفحہ ۸۶ پر)

۵۷۔ ہندوستان کے "عربی گو شعراء" نامی کتاب میں ڈاکٹر حامد علی خاں نے امام احمد رضا کا ذکر کس صفحے پر کیا ہے؟
(ص ۴۶ اور ص ۴۷ پر)

۵۸۔ قاموس الکتب (جلد اول) میں بابائے اردو مولوی عبد الحق نے امام احمد رضا کا ذکر کن کن صفحوں پر کیا ہے؟
(ص ۴۶۳ ص ۴۶۴ ص ۳۸۲ ص ۱۸۶ ص ۲۱۸ ص ۹۱۰ ص ۹۲۳ ص ۹۲۴ ص ۱۰۰۰ ص ۱۰۶۳ ص ۱۰۶۴) [۱]

---

[۱] بابائے اردو نے اعلیحضرت کی کتب کا مفصل تذکرہ فرمایا ہے اور اس پر نوٹ قلمبند کئے ہیں اور امام احمد رضا کی شخصیت اور علمیت کو ہر باب میں مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

Marfat.com

۵۹۔ "تاریخ اسلام" (جلد پنجم) میں ایس ذاکر حسین نے امام احمد رضا کا ذکر کس صفحے پر کیا ہے؟ (ص ۴۲۶ پر)

۶۰۔ نسیم بستوی کی "مجدّدِ اسلام" کی ضخامت بتائیے؟

(۲۴۰ صفحات)

۶۱۔ بتائیے "ماہنامہ فیضِ رضا" لائلپور اور "ماہنامہ عرفات" لاہور نے کس سنہ عیسوی میں "اعلیحضرت نمبر" شائع کئے تھے؟ (سنہ ۱۹۷۰ء میں)

۶۲۔ یہ دونوں ماہنامے ایک ہی شخص کی زیرِ ادارت نکلتے تھے، کیا آپ اُس شخص کا نام بتا سکتے ہیں؟ (مُدیر، محمد افضل کوٹلوی ایم۔ اے)

۶۳۔ امام احمد رضا پر سب سے زیادہ کتب و رسائل پاکستان کے کس ادارے نے شائع کی ہیں؟ (مرکزی مجلس رضا لاہور نے)

۶۴۔ بتائیے یہ مرکزی ادارہ کس شخصیت کی زیرِ سرپرستی مصروفِ تگ و تاز ہے؟

(حکیم محمد موسیٰ امرتسری)

۶۵۔ امام احمد رضا پر سب سے پہلے شائع ہونے والی کتاب کا نام بتائیے؟

(مجدّدِ اسلام)

۶۶۔ بتائیے یہ کتاب کب شائع ہوئی تھی؟ (سنہ ۱۹۵۹ء میں)

۶۷۔ امام احمد رضا پر شائع ہونے والی دوسری بڑی کتاب کا نام بتائیے؟

(سوانح اعلیحضرت)

۶۸۔ اس کتاب کا سنہ اشاعت بتا دیجئے؟ (سنہ ۱۹۶۳ء)

۶۹۔ بتائیے پشاور کا وہ کون سا پندرہ روزہ رسالہ ہے جس نے مارچ ۱۹۷۵ء کو رضا نمبر شائع کیا تھا؟

(الحسن)

۷۰۔ "الحسن" پشاور کے مدیر کا نام بتلائیے؟ (سید امیر شاہ قادری گیلانی)

Marfat.com

امامِ احمد رضا

کی

تصنیفات

میدانِ تصنیف و تالیف میں امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان کا دوسرے مصنفین و مؤلفین سے موازنہ کرنے پر یہ بخوبی سمجھ میں آتا ہے کہ نہ صرف اُن کے دور میں بلکہ ان سے پہلے کے اَدوار میں بھی تحقیق و تدقیق، تبحرِ علمی اور کثرتِ تصانیف کے لحاظ سے امام موصوف بلاشبہ نادرِ روزگار بزرگ تھے اور جامعیتِ علوم میں کوئی بھی عالم آپ کا ندِ مقابل نہ ٹھہرے گا۔

آپ کے محبوب شاگرد اور خلیفہ ملک العلماء حضرت مولانا ظفر الدین بہاری علیہ الرحمۃ نے آپ کی ۱۳۲۷ھ تک کی تصانیف کی فہرست کو ایک کتاب کی صورت میں ترتیب دے کر شائع کرایا ہے جس کا نام "المجمل المعدد لتالیفات المجدد" ہے۔ اس کتاب میں آپ نے تین سو پچاس کتابوں کو شمار کرایا ہے۔ جس میں سنِ تصنیف، زبان، مسودہ، مبیضہ یا مطبوعہ کی کیفیت اور مضامین کا تذکرہ فرمایا ہے۔

ایک اندازہ کے مطابق فاضلِ بریلوی نے ایک ہزار کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ حضرت ملک العلماء نے باوجودیکہ اپنی تصنیف میں ساڑھے تین سو کتابوں کا تذکرہ فرمایا ہے لیکن امام احمد رضا کی متصنیفات کے ایک عظیم ذخیرہ کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے اور یہ اس لئے کہ انھوں نے اپنے تہیں جملہ تصانیف کا تذکرہ کرڈالا تھا مگر بعد میں اُنھیں ۹۶ رسائل وکتب ملے۔ اور اُنھوں نے تصریح فرمادی کہ یہ فہرست ۱۳۲۷ھ تک کی بھی مکمل نہیں ہے۔ بلکہ اس وقت جن کتابوں کے نام معلوم ہوسکے درج کردیئے گئے وہ خود فرماتے ہیں۔

"میں نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقراء میں میرے پیشِ نظر ہیں۔ فضلِ خدا سے اُمید واثق ہے کہ اگر تفحص تام اور تمام قدیم وجدید بستوں پر

Marfat.com

نظر کی جائے تو کم و بیش پچاس رسالے اور نکلیں کہ پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصانیف کی فہرست تمام کر چکا تھا پھر دوبارہ قدیم بستے اور فتویٰ کی جلدیں دیکھنے سے چھیانوے رسالے اور نکلے جن میں بعض مطبوعات تھے کہ باوصف طبع مجھے یاد نہ آئے اور سب مبیضہ پائے"۔ (المجمل المعدد تالیفات المجدد ص۴)

علاوہ ازیں امام احمد رضا ۱۳۲۲ھ کے لگ بھگ ۱۳ سال تک باحیات رہے اور آپ کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ یہ دور آپ کی تصنیف و تالیف کا مصروف ترین دور تھا ہمہ وقت تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ رہتے۔ مصروفیت کا یہ عالم تھا کہ ایک ایک وقت میں کئی کئی سوالات جن کے جوابات پورے اہتمام سے بھجوائے جاتے اور ایک ایک دو دو دن میں پورا رسالہ قلم بند کر دیا جاتا۔ اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ جس کی ابتداء اتنی شاندار تھی اس کی انتہا کا کیا عالم ہوگا۔

آئندہ صفحات میں ہم امام احمد رضا کی تصنیفات کی فہرست دے رہے ہیں۔ جسے ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ نے ترتیب دیا تھا۔

ان میں بہت سی وہ کتابیں جن کے سامنے غیر مطبوعہ لکھا ہے وہ زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں مگر انھیں ہم نے بجنسہ رہنے دیا ہے۔ ہاں ترتیب میں تغیر و تبدل ہوا ہے نیز اس مضمون کو ترتیب دینے میں سوانح اعلیٰ حضرت مؤلفہ مولانا بدر الدین احمد قادری صاحب کا بھی سہارا لیا گیا ہے اور مفتی محمد اعظم صاحب مفتی مرکزی دارالافتاء سوداگران بریلی شریف نے بھی تعاون فرمایا ہے۔ اس طرح ہم نے ۵۴۸ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے جس کی تفصیل با عنوان درج ہے۔ اب بھی فاضل بریلوی کی تصنیفات کی فہرست نامکمل ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد تصنیفات و تالیفات کی طرف آل انڈیا سنی لیگ کی مرکزی مجلس رضا توجہ دے گی۔ اور اس کام کے لئے کسی باصلاحیت شخص کا انتخاب کرے گی۔ جو کچھ ہو سکا حاضر ہے۔ تفصیل ملاحظہ ہو۔

(بشکریہ ادارہ)

Marfat.com

تفسیر

نمبر	سن تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۱	۱۳۰۰	الزلال الانقی من بحر سبقتہ الاتقی	عربی	آیۂ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم کی تفسیر اور صدیق اکبر کی تفضیل
۲	۱۳۰۶	نائل الراح فی فرق الریح والریاح	فارسی	اطلاق ریح و ریاح کا فرق
۳	۱۳۰۹	انوار الحکم فی معانی میعاد استجب لکم	"	اجابت دعا کے کیا کیا معنی ہیں اثر ظاہر نہ ہونا دیکھ کر بیدل ہونا حماقت ہے۔
۴	۱۳۱۵	الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام	اردو	ڈاکٹروں کا ادعا اور پادریوں کا رد۔
۵	"	النفحۃ الفائحہ من مسک سورۃ الفاتحہ	"	سورۃ فاتحہ سے فضائل حضور و ردِ وہابیہ
۶		حاشیہ تفسیر بیضاوی شریف	عربی	
۷		حاشیہ عنایت القاضی		
۸		حاشیہ معالم التنزیل		
۹		حاشیہ الاتقان فی علوم القرآن		
۱۰		حاشیہ الدر المنثور		
۱۱		حاشیہ تفسیر خازن		

حدیث و اصولِ حدیث

نمبر	سن تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۱۲	۱۲۹۶	النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب	عربی	فضائل علم میں رسالہ والد ماجد کے احادیث کی تخریج
۱۳	۱۲۹۶ تا ۱۲۹۹	الروض البہیج فی آداب التخریج	"	حدیث کی تخریج میں عالم کو کس کس بات کا لحاظ درکار ہے
۱۴	۱۳۰۵	البحث الفاحص عن طرق احادیث الخصائص		حدیث خصائص اقدس کے طرق و الفاظ کی جمع حاوی
۱۵	۱۳۰۵	اسماع الاربعین فی شفاعتہ المحبوبین	عربی اُردو	شفاعت اقدس میں چہل حدیث
۱۶	"	تلالو الافلاک بجلال حدیث لولاک	"	حدیث لولاک کا ثبوت
۱۷	۱۳۰۶	ذیل المدعی لاحسن الوعا	اُردو	دعا کے آداب و اوقات و مکانات و اسباب اجابت کے بیان میں رسالہ حضرت والد ماجد کا ذیل
۱۸	۱۳۰۹	اشبار الحذاق بمسلک النفاق	اُردو	نفاق اعتقادی و عملی کا فرق اور اس کے بارے میں احادیث کثیرہ کا جمع کرنا
۱۹	۱۳۱۰	اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد	اُردو	کن کن عمل کے سبب سے حقوق العباد بجاتل سکتی ہے
۲۰	۱۳۱۱	الہدایتہ المبارکہ فی خلق الملائکہ	"	ملائکہ کی پیدائش و موت کا بیان

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۲۱	۱۳۱۳	البادالکاف فی حکم الضعاف	اُردو	حدیث ضعیف پر عمل کے احکام
۲۲	۱۳۱۳	مدارج طبقات الحدیث	عربی	کتب حدیث کا تفرقہ مراتب
۲۳	؍؍	الاحادیث الراویہ لمدح الامیر معاویہ	عربی اُردو	مناقب امیر معاویہ کی حدیثیں
۲۴	۱۳۲۳	الاجازۃ الرضویہ لمبجل مکتبہ البہیہ	عربی	علمائے مکہ کو حدیث کا اجازت نامہ کہ مصنف نے دیا
۲۵		فصل القضاء فی رسم الافتاء	؍؍	
۲۶		حاشیۃ الکشف عن تجاوز ہٰذہ الامۃ عن الالف	؍؍	
۲۷		حاشیہ صحیح بخاری شریف	؍؍	
۲۸		حاشیہ صحیح مسلم شریف	؍؍	
۲۹		حاشیہ ترمذی شریف	؍؍	
۳۰		حاشیہ نسائی شریف	؍؍	
۳۱		حاشیہ ابن ماجہ شریف	؍؍	
۳۲		حاشیہ تیسیر شرح جامع صغیر	؍؍	
۳۳		حاشیہ تقریب	؍؍	
۳۴		حاشیہ مسند امام اعظم	؍؍	
۳۵		حاشیہ کتاب الحج	؍؍	
۳۶		حاشیہ کتاب الآثار	؍؍	
۳۷		حاشیہ مسند امام احمد ابن حنبل	؍؍	
۳۸		حاشیہ طحاوی شریف	؍؍	
۳۹		حاشیہ سنن دارمی شریف	؍؍	
۴۰		حاشیہ خصائص کبریٰ	؍؍	
۴۱		حاشیہ کنز العمال	؍؍	
۴۲		حاشیہ ترغیب و ترہیب	؍؍	
۴۳		حاشیہ کتاب الاسماء والصفات	؍؍	
۴۴		حاشیہ القول البدیع	؍؍	
۴۵		حاشیہ نیل الاوطار	؍؍	
۴۶		حاشیۃ المقاصد الحسنہ	؍؍	
۴۷		حاشیۃ اللآلی المصنوعہ	؍؍	
۴۸		حاشیہ موضوعات کبیر	؍؍	

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	زبان	موضوع
۴۹		حاشیہ الاصابہ فی معرفۃ الصحابہ	عربی	
۵۰		حاشیہ تذکرۃ الحفاظ		
۵۱		حاشیہ عمدۃ القاری		
۵۲		حاشیہ فتح الباری		
۵۳		حاشیہ ارشاد الساری		
۵۴		حاشیہ نصب الرایۃ		
۵۵		حاشیہ جمع الوسائل فی شرح الشمائل		
۵۶		حاشیہ فیض القدیر شرح جامع صغیر		
۵۷		حاشیہ مرقاۃ المفاتیح		
۵۸		حاشیہ اشعۃ اللمعات		
۵۹		حاشیہ مجمع بحار الانوار		
۶۰		حاشیہ فتح المغیث		
۶۱		حاشیہ میزان الاعتدال		
۶۲		حاشیہ العلل المتناہیہ		
۶۳		حاشیہ تہذیب التہذیب		
۶۴		حاشیہ خلاصہ تہذیب الکمال		

عقائد و کلام

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	زبان	موضوع
۶۵	۱۲۸۵	ضوء النہایۃ فی اعلام الحمد والہدایۃ	عربی	حمد و ہدایت کی تعریف
۶۶	۱۲۹۰	السعی المشکور فی ابداء الحق المہجور	″	مسئلہ صفات باری تعالٰی و تحقیق مذاہب اہلسنت
۶۷	۱۲۹۴	معین الطالب فی شیون ابی طالب	اردو	شرح المطالب میں شامل کر دیا گیا
۶۸	۱۲۹۷	مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین	″	تفضیل شیخین میں کمال مبسوط کتاب
۶۹	۱۲۹۸	اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفٰی والآل والاصحاب	″	اللہ و رسول اصحاب و آل کے باب میں اہلسنت کے اعتقاد
۷۰	۱۳۰۰	البشری العاجلہ من تحف آجلہ	عربی	تفضیلیہ و مفسقان امیر معاویہ کا رد
۷۱	۱۳۰۴	مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید	اردو	کتاب المنطق الجدید کا خلاف عقائد ہونا
۷۲	۱۳۰۵	تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین	″	سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب انبیاء سے افضل ہونا
۷۳	۱۳۰۵	حیات الموات فی بیان سماع الاموات	″	اموات کے دیکھنے اور سننے کا بیان

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۷۴	۱۳۱۲	الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ	اردو	ستر وجہ سے امام وہابیہ پر فقہا کے نزدیک لزوم کفر
۷۵	"	عرش الاعزاز والاکرام لاول ملوک الاسلام	"	مسئلہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
۷۶	"	ذب الاہوا الواہیہ فی باب الامیر معاویہ	"	امیر معاویہ پر سے مطاعن کا دفاع
۷۷	"	فتاوی القدوہ لکشف دفین الندوہ	"	ردِ عقائد ندوہ
۷۸	۱۳۱۷	فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین	"	ردِ ندوہ میں حرمین شریفین کے فتوے
۷۹	۱۳۱۸	قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار	"	وہابیہ کے اس خیال کا رد کہ خدا عرش پر بیٹھا ہے
۸۰	۱۳۱۹	المقال الباہر ان منکر الفقہ کافر	"	فقہ کا منکر کافر ہے
۸۱	۱۳۲۰	المعتمد المستند بناء نجاۃ الابد	عربی	عقائد اہلسنت کا بیان اور طوائف باطلہ کا رد
۸۲	۱۳۲۰	السوء والعقاب علی المسیح الکذاب	اردو	قادیانی کی تکفیر
۸۳	"	رد الرفضہ	"	روافض زمانہ سنی کے وارث نہیں ورنہ ان سے نکاح
۸۴	۱۳۲۲	دفعۃ الیاس علی جاحد الفاتحہ والفلق والناس	"	جو سورۃ فاتحہ یا معوذتین کی قرآنیت کا منکر ہے کافر ہے
۸۵	۱۳۲۳	قہر الدیان علی مرتد بقادیان	"	رد خباثات قادیانی
۸۶	۱۳۲۴	حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین	عربی	علمائے وہابیہ کے بارے میں حرمین شریفین کے فتوے
۸۷	۱۳۲۵	مبین احکام وتصدیقات اعلام	اردو	ترجمہ حسام الحرمین
۸۸	"	الفیوضات الملکیہ لمحب الدولۃ المکیہ	عربی	الدولۃ المکیہ کا حاشیہ
۸۹	۱۳۲۶	تمہید ایمان بآیات قرآن	اردو	شان رسالت میں ادنیٰ گستاخی کفر ہے
۹۰	"	دامان باغ سبحٰن السبوح	"	امکان کذب میں خیالات وہابیہ کا رد
۹۱	"	المبین ختم النبیین	"	خاتم النبیین میں لام کی تحقیق
۹۲	۱۳۲۷	مقال عرفا باعزاز شرع وعلماء	"	جو شریعت وطریقت میں تفریق کرے بددین ہے اور اہل طریقت علم وعلماء کے محتاج ہیں۔
۹۳	۱۳۱۲	لمعۃ الشمعہ لہدی شیعۃ الشنعہ	"	تفضیلیہ وتفسیقیہ کے متعلق سات سوالوں کا جواب
۹۴	۱۳۰۵	الجرح الوالج فی بطن الخوارج	"	تفضیلیہ ومفسقہ کا بیان
۹۵	۱۳۰۴	الصمصام الحیدری علی حمق العیار المفتری	"	تفضیلیہ ومفسقہ کا بیان
۹۶	۱۳۲۴	مُبین الہدیٰ فی نفی امکان المصطفیٰ	"	مثل مصطفیٰ محال ہے
۹۷	۱۳۱۵	الصارم الربانی علی اسراف القادیانی	"	عقائد قادیان کا رد
۹۸	۱۳۲۳	ظفر الدین الجید ملقب بہ بطش غیب	"	مسئلہ غیب میں سوالات
۹۹		العقائد والکلام	"	
۱۰۰		الفرق الوجیز بین النبی العزیز والوہابی الرجیز	"	

Marfat.com

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۱		دوام العیش فی الائمۃ من قریش	اُردو	
۱۰		حاشیہ شرح فقہ اکبر	عربی	
۱۰		حاشیہ خیالی علی شرح العقائد	"	
۱۰		حاشیہ شرح عقائد عضدیہ	"	
۱۰		حاشیہ شرح موافق	"	
۱۰		حاشیہ شرح مقاصد	"	
۱۰		حاشیہ مسامرہ و مسایرہ	"	
۱۰		حاشیہ التفرقۃ بین الاسلام والزندقہ	"	
۱۰		حاشیہ الیواقیت والجواہر	"	
۱۱		حاشیہ مفتاح السعادۃ	"	
۱۱		حاشیہ تحفۃ الاخوان	"	
۱۱۲		حاشیہ الصواعق المحرقہ	"	
۱۱۳	۱۲۹۲	تنبیہ الجہال بالہام الباسط المتعال	اُردو	چھ خاتم النبیین والوں کا رد
۱۱۴	"	جوابہائے ترکی بہ ترکی	"	
۱۱۵	۱۳۰۰	الرائحۃ العنبریہ عن المجمرۃ الحیدریۃ	"	مسئلہ تفضیل و تفضیل من جمیع الوجوہ کا بیان
۱۱۶	۱۳۰۷	اخباریہ کی خبرگیری	"	مسئلہ امکان کذب باری کا بیان
۱۱۷	۱۳۲۶	چابک لیث بر اہل حدیث	"	جناب خدا اور رسول میں عقائد وہابیہ کا رد

فقہ و اصول فقہ، لغت فقہ، فرائض، تجوید

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۱۱۸	۱۲۹۵	نقاء النیرہ فی شرح الجواہر ملقب بہ النیرہ	اُردو	مسائل حج و زیارت کا بیان یہ رسالہ بار اوّل کے حج میں مکہ میں ایک دن میں تالیف کیا
۱۱۹	۱۲۹۸	احکام الاحکام فی التناول من ید من مالہ حرام	"	مال حرام والے کے ساتھ معاملات اور ان کے نفحات
۱۲۰	"	النفس البقر فی قربان البقر	"	ہندوستان میں گائے کی قربانی کا بیان
۱۲۱	"	الامر باحترام المقابر	"	اہلاک الوہابین میں شامل کر دیا گیا
۱۲۲	۱۲۹۹	اقامۃ القیامہ علی طاعن القیام لنبی تہامہ	"	مسئلہ قیام و مجلس میلاد مبارک
۱۲۳	"	حسن البراعہ فی تنفیذ حکم الجماعۃ	عربی	جماعۃ اولیٰ اور مسجد واجب ہے
۱۲۴	"	النعیم المقیم فی فرحۃ مولد النبی الکریم	اُردو	اشاقۃ الکلام میں شامل کر دیا گیا

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۱۲۵	۱۳۰۰	بذل الصفاء لعبد المصطفیٰ	اُردو	عبد النبی، نبی بخش ناموں کا جواز
۱۲۶	۱۳۰۱	منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین	"	اذان میں نام پاک سن کر انگوٹھے چومنا
۱۲۷	"	المقالۃ المفسرہ عن احکام البدعۃ المکفرہ	عربی	جو بدعت کفری رکھتا ہو تمام احکام میں مثل مرتد ہے
۱۲۸	۱۳۰۱	المجمل المعدد ان ساب المصطفیٰ مرتد	عربی اُردو	حضور کی شان میں ادنیٰ گستاخی ارتداد ہے
۱۲۹	۱۳۰۲	اجود القریٰ لمن یطلب الصحۃ فی اجارۃ القریٰ	اُردو	دیہات کا لگان ٹھیکہ حرام ہے اور جواز کی یہ صورت ہے
۱۳۰	"	نسیم الصبا فی ان الاذان یحول الوباء	"	دفع وباء کو اذان
۱۳۱	۱۳۰۳	الاعلیٰ من المسکر لطلبۃ سکر رد سر	"	شکر در سر وغیرہ صدہا جزئیات کا قانون
۱۳۲	"	جمال الاجمال لتوقیت حکم الصلوٰۃ فی النعال	عربی	نیا جوتا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے۔
۱۳۳	"	منزع المرام فی التداوی بالحرام	"	حرام چیز بطور دوا استعمال نہیں ہو سکتی
۱۳۴	۱۳۰۴	معدل الزلال فی اثبات الہلال	اُردو	انجمن اسلامیہ بریلی کو اثبات ہلال میں غلط فہمی
۱۳۵	"	طوالع النور فی حکم السراج علی القبور	"	قبروں پر چراغ جلانا کیسا ہے
۱۳۶	"	البارقۃ اللمعا علی سائد نطق بالکفر طوعا	عربی	جو قصداً کلمہ کفر کہے کافر ہے
۱۳۷	"	جمل مجلیہ ان المکروہ تنزیہا لیس بمعصیہ	"	مکروہ تنزیہی جائز ہے گناہ کہنا خطاء
۱۳۸	"	انوار الانتباہ فی حل نداء یا رسول اللہ	اُردو	یا رسول اللہ یا علی کہنے کا جواز
۱۳۹	۱۳۰۵	انہار الانوار من یم صلوٰۃ الاسرار	"	نماز غوثیہ کا ثبوت
۱۴۰	"	البسط المسجل فی امتناع الزوجۃ بعد الوطی للمعجل	"	زوجہ بعد وطی مہر معجل لینے کیلئے اپنے نفس کو روک سکتی ہے
۱۴۱	"	النہی الاکید عن الصلوٰۃ وراء عدی التقلید	"	غیر مقلدوں کے پیچھے نماز ناجائز ہے
۱۴۲	"	صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین	عربی	حرمین میں مجاور بن کر رہنا کیسا ہے
۱۴۳	"	ازکی الاہلال بابطال ما احدث الناس فی امر الہلال	اُردو	چاند کی خبر میں تار اور خط کا اعتبار نہیں
۱۴۴	"	باب غلام مصطفیٰ	"	شامل رسالہ بذل الصفا کیا گیا
۱۴۵	"	التحبیر بباب التدبیر	"	تقدیر پر ایمان کے ساتھ تدبیر سنت اور منکر گمراہ
۱۴۶	"	حسن المقاصد فی بیان ما تنزہ عنہ المساجد	"	کیا کیا کام مسجد میں ناروا ہیں
۱۴۷	۱۳۰۵	ازین کافل لحکم القعدۃ فی المکتوبۃ والنوافل		فرض ونفل میں قعدہ فرض ہے یا واجب
۱۴۸	۱۳۰۶	صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین	"	مصافحہ دونوں ہاتھوں سے سنت ہے
۱۴۹	"	اعلام الاعلام بان ہندوستان دار السلام	عربی	ہندوستان دار الحرب نہیں
۱۵۰	"	تبیان الوضو	اُردو	وضو اور غسل کی احتیاطیں
۱۵۱	"	الجلادۃ والطلاوۃ فی کلم توجب التلاوۃ	عربی	سجدہ تلاوت کتنا پڑھنے سے واجب ہوتا ہے۔
۱۵۲	۱۳۰۷	حکم ولی ولی فی نفقۃ العرس والجہاز والحلی	اُردو	دلہن کو جہیز یا شادی میں خرچ وغیرہ کا حکم

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۱۵۳	۱۳۰۶	الملح المليحه فيما نهى عن جزار الذبيحه	عربی	ذبیحہ سے بائیس چیزیں کھانے کی ممانعت
۱۵۴	"	الزہر الباسم فی حرمة الزكوٰة علی بنی ہاشم	اُردو	سادات کو زکوٰۃ کھانا حرام ہے
۱۵۵	"	تجلی المشكوٰة لانارة اسئلة الزكوٰة	"	مسائل زکوٰۃ کے بیان
۱۵۶	۱۳۰۷	التبصير المنجد بان صحن المسجد مسجد	"	مسجد کا صحن بھی مسجد ہے
۱۵۷	"	حك العيب فی حرمة تسويد الشيب	"	سیاہ خضاب حرام ہے
۱۵۸	"	حقة المرجان لمهم حكم الدخان	"	حقہ اور تمباکو کے احکام
۱۵۹	"	عباب الانوار ان لا نكاح بمجرد الاقرار	"	صرف اقرار مرد و زن سے ہی نکاح نہیں
۱۶۰	"	الحجة الفائحة لطيب التعين والفاتحه	"	دن معین کرنے اور فاتحہ کا بیان
۱۶۱	"	سرور العيد السعيد فی حل الدعاء بعد صلوٰة العيد	"	نماز عید کے بعد دعا مانگنے کا ثبوت
۱۶۲	"	الصافية الموحية لحكم جلود الاضحيه	عربی	پوست قربانی مسجد و مدرسہ میں صرف ہو سکتا ہے
۱۶۳	"	الطره فی ستر العوره	"	مرد و زن کے ستر عورت کا بیان
۱۶۴	۱۳۰۸	الحرف الحسن فی الكتابة علی الكفن	"	کفن پر کلمہ وغیرہ لکھنے کا بیان
۱۶۵	"	ابر المقال فی استحسان قبلة الاجلال	"	بوسہ ہائے تعظیمی کا بیان
۱۶۶	"	فتح المليك فی حكم التمليك	"	تملیک نامہ و ہبہ نامہ میں کوئی فرق نہیں
۱۶۷	۱۳۰۹	الطيب الوجيز فی امتعة الورق والابريز	اُردو	چاندی سونے کا استعمال کا بیان
۱۶۸	۱۳۱۰	رفيع المدارك فی حكم السوائب وطرح الممالك	"	گنگا میں کہنہ وغیرہ ڈالنے کا بیان
۱۶۹	"	جلی الصوت لنہی الدعوة امام الموت	"	اہل میت کی طرف سے اغنیاء کی دعوت
۱۷۰	"	ليسر الزاد لمن ام الضاد	عربی	تحقیقات حرف ضاد در رد مارہرہ کم شد
۱۷۱	۱۳۱۱	الامن والعلی لناعتی المصطفی بدافع البلاء	اُردو	فضائل اقدس و شرک وہابیہ میں بے مثل کتاب
۱۷۲	"	بركات الامداد لاهل الاستمداد	"	اولیاء سے استعانت کا ثبوت
۱۷۳	"	بذل الجوائز علی الدعاء بعد صلوٰة الجنائز	"	نماز جنازہ کے بعد میت کے لئے دعا کا جواز
۱۷۴	"	رحيق الاحقاق فی كلمات الطلاق	"	الفاظ طلاق کا بیان
۱۷۵	"	المسنی والدرر لمن عمد منی آرڈر	"	منی آرڈر کرنا روا ہے
۱۷۶	۱۳۱۲	وشاح الجيد فی تحليل معانقة العيد	"	عید کے بعد معانقہ اور نمازوں کے مصافحے جائز ہے
۱۷۷	"	وصاف الرجيح فی بسملة التراويح	"	ختم تراویح میں بسم اللہ ایکبار پڑھنا ہے
۱۷۸	"	القلادة المرصعة فی نحر الاجوبة الاربعه	"	اشرف علی تھانوی کے چار فتووں پر تحریر
۱۷۹	"	سبل الاصفياء فی حكم الذبح للاولياء	"	مدار کے مرغ اور جہل تن کی گائے وغیرہ کا حکم
۱۸۰	"	ستر جميل فی مسائل السراويل	"	ڈھیلے پاجاموں کا بیان

Marfat.com

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۱۸۱	۱۳۱۲	اطائب التہانی فی النکاح الثانی	اُردو	نکاح ثانی میں تشدد باطل ہے
۱۸۲	"	راد القحط والوباء بدعوة الجیران ومواساة الفقراء	"	قحط ووباء میں مسلمانوں کی دعوت نافع ہے
۱۸۳	"	سلب الثلب عن القائلین بطہارة الکلب	"	کتے کے نجس وغیر نجس ہونے کا بیان
۱۸۴	"	رعایة المنة فی ان التہجد نفل او سنة	عربی اُردو	تہجد نفل یا سنت ہے
۱۸۵	"	حق الاحقاق فی حادثة من نواز الطلاق	"	مسئلہ طلاق کی نفیس تحقیق
۱۸۶	۱۳۱۳	حاجز البحرین الواقی عن جمیع الصلاتین	اُردو	سفر میں دو نمازیں ملاکر پڑھنا جائز نہیں
۱۸۷	"	لوامع البہانی المصر للجمعة والاربع عقیبہا	فارسی	جمعہ کے لئے شرط شہر
۱۸۸	"	انکاس الدہاق باضافة الطلاق	عربی	طلاق میں زوجہ کی طرف اضافت ونسبت
۱۸۹	"	القطوف الدانیة عن احسن الجماعة ثانیہ	عربی اُردو	جماعت ثانیہ کا جواز اور اس کی تفصیل
۱۹۰	"	الراد الاشد البہی فی ہجر الجماعة علی الگنگہی	اُردو	جماعت ثانیہ کے بارے میں
۱۹۱	۱۳۱۴	نقد البیان لحرمة ابنتہ اخی اللبان	عربی	دودھ کی بھتیجی حرام ہے
۱۹۲	"	ہادی الاضحیہ بالشاۃ الہندیہ	اُردو	چھ مہینے کی بھیڑ قربانی میں روا ہے
۱۹۳	۱۳۱۵	لمعة الضحی فی اعفا اللحی	"	داڑھی رکھنے کا وجوب
۱۹۴	"	النہی الحاجز عن تکرار صلاة الجنائز	"	ایک جنازہ پر دوبارہ نماز جائز نہیں
۱۹۵	"	شفا الوالہ فی صور الحبیب ومزاره ونعالہ	"	نقشہ مزار مبارک ونعل مبارک کا ادب
۱۹۶	"	مروج النجاء لخروج النساء	"	عورت کو کہاں جانا جائز ہے
۱۹۷	"	تجویز الرد عن تجویز الابعد	"	ولی ابعد کا کیا ہوا نکاح
۱۹۸	"	ہبتہ النساء فی تحقیق المصاہرہ بالزنا	"	ساس کو شہوت سے چھونے کے احکام
۱۹۹	"	الاعلام بحال البخور فی الصیام	"	دھوئیں سے روزے کے احکام
۲۰۰	"	التحریر الجید فی بیع حق المسجد	"	مسجد کی اشیاء کے احکام
۲۰۱	۱۳۱۶	الوفاق المتین بین سماع الدفین وجواب الیمین	"	سماع موتی کا بیان
۲۰۲	"	ازالة العار لحجر الکرام عن کلاب النار	"	بدمذہب سے شادی کا بیان
۲۰۳	"	تفاسیر الاحکام لفدیة الصلوٰة والصیام	"	بعد موت نماز وروزہ کے مفصل بیان
۲۰۴	"	ابحاث الجد فی حفظ المسجد	"	مسجد قدیم پر سے دعوؤں کا رد
۲۰۵	۱۳۱۷	الشرعة البہیة فی تحدید الوصیة	"	وصیت کی تعریف اور ان کی دونوں قسموں کا بیان
۲۰۶	"	ماحی الضلالہ فی انکحة الہند وبنجالہ	"	ہندو بنگال کے رائج نکاحوں کی اصلاح
۲۰۷	"	الجام الصاد عن سنن الضاد	"	مسائل حرف ضاد اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ
۲۰۸	۱۳۱۸	اجلی ابداع فی حد الرضاع	عربی	مدت رضاع میں قول امام کی تحقیق

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۲۰۹	۱۳۱۸	لب الشعور باحکام الشعور	عربی	موئے سر و ریش وغیرہ کے متعلق احکام
۲۱۰	"	خیر الآمال حکم کسب و السوال	"	کمانے اور سوال کرنے کا حکم
۲۱۱	"	الفقہ التسجیلی فی عجین النارجیلی	"	دربارہ اشربہ قول امام کی تحقیق
۲۱۲	"	افصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان	عربی اُردو	ہندوستان کی زمین پر شرعی وظیفہ
۲۱۳	۱۳۲۰	الحلیۃ الاسماء لحکم بعض الاسماء	اُردو	بعض ناموں کا جواز و عدم جواز
۲۱۴	"	طرق اثبات ہلال	"	ثبوتِ ہلال کے سات طریقوں کا شرعی بیان
۲۱۵	"	تیجان الصواب فی قیام الامام فی المحراب	فارسی	معانی محراب اور اس میں قیام امام کی تحقیق
۲۱۶	"	نور الجوہرہ فی استمسرہ السوکرہ	عربی	بحار کا بیمہ
۲۱۷	"	الاحکام والعلل فی اشکال الاحتلام والبلل	عربی اُردو	احتلام اور تری دیکھنے کی صورتیں
۲۱۸	"	مرقاۃ الجمان فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان	اُردو	خطبہ میں مدح سلطان کیوقت ایک سیڑھی اترنے کا بیان
۲۱۹	"	اجل التحبیر فی حکم السماع والمزامیر	"	سماع و مزامیر و وجد کا بیان
۲۲۰	"	رامی زاغیان معروف بہ دفع زیغ زاغ	"	کوے کی حرمت کا بیان
۲۲۱	"	اوفی اللمعہ فی اذان الجمعہ	"	جمعہ کی اذان ثانی بیرون مسجد
۲۲۲	۱۳۲۱	الفتح الحکومتہ فی فصل الخصومتہ	"	ایک مقدمہ کا فیصلہ
۲۲۳	"	اعالی الافادہ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ	"	تعزیہ داری شہادت نامہ وغیرہ کا بیان
۲۲۴	"	افقہ المجادہ عن حلف الطالب علی طلب المواثبہ	"	شفیع کا طلب مواثبہ
۲۲۵	۱۳۲۲	اکد التحقیق بباب التعلیق	فارسی اُردو	تعلیق طلاق کا بیان
۲۲۶	"	اہلاک الوہابین علی توہین قبور المسلمین	اُردو	قبر مسلم پر چلنا اور مکان بنانا
۲۲۷	۱۳۲۳	ہدایۃ الجنان باحکام رمضان	"	مسائل متعلقہ رمضان
۲۲۸	"	ہادی الناس فی اختیار من رسوم الاعراس	"	شادی کی رسومات سے متعلق
۲۲۹	"	ما یجلی الامر عن تحدید المصر	"	معنی شہر اور نماز جمعہ و عیدین
۲۳۰	"	رد القضاۃ الی حکم الولاۃ	"	ریاستوں کے فتوے جو بطور مرافعہ آئے
۲۳۱	۱۳۲۴	الجود الحلو فی ارکان الوضو	عربی اُردو	وضو کے عملی و اعتقادی فرائض
۲۳۲	"	تنویر القندیل فی احکام المندیل	"	بعد وضو و غسل بدن پونچھنا
۲۳۳	"	الطراز المعلم فیما ہو حدث من احوال الدم	"	کیسے خون نکلنے سے وضو نہیں جاتا
۲۳۴	"	لمع الاحکام ان لا وضو من الزکام	"	زکام سے وضو نہیں جاتا
۲۳۵	"	ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال	اُردو	سمت قبلہ کہاں تک ہے
۲۳۶	"	الحق المجتلی فی احکام المبتلی	"	جذامی سے بھاگنے نہ بھاگنے کی تحقیق

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۲۲۷	۱۳۲۴	کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم	عربی	نوٹ سے متعلق مسائل کا بیان
۲۳۸	۱۳۲۵	نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم	عربی/اردو	کیسے سونے سے وضو نہیں جاتا
۲۳۹	"	تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون	اردو	طاعون سے بھاگنا حرام ہے
۲۴۰	"	السہم الشہابی علی خداع الوہابی	"	ایک غیر مقلد کی کتاب کا رد
۲۴۱	۱۳۲۶	فقہ شہنشاہ وان القلوب بید المحبوب	"	سرور کائنات کو شہنشاہ وغیرہ کہنا
۲۴۲	"	مفاد الجر فی الصلوٰۃ بمقبرۃ او جنب قبر	"	قبر یا مقبرہ کے پاس نماز پڑھنے کی تحقیق
۲۴۳	"	بدر الانوار فی آداب الآثار	"	تبرکات شریف کے متعلق احکام
۲۴۴	۱۳۲۷	الہادی الحاجب عن جنازۃ الغائب	"	غائب کے جنازہ پر نماز جائز نہیں
۲۴۵	"	شمائم العنبر فی محل النداء بازاء المنبر	عربی	اذان جمعہ بیرون مسجد محاذی منبر چاہئے
۲۴۶	۱۲۹۵	الطرۃ الرضیہ علی النیرۃ الوضیہ	"	النیرۃ الوضیہ پر حاشیہ
۲۴۷	۱۲۹۷/۱۲۹۹	فصل القضاء فی رسم الافتاء	"	رسم مفتی کا جامع بیان
۲۴۸	"	الجوہر الثمین فیما تنعقد بہ الیمین	"	کن کن اشیاء کی قسم شرعی قسم ہے
۲۴۹	"	الطراز المذہب فی التزویج بغیر الکفو ومخالف المذہب	اردو	غیر کفو وخلاف مذہب سے نکاح کے احکام
۲۵۰	۱۲۹۹	عبقری حسان فی اجابۃ الاذان	عربی	اذان کا جواب زبان سے دینا واجب
۲۵۱	۱۳۰۰	شوارق النسار فی حد المصر والفناء	"	مصر وفنائے مصر کی تعریف
۲۵۲		لمعۃ الشمعہ فی اشتراط المصر للجمعہ	"	جمعہ کے لئے شرط شہر ہونے کا ثبوت
۲۵۳	۱۳۰۴	البدور الاجلہ فی امور الاہلہ	اردو	تحقیق ہلال کے شرعی مسائل
۲۵۴	"	نور الادلہ للبدور الاجلہ	"	رسالہ سابقہ کی شرح ہے
۲۵۵	"	رفع العلہ عن نور الادلہ	"	اس شرح پر حاشیہ
۲۵۶	۱۳۰۵	اللؤلؤ المحقق لبیان حکم امرأۃ المفقود	عربی/اردو	مفقود کی عورت کا نکاح
۲۵۷	۱۳۰۷	ایذان الاجر فی اذان القبر	اردو	قبر پر اذان دینے کا جواز
۲۵۸	۱۳۱۰	رعایۃ المذہبین فی الدعاء بعد الخطبتین	"	دونوں خطبوں کے درمیان دعا کا بیان
۲۵۹	۱۳۱۱	رشاقۃ الکلام فی حواشی اذاقۃ الآثام	"	درباره مجلس میلاد وقیام رسالہ والد پر حاشیہ
۲۶۰	۱۳۲۶	البیان شافیا لفونو غرافیا	"	فونو گراف سننے کے احکام
۲۶۱	"	جد الممتار من رد المحتار	عربی	رد المحتار پر حاشیہ
۲۶۲	"	العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ	عربی/فارسی/اردو	بارہ جلدوں میں فتاوی کا مجموعہ
۲۶۳	۱۳۰۳	التاج المکلل فی انارۃ مدلول کان یفعل	عربی	کان یفعل دوام میں نص نہیں
۲۶۴	۱۳۱۲	السیوف المحیقہ علی عائب ابی حنیفہ	اردو	فتاوی عالمگیری کے قول جو شخص قیاس امام اعظم کو ناحق

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
				کہے کافر ہے کی تشریح
٢٦٥	١٣١٣	اعز النکات بجواب سوال ارکات طقب بہ الفضل	اردو	حدیث کی تشریح پر چلنے کیلئے کیا کیا درکار ہے
٢٦٦	١٣١٩	اطائب الصیب علی ارض الطیب	عربی اردو	فرضیت تقلید
٢٦٧	١٣٠٠	احسن الجلوہ فی تحقیق المیل والذراع والفرسخ والغلوہ	عربی	میل، ذراع، فرسخ وغلوہ کی تحقیق مقادیر
٢٦٨	١٣١٥	المقصد النافع فی عصوبۃ الصنف الرابع	اردو	جو عصبہ مثلاً بیس پشت پر جاکر ملے اسکی وراثت میں شبہات کا جواب
٢٦٩	١٣١٧	طیب الامعان فی تعداد الجہات والابدان	عربی اردو	ذوی الارحام میں تعدد جہات فرع سے تعدد اصل کی تحقیق مفرد
٢٧٠	١٣٢١	تجلیۃ السلم فی مسائل من نصف العلم	فارسی اردو	بعض مسائل فرائض کی تحقیق اور اوہام بعض ابنائے زمانہ کی اصلاح
٢٧١	١٣٠٦	بروت نامہ انجمن اسلامیہ بالنس بریلی	اردو	متعلق کارروائی انجمن رویت ہلال
٢٧٢	١٣١٥	نعم الزاد لروم الضاد	فارسی	حرف ضاد کی تحقیق
٢٧٣	١٣٠٣	الاسد الصئول علی اجتہاد الطرار الجہول	״	مسئلہ رضاعت میں ایک وہابی کا رد
٢٧٤	١٣٠٦	ندم النصرانی والتقسیم الایمانی	״	بعض پادریوں کا فرائض پر اعتراض اور اس کا جواب
٢٧٥	١٣١٦	اجتناب العمال عن فتاوی الجہال	اردو	قنوت نازلہ کا بیان اور ایک وہابی کا رد
٢٧٦	١٣١٨	سیف ولایتی بر اوہم ولایتی	״	مسئلہ روشنی میں ایک واہم کا رد
٢٧٧	١٣٢٠	البرق المخیب علی بقاع طیب	״	رسالہ ملاطفہ کا پہلا رد
٢٧٨	١٣٢١	العطر المطیب لنیت شفقہ رطیب	عربی اردو	״ ״ دوسرا رد
٢٧٩	״	الآمامۃ القاصفہ لکفریات الملاطفہ	״	״ ״ تیسرا رد
٢٨٠	١٣٢٢	الجائفہ علی تہافت الملاطفہ	״	״ ״ چوتھا رد
٢٨١	١٣٢٣	سیاط الموؤب علی رقبۃ المستعرب	״	״ ״ پانچواں رد
٢٨٢	١٣٢٦	الرد الناہز علی ذام النہی الحاجز	اردو	بعض جہال کی زبان درازی کا جواب
٢٨٣		نفی العار من معائب المولوی عبد الغفار	״	
٢٨٤		قوانین العلماء	״	
٢٨٥		سید الفرار	״	
٢٨٦		تبویب الاشباہ والنظائر	عربی	
٢٨٧		اجلی نجوم رجم برابلیڈیٹر النجم	اردو	
٢٨٨		السیف الصمدانی	״	
٢٨٩		الطلبۃ البدیعۃ	״	
٢٩٠		حاشیہ فواتح الرحموت	عربی	
٢٩١		حاشیہ حموی شرح الاشباہ والنظائر	״	

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۲۹۲		حاشیہ الاسعاف فی احکام الاوقاف	عربی	
۲۹۳		حاشیہ اتحاف الابصار	"	
۲۹۴		حاشیہ کشف الغمہ	"	
۲۹۵		حاشیہ شعار السفار	عربی	
۲۹۶		حاشیہ کتاب الخراج	"	
۲۹۷		حاشیہ معین الحکام	"	
۲۹۸		حاشیہ میزان الشریعۃ الکبریٰ	"	
۲۹۹		حاشیہ ہدایہ اخیرین	"	
۳۰۰		حاشیہ فتح القدیر عنایہ حلبی	"	
۳۰۱		حاشیہ بدائع الصنائع	"	
۳۰۲		حاشیہ جوہرہ نیرہ	"	
۳۰۳		حاشیہ جواہر اخلاطی	"	
۳۰۴		حاشیہ مراقی الفلاح	"	
۳۰۵		حاشیہ مجمع الانہر	"	
۳۰۶		حاشیہ جامع الفصولین	"	
۳۰۷		حاشیہ جامع الرموز	"	
۳۰۸		حاشیہ بحر الرائق	"	
۳۰۹		حاشیہ تبیین الحقائق	"	
۳۱۰		حاشیہ غنیۃ المتملی	"	
۳۱۱		حاشیہ فوائد کتب عدیدہ	"	
۳۱۲		حاشیہ کتاب الانوار	"	
۳۱۳		حاشیہ رسائل شامی	"	
۳۱۴		حاشیہ فتح المعین	"	
۳۱۵		حاشیہ شفاء السقام	"	
۳۱۶		حاشیہ طحطاوی علی الدر المختار	"	
۳۱۷		حاشیہ فتاوی عالمگیری	"	
۳۱۸		حاشیہ فتاوی خانیہ	"	
۳۱۹		حاشیہ فتاوی سراجیہ	"	

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۳۲۰		حاشیہ خلاصۃ الفتاوٰی	عربی	
۳۲۱		حاشیہ فتاوٰی خیریہ	"	
۳۲۲		حاشیہ عقود الدرر	"	
۳۲۳		حاشیہ حدیثیہ	"	
۳۲۴		حاشیہ فتاوٰی بزازیہ	"	
۳۲۵		حاشیہ فتاوٰی زرینیہ	"	
۳۲۶		حاشیہ فتاوٰی غیاثیہ	"	
۳۲۷		حاشیہ رسائل قاسم	"	
۳۲۸		حاشیہ اصلاح شرح الفیاح	"	
۳۲۹		حاشیہ فتاوٰی عزیزیہ	"	
۳۳۰		حاشیہ رسائل الارکان	"	
۳۳۱		حاشیہ الاعلام بقواطع الاسلام	"	

تنقیدات

۳۳۲	۱۲۸۸	حل خطا ر الخط	عربی	توضیح ردخط اسماعیل دہلوی
۳۳۳	۱۳۰۰	النذیر الہائل لکل جلف الجاہل	اردو	مجلس میلاد میں فتوئ نذیر حسین دہلوی کی قرارداد کی
۳۳۴	۱۳۰۳	الاہلال بفیض الاولیا بعد الوصال	"	حیات الممات میں شامل کردیا گیا
۳۳۵	۱۳۰۶	الادلۃ الطاعنۃ فی اذان الملاعنۃ	اردو	ثبوت روافض کی اذان میں کلمہ بلافصل کی بحث اور انیر لعنت کا
۳۳۶	۱۳۰۹	النیر الشہابی علی تدلیس الوہابی	"	دربارہ تقلید غیر مقلدوں کے بعض شبہات کا جواب
۳۳۷	۱۳۱۱	فیح النسرین بجواب الاسئلۃ العشرین	"	وہابیت کے متعلق ۲۰ سوالوں کا جواب
۳۳۸	۱۳۱۳	مراسلات سنت و ندوہ	"	ناظم ندوہ سے دربارہ ندوہ خط و کتابت
۳۳۹	"	سوالات حقائق نما بروس ندوۃ العلماء	"	ندوہ پر ستر سوالوں کا مجموعہ
۳۴۰	۱۳۱۷	ترجمۃ الفتوٰی وجہ ہدم البلوی	"	ندوئی سے متعلق فتوئ حرمین کا ترجمہ
۳۴۱	"	خلص فوائد فتوئ	"	خلاصہ مضامین فتوئ مذکورہ
۳۴۲	۱۳۱۸	رادع التعسف عن الامام ابی یوسف	"	کا رد حیلہ زکوٰۃ کے بارے میں امام ابو یوسف پر اعتراض پر غیر مقلدین
۳۴۳	۱۳۲۰	الجراز المہیا لعلمۃ کنہیا	"	مجلس میلاد مبارک پر فتوئ گنگوہی کا رد
۳۴۴	"	اظہار الحق الجلی	"	مقدمہ غیر مقلدہ آرہ میں ۱۹۶ سوالات کا جواب

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۳۴۵	۱۳۲۰	معارک الجروح علی التوہیب المقبوح	اُردو	۹۶ جرحیں جو اہلسنت کی طرف سے مقدمہ مذکورہ داخل کی گئیں
۳۴۶	״	بیبل مژدہ آرا دکیفر کفران نصاریٰ	״	بیبل سے اسلام کی حقانیت اور بطلان نصرانیت
۳۴۷	۱۳۲۱	اصلاح النظیر	״	مساجد اہلسنت میں غیر مقلدوں کے آنے پر نظیر محمودی کا جواب
۳۴۸	״	اکمل البحث علی اہل حدیث	״	وہابیہ کو مسجد سے نکالنے کی بحث جو داخل تحریری ہوئی
۹۴۹	۱۳۲۴	خلاصہ فوائد فتاویٰ		حسام الحرمین کے مضامین کا خلاصہ
۳۵۰	۱۳۲۶	البارقۃ الشارقۃ علی المارقۃ المشارقۃ	عربی فارسی اردو	مجموعہ فتاویٰ کثیرہ مصنف در رد وہابیہ
۳۵۱	۱۳۲۲	اتیان الارواح لدیارہم بعد الارواح	اُردو	روحوں کا بعد موت اپنے گھر آنا اور گنگوہی کا رد
۳۵۲	۱۲۹۳/۹۲	مرتجی الاجابات لدعاء الاموات	״	اموات کی دعا کے قبول و نا قبول کا بیان
۳۵۳	۱۲۹۹	سیف المصطفیٰ علی ادیان الافتراء	״	وہابیہ کے پیشوا کی نقل عبارتوں میں خیانتوں کی نشاندہی
۳۵۴	۱۳۰۰	فتح خیبر	״	مناظرین تفضیلیہ کے فرار کا واقعہ
۳۵۵	۱۳۰۳	نشاط السکین علی حلق البقر السمین	״	مسئلہ فاتحہ و تقبیل ابہامین وغیرہ کا بیان و رد وہابیت
۳۵۶	۱۳۰۵	صمصام حدید بر کولی بے قید عدو تقلید	״	رد غیر مقلدین
۳۵۷	۱۳۰۷	نہایت النصر بر والاجوبۃ العشرہ	״	ایک وہابی کے دس مسائل کا رد
۳۵۸	۱۳۱۲	انتصار الہدیٰ من شعوب الہویٰ	״	ختم تراویح میں ۱۱۴ بار بسم اللہ پکار کر پڑھنے والوں کا رد
۳۵۹	۱۳۱۳	اشتہارات خمسہ	״	رد ندوہ
۳۶۰	״	غزوہ لہدم سماک دار الندوہ	״	خرافات ندوہ کا رد
۳۶۱	״	ندوہ کا نتیجہ روداد سوم کا نتیجہ	״	ندوہ کی تیسری روداد کا رد
۳۶۲	۱۳۱۵	بارش بہاری بر صدف بہاری	״	ایک ندوی تحریر کا رد
۳۶۳	״	سیوف العنود علی ندماء الندوہ	״	ردِ ندوہ
۳۶۴	۱۳۱۶	صمصام سنیت بگلوئے نجدیت	״	ایک وہابی کفریات دہلوی کے کچھ جواب دیئے تھے انکا رد
۳۶۵	۱۳۲۱	صمصام القیوم علی تاج الندوہ عبد القیوم	״	رد تحریر رکن ندوہ
۳۶۶	۱۳۲۶	بردہ درد امرتسری	״	مولوی ثناء اللہ امرتسری کا رد
۳۶۷	۱۳۰۰	الاسئلۃ الفاضحۃ علی الطوائف الباطلہ	״	وہ سوالات جو متعدد لوگوں سے کئے گئے اور وہ عاجز رہے۔
۳۶۸	۱۳۱۹	سوالات علماء و جوابات ندوۃ العلماء	״	خیالات ندوہ کا بے مثل رد
۳۶۹	۱۳۱۶	کیفر کفر آریہ	״	ردِ آریہ
۳۷۰	۱۲۹۶	نور عینی فی الانتصار للامام عینی	عربی	امام عینی پر اعتراض کا جواب

Marfat.com

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۳۷۱	۱۳۰۸	کشف حقائق و اسرار و دقائق	اُردو	سوالات تصوف کا جواب
۳۷۲	۱۳۱۱	بوارق تلوح من حقیقة الروح	عربی	رُوح کیا شے ہے
۳۷۳	۱۳۱۲	التلطف بجواب مسائل التصوف	اردو	سوالات تصوف کا جواب
۳۷۴	۱۳۱۹	نقاء السلافه فی البیعة والخلافة	"	بیعت و خلافت کے احکام
۳۷۵	۱۳۰۵	ازہار الانوار من صبا صلوٰة الاسرار	عربی	طریقہ و نکات نماز غوثیہ شریف
۳۷۶	"	زہر الصلوٰة من شجرة اکارم الہداة	"	درود میں شجرۂ طیبہ کے اوراد
۳۷۷	۱۳۱۲	العروس المعطار فی زمن دعوة الافطار	اُردو	دعائے افطار افطار سے پہلے یا بعد
۳۷۸	۱۳۱۸	المنة الممتازہ فی دعوات الجنازہ	عربی/اُردو	جنازہ کی دعاؤں کا حدیث سے استخراج
۳۷۹	۱۳۰۴	ما قل وکفی من ادعیة المصطفٰے	اُردو	صبح و شام و اوقاتِ خاصہ کی کارآمد دعائیں
۳۸۰	۱۳۲۶	الفوز بالآمال فی الاوفاق والدعاء	عربی/فارسی	اعمال و نقوش و تعویذات خاندانی و ایجادی کا دریا
۳۸۱	۱۳۰۷	شرح الحقوق لطرح العقوق	اُردو	ابوین و زوجین و اُستاد وغیرہم کے حقوق کا بیان
۳۸۲	۱۳۰۹	مشعلة الارشاد الی حقوق العباد	"	اولاد کے پیدا ہونے سے لیکر بالغ ہونے تک کے حقوق
۳۸۳	"	اعز الاکتناہ فی رد صدقہ مانع الزکوٰة	"	جو زکوٰة نہ دے اس کے صدقات قبول نہیں
۳۸۴		الیاقوتة الواسطہ فی قلب عقد الرابطہ	"	
۳۸۵		حاشیہ احیاء العلوم	عربی	
۳۸۶		حاشیہ حدیقہ ندیہ	"	
۳۸۷		حاشیہ مدخل اوّل، دوم، سوم	"	
۳۸۸		حاشیہ کتاب الابریز	"	
۳۸۹		حاشیہ کتاب الزواجر	"	-

تاریخ، سیر، مناقب، فضائل

۳۹۰	۱۳۲۲	جمع القرآن وبم عزوہ لعثمان	اُردو	قرآن عظیم کیسے جمع ہوا اور حضرت عثمان غنی کو خاص جامع القرآن کیوں کہتے ہیں.
۳۹۱	۱۳۱۲	اعلام الصحابة الموافقین للامیر معاویہ وام المومنین	"	کون اصحاب امیر معاویہ اور ام المومنین کے ساتھ تھے
۳۹۲	۱۳۱۶	جمان التاج فی بیان الصلوٰة قبل المعراج	عربی/اُردو	معراج سے پہلے نماز کس طرح تھی
۳۹۳	۱۳۱۷	نطق الہلال بارخ ولاد الحبیب والوصال		تاریخ ولادت اقدس و وصال شریف کی جلیل تحقیق

Marfat.com

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۳۹۵	۱۳۲۲	جالب الجنان فی رسم احرف من القرآن	اردو	قرآن عظیم کے بعض کلمات کے رسم خط کی تحقیق
۳۹۶	"	سلام وسیر	"	بہ ضمن ولادت تا وفات شریفہ وغیرہ کا بیان
۳۹۷	۱۲۹۷	الکلام البہی فی تشبیہ الصدیق بالنبی	"	صدیق اکبر کی نبی کریم سے مشابہتیں
۳۹۸	"	وجہ المشوق بجلوۃ اسماء الصدیق والفاروق	"	صدیق وفاروق کے اسماء در حدیث آمدہ کا بیان
۳۹۹	۱۲۹۶	نفی الفئ عمن بنورہ انار کل شئ	"	حضور کا سایہ نہ تھا
۴۰۰	۱۲۹۷	سلطنۃ المصطفٰی فی ملکوت کل الوریٰ	اردو	فضائل اقدس میں
۴۰۱	۱۲۹۸	اجلال جبریل بجعلہ خادما للمحبوب الجلیل	"	جبریل امین خادم مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
۴۰۲	۱۲۹۹	ہدی الحیران فی نفی الفئ عن شمس الاکوان	فارسی اردو	سایۂ اقدس کا ثبوت اور مخالف کا رد
۴۰۳	۱۳۰۳	مجیر معظم شرح قصیدہ اکسیر اعظم	فارسی	فضائل سرکار غوثیت رضی اللہ عنہ
۴۰۴	۱۳۱۶	العروس الاسماء الحسنٰی فیما لنبینا من الاسماء الحسنٰی	عربی اردو	حضور کے ہزار سے زائد اسماء کا ذکر
۴۰۵	۱۳۱۲	تنزیہ المکانۃ الحیدریہ عن وصمۃ عہد الجاہلیۃ	اردو	مولیٰ علی پر کبھی بالتبع بھی لفظ کفر نہ آیا
۴۰۶	"	انجاء البری عن وسواس المفتری	عربی فارسی	شیخ اکبر رضی اللہ عنہ کی جناب میں قصیدہ
۴۰۷	"	جمیل ثناء الائمہ علی علم سراج الامہ	"	ائمہ نے علم امام اعظم کی کیا کیا مدح فرمائی
۴۰۸	۱۳۱۵	شمول الاسلام لآباء الرسول الکرام		والدین حضور موحد تھے
۴۰۹	۱۳۱۸	ابناء المصطفٰی بحال سر واخفی	"	مسئلہ علم غیب کا مجمل وکافی بیان
۴۱۰	۱۳۲۳	الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ	عربی	رسالہ علم غیب جو مکہ میں تصنیف ہوا
۴۱۱	۱۳۲۵	حدائق بخشش	عربی فارسی	منتخب دیوان نعت
۴۱۲	۱۲۹۶	قمر التمام فی نفی الظل عن سید الانام	"	سایہ نبوی نہ ہونے کا بیان
۴۱۳	۱۳۱۰	فتاوی کرامات غوثیہ	"	ذکر بعض کرامات شریفہ
۴۱۴	۱۳۲۶	دیوان القصائد	عربی	قصائد ونعت ومنقبت کا مجموعہ
۴۱۵	۱۳۰۲	اکسیر اعظم	فارسی	قصیدہ غوث پاک
۴۱۶	۱۳۰۴	سلسلۃ الذہب نافیۃ الارب	"	شجرۂ عالیہ قادریہ منظومہ
۴۱۷	۱۳۰۵	ذریعہ قادریہ	اردو	نظم ونعت ومنقبت غوث پاک
۴۱۸	۱۳۰۸	فضائل فاروق	"	سیدنا فاروق اعظم کے مناقب در نظم
۴۱۹	۱۳۰۹	نظم معطر	فارسی	رباعیات در شان غوث پاک
۴۲۰	۱۳۱۵	مشرقستان قدس	اردو	قصیدہ مدحیہ حضرت نوری میاں
۴۲۱	"	چراغ انس	"	قصیدہ مدحیہ در شان تاج الفحول بدایونی

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۴۲۳	۱۳۲۴	حضورِ جانِ نور	اردو	حاضری اقدس کے موقع پر نعت کہی
۴۲۴	"	نعت و استعارات	"	نعت شریف کا رسالہ پُر مغز استعارات وغیرہ پر مشتمل
۴۲۵	"	سراپا نور	"	قصیدۂ نور ۶۰ مطلع پر مشتمل
۴۲۶	"	مناقبِ صدیقہ	"	ام المومنین کی منقبت
۴۲۷	۱۳۰۰	حمائد فضلِ رسول	عربی	مولانا فضلِ رسول بدایونی کی مدح
۴۲۸	"	مدائح فضلِ رسول	"	مولانا فضلِ رسول بدایونی کی مدح
۴۲۹	"	نذرِ گدا در تہنیت اسریٰ	اردو	معراجِ اقدس کا بیان
۴۳۰	۱۳۱۳	سرگزشت و ماجرائے ندوہ	"	ندوہ پر بریلی میں کیا گزری
۴۳۱	۱۳۲۳	ابراء المجنون علی انتہاکہ العلم المکنون	عربی	مسئلہ علم غیب میں ابراز المکنون کا رد
۴۳۲	۱۳۲۴	ماحیہ العیب بایمان الغیب	اردو	علم غیب میں فتویٰ مولوی عین القضاۃ کا رد
۴۳۳	۱۳۲۵	میل الہداہ لبر عین القذاہ	عربی	علم غیب میں التحقیق المجتبیٰ کا رد
۴۳۴	۱۳۲۶	ازاحۃ جوانح الغیب عن ازاحۃ العیب	"	علم غیب میں ازاحۃ العیب کا رد
۴۳۵	"	الجلاء الکامل لعین قضاۃ الباطل	"	علم غیب میں البیان الصائب کا رد
۴۳۶		حاشیہ حاشیہ ہمزیہ	"	
۴۳۷		حاشیہ شرح شفا	"	
۴۳۸		حاشیہ شرح زرقانی شرح مواہب	"	
۴۳۹		حاشیہ بہجۃ الاسرار	"	
۴۴۰		حاشیہ الفوائد البہیہ	"	
۴۴۱		حاشیہ کشف الظنون	"	
۴۴۲		شیہ عصر الشادد	"	
۴۴۳		حاشیہ خلاصۃ الوفاء	"	
۴۴۴		حاشیہ مقدمہ ابن خلدون	"	

ادب، نحو، لغت، عروض

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۴۴۵	۱۳۱۲	صنائع بدیعہ	عربی فارسی ہندی	دیوان صنائع بدائع و تواریخ
۴۴۶		فتح المعطی بتحقیق معنی الخاطی والمخطی	اردو	خاطی و مخطی میں کیا فرق ہے
۴۴۷		التعاقب العلی لسکر فکر السنبلی	"	

Marfat.com

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۴۴۸		تبلیغ الکلام الی مدحتہ الکمال فی تحقیق رسالۃ المصدر	عربی	
۴۴۹		المصدر والافعال		
۴۵۰		الزمزمۃ القمریہ فی الذب عن الخمریہ	اُردو	قصیدہ غوثیہ پر اعتراضات کے جوابات
۴۵۱		حاشیہ صراح	عربی	
۴۵۲		حاشیہ تاج العروس	"	
۴۵۳		حاشیہ میزان الافکار	فارسی	
۴۵۴	۱۳۱۵	شرح مقالہ مذاقیہ	اُردو	ایک مدعی ادب کے جہالات عربی ادب کا جواب
۴۵۵	۱۳۱۶	مشرقستان اقدس	"	قصیدہ مشرقستان پر اعتراض کا جواب
۴۵۶	"	عذاب ادنی بر داد ادنی	"	اوادنی باسقاط الف دوم پر اعتراض کا رد
۴۵۷	۱۳۱۸	آمال الابرار و آلام الاشرار	اُردو	قصیدہ عزا در باب مجلس اہلسنت مقابل ندوہ

زیجات

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۴۵۸	۱۳۲۴	مفر المطالع للتقویم والطالع	اُردو	المنک سے ستاروں کی تقویم اور وقت کا طالع نکالنے کا طریقہ
۴۵۹		حاشیہ برجندی	عربی	
۴۶۰		حاشیہ زلالات البرجندی		
۴۶۱		حاشیہ زیج بہادر خانی	فارسی	
۴۶۲		حاشیہ فوائد بہادر خانی	"	
۴۶۳		حاشیہ زیج النجاتی	عربی	
۴۶۴		حاشیہ جامع بہادر خانی	فارسی	

جفر و تکسیر

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۴۶۵	۱۲۹۶	اطائب الاکسیر فی علم التکسیر	عربی	علم تکسیر اور مصنف کے ایجادات کثیر
۴۶۶	۱۳۲۱	الثواقب الرضویہ علی الکواکب الدریہ	"	کواکب دریہ پر مصنف کے حواشی
۴۶۷		الجداول الرضویہ للمسائل الجفریہ	"	علم جفر کے متعلق مصنف کی ایجادی جدولیں
۴۶۸		الاجوبۃ الرضویہ للمسائل الجفریہ	"	سوالات جفر سے مصنف کا جواب

Marfat.com

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۴۶۹		رسالہ در علم تکسیر	فارسی	
۴۷۰		۱۱۵۲ مربعات	اردو	
۴۷۱		حاشیہ الدار المکنون	عربی	
۴۷۲		الوسائل الرضویہ للمسائل الجفریہ	"	
۴۷۳		مجتلی العروس	اردو	
۴۷۴		الجفر الجامع	"	
۴۷۵		اسہل الکتب فی جمیع المنازل	عربی	
۴۷۶		رسالۃ علم الجفر	"	

جبر و مقابلہ

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۴۷۷	۱۳۲۵	حل المعادلات لقوی المکعبات	فارسی	جبر و مقابلہ کے مساوات درجہ سوم پر نظ
۴۷۸		حل ساداتہائے درجہ سوم	"	
۴۷۹		رسالہ جبر و مقابلہ	"	
۴۸۰		حاشیہ القواعد الجلیلہ	عربی	

مثلث، ارثماطیقی، لوگارثم

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۴۸۱	۱۳۱۹	الموہبات فی المربعات	عربی	ہم ایک مربع بنانا چاہتے ہیں کہ جبقدر مربع منظور ہو
۴۸۲	۱۳۲۴	البدور فی اوج المجذور	فارسی	ان کا مجموعہ ہو اور ایسے مربعات کے سلاسل کا بیان
۴۸۳	۱۳۲۵	کتاب الارثماطیقی	"	مربع و مکعب وغیرہ قوتوں کے متعلق فائدے
۴۸۴		رسالہ در علم مثلث	"	اعمال اربعہ حسابیہ اور ان کے نتائج و باہمی نسبت
۴۸۵		تلخیص علم مثلث کروی	"	اعلیٰ کنہ و حقیقت جو اسی رسالے میں ملے گی۔
۴۸۶		وجوز وایات مثلث کروی	"	
۴۸۷		حاشیہ رسالہ علم مثلث	"	
۴۸۸		رسالہ در علم لوگارثم	اردو	

توقیت، نجوم، حساب

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بہ زبان	موضوع
۴۸۹	۱۳۱۹	الانجب الانیق طرق التعلیق	فارسی	نماز وروزہ کے اوقات کلیہ سے ہر مہینے کے اوقات جزئیہ نکالنے کے طریقے
۴۹۰	"	کلام الفہیم فی سلاسل الجمع والتقسیم	عربی	سلسلہ جمع وتفریق وضرب وتقسیم کا بیان اور علوم تازہ کا افادہ
۴۹۱	"	زیج الاوقات للصوم والصلوٰۃ	اردو	ہندوستان بلکہ تمام ایشیا کے شہروں کے نماز وروزہ کے اوقات کا استخراج
۴۹۲	۱۳۲۰	تاج توقیت	فارسی	اوقات خمسہ نماز وسحری وافطار نکالنے کے طریقے وقواعد
۴۹۳	۱۳۲۴	کشف العلۃ عن سمت القبلہ		ہر شہر کے لئے ٹھیک سمت قبلہ نکالنے کا طریقہ
۴۹۴	۱۳۲۵	ازکی البھا فی قوۃ الکواکب وضعفہا	فارسی	زائچہ ولادت میں ستارہ کن کن وجوہ سے خیال اہل تنجیم قوی یا ضعیف ہوتا ہے
۴۹۵	۱۳۲۶	درء القبح عن درک وقت الصبح	اردو	سحر کا کے وقت کی جلیل تحقیق اور اسے رات کا ساتواں حصہ جاننا محض خطا ہے
۴۹۶	۱۳۲۰	سر الاوقات	"	تعدیل الایام کے بے مثل بیان
۴۹۷		رویت ہلال رمضان	"	
۴۹۸		مسئولیات السہام	"	
۴۹۹		البرہان القویم علی العرض والتقویم	"	
۵۰۰		استنباط الاوقات	فارسی	
۵۰۱		تسہیل التعدیل	اردو	
۵۰۲		میل الکواکب وتعدیل الایام	"	
۵۰۳		استخراج تقویمات کواکب	فارسی	
۵۰۴		طلوع وغروب نیرین	اردو	
۵۰۵		حاشیہ زبدۃ المنتخب	عربی	
۵۰۶		ترجمہ قواعد نائیکل المنک	اردو	
۵۰۷		جدول اوقات	"	
۵۰۸		حاشیہ جامع الافکار	عربی	
۵۰۹		حاشیہ حدائق النجوم	"	
۵۱۰		حاشیہ خزانۃ العلم	"	

ہیئت، ہندسہ، ریاضی

Marfat.com

نمبر	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۵۱۱	۱۳۰۶	الاشکال الاقلیدس لتنکس اشکال اقلیدس	عربی	اقلیدس کے بعض اشکال پر امتحانی اعتراض
۵۱۲	۱۳۱۹	عزم الباری فی جوالریاضی	عربی فارسی اردو	مختلف علوم ریاضی میں تحریرات نفیسه
۵۱۳	"	اقمار الانشراح الحقیقة الاصباح	عربی	صبح کیسے ہوتی ہے اور اس کے بارے میں امام رازی کے اعتراض کا جواب
۵۱۴	"	الصراح الموجز فی تعدیل المرکز	فارسی	ہیئت قدیمہ وجدیدہ پر مرکز شمس کی تعدیل معلوم کرنے کا طریقہ کہ تقدیم حاصل ہو
۵۱۵	"	اعالی العطایا فی الاضلاع والزوایا	عربی فارسی	مثلث مسطح مثلث کروی اضلاع وزوایا میں معلوم سے مجہول کا جاننا اور شکل مغنی وظلی نافع کا بیان
۵۱۶	۱۳۲۰	الجمل الدائرہ فی خطوط الدائرہ	فارسی	جیب وظل وسہم وتر وقاطع کے بیان اور طریق استخراج
۵۱۷	۱۳۲۳	ستین ولوگارثم	اردو	سیتی حساب اور لوگارثم بنانے اور جدول سے نکالنے کا طریقہ۔
۵۱۸	۱۳۲۵	جادة الطلوع الممر للسیارہ والنجوم والقمر	عربی	قمر ومتحیرات وثوابت کے طلوع وغروب نصف النہار نکالنے کا بیان
۵۱۹	۱۳۱۹	جداول الریاضی	عربی فارسی	جداول میل وظلال وغیرہم کا استخراج از مصنف
۵۲۰		مقالہ مفردہ	اردو	
۵۲۱		معدن علومی در سنین ہجری وعیسوی ورومی	"	
۵۲۲		طلوع وغروب کواکب وقمر	"	
۵۲۳		قانون رویتہ اہلہ	"	
۵۲۴		کسور اعشاریہ	فارسی	
۵۲۵		المعنی المجلی للمغنی والظلی	"	
۵۲۶		زاویہ اختلاف المنظر	"	
۵۲۷		مبحث المعادلات الدرجتہ الثانیہ	عربی	
۵۲۸		رویتہ الہلال	اردو	
۵۲۹		الکسر العشری	عربی	
۵۳۰		استخراج وصول قمر بر راس	فارسی	
۵۳۱		رسالتہ العاد قمر	عربی	
۵۳۲		حاشیہ تصریح	"	
۵۳۳		حاشیہ شرح چغمینی	"	

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۵۳۴		حاشیہ علم الہیئت	عربی	
۵۳۵		حاشیہ کتاب الصور	"	
۵۳۶		جدول برائے جنتری شصت سالہ	فارسی	
۵۳۷		حاشیہ اصول الہندسہ	عربی	
۵۳۸		حاشیہ تحریر اقلیدس	"	
۵۳۹		حاشیہ رفع الخلاف	"	
۵۴۰		حاشیہ شرح باکورہ	"	
۵۴۱		حاشیہ طیب النفس	"	
۵۴۲		حاشیہ شرح تذکرہ	"	

فلسفہ، منطق

نمبر شمار	سنہ تصنیف	نام کتاب	بزبان	موضوع
۵۴۳		فوز مبین در رد حرکت زمین	اردو	
۵۴۴		الکلمة الملہمة فی الحکمة المحکمة	"	
۵۴۵		معین مبین بہر دور شمس وسکون زمین	"	
۵۴۶		حاشیہ ملا جلال، میر زاہد	عربی	
۵۴۷		حاشیہ شمس بازغہ	"	
۵۴۸		حاشیہ اصول طبعی	اردو	

موضوعات	تعداد کتب	موضوعات	تعداد کتب
تفسیر	۱۱	جفر و تکسیر	۱۱
عقائد و کلام	۵۴	جبر و مقابلہ	۴
حدیث و اصول حدیث	۵۳	مثلث، ارثماطیقی، لوگارثم	۸
فقہ، اصول فقہ، لغت فقہ، فرائض، تجوید	۲۱۴	توقیت، نجوم، حساب	۲۲
تنقیدات	۴۰	ہیئت، ہندسہ، ریاضی	۳۱
تصوف، اذکار، اوفاق، تعبیر، اخلاق	۱۹	منطق و فلسفہ	۶
تاریخ، سیر، مناقب، فضائل	۵۵		
ادب، نحو، لغت، عروض			۵۴۸

Marfat.com

تاثرات

۱۔ ازہر یونیورسٹی کے اس فاضل کا نام بتائیے جس نے باوجود شدید اختلافِ مسلک کے امام احمد رضا کی شخصیت پر عربی زبان میں مقالہ تحریر فرمایا ہے؟
(ڈاکٹر محی الدین الوائی)

۲۔ بتائیے ڈاکٹر الوائی کا یہ مقالہ قاہرہ کے کس مشہور جریدے میں شائع ہوا تھا؟
("صوت الشرق" ۱۶-۱۷ شمارہ فروری ۱۹۷۰ء)

۳۔ بتائیے ڈاکٹر صاحب کے عربی مقالہ کا اردو ترجمہ علیگڑھ یونیورسٹی کے کس فاضل نے کیا ہے؟
(محب الحق اعظمی نے)

۴۔ "مجدد مائتہ حاضرہ، مؤید ملت طاہرہ، آیت من آیت اللہ تھے، معجزۂ معجزات سید المرسلین تھے"۔ بتائیے اعلیحضرت کے بارے میں یہ خیالات کس پاکستانی دانشور کے ہیں؟
(اشفاق احمد رضوی کے)

۵۔ "اعلیٰ حضرت کی علمی و عملی برتری کا سورج اہل پاک و ہند اور اہل حجاز کو اپنی نورانی شعاعوں سے روشن کر رہا ہے"۔ بتائیے یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں؟
(غلام رسول گوہر کے)

۶۔ وہ محبِ مرسلِ آخری جو فنا بہ حبِ رسول ہے
وہ رضائے پاک بریلوی جو فنا بہ حبِ رسول ہے
شاعر کا نام بتائیے؟
(مولانا محمد ابراہیم خطیب مسجد انگولیا سنگاپور)

۷۔ مدینۂ منورہ کے اس عالم دین کا نام بتائیے جو بوقت خطاب اعلیحضرت کو "سیدی" کہا کرتے تھے؟
(حضرت مولانا محمد سعید مغربی)

Marfat.com

۸۔ بتائیے اعلیٰ حضرت نے انھیں کس لقب سے ملقّب کیا ہے؟
(شیخ الدلائل)

۹۔ بتائیے اعلیٰحضرت کے بارے میں کس مشہور پاکستانی عالم نے کہا تھا کہ آپ "آیت من آیات اللہ تھے"؟
(شیخ الاسلام محمد قمر الدین سیالوی نے)

۱۰۔ بتائیے درج ذیل الفاظ کی صورت میں اعلیٰحضرت کو کس مشہور دیوبندی عالم نے خراج تحسین پیش کیا تھا کہ "مولینا احمد رضا خاں ایک مسئلہ کی وضاحت میں کتابوں کے حوالہ جات کے ڈھیر لگا دیتے ہیں یہ اُن کا علمی کمال نہیں بلکہ قدوسی ملکہ ہے جو انھیں عطا ہوا ہے۔ ورنہ ایک عالم دین کہاں اور اتنے حوالہ جات کہاں"؟
(مولینا انور شاہ کشمیری)

۱۱۔ بتائیے مولینا انور شاہ کشمیری کی اس روایت کا راوی کون ہے؟
(محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد لائلپوری)

۱۲۔ مکہ مکرّمہ کے اُس عالم کا نام بتائیے جس نے اعلیٰحضرت کو "المجدد لھذہ الاُمّۃ" کا خطاب دیا تھا؟
(شیخ موسیٰ علی شامی ازہری احمدیؒ)

۱۳۔ بتائیے اُس کتاب کا کیا نام ہے جس میں یہ خطاب مذکور ہے؟
(الفیوضات الملکیہ لمحب الدولۃ المکیۃ صـ۶۲)

۱۴۔ بتائیے مکہ معظمہ کے کس عالم نے اعلیٰحضرت کی بابت کہا تھا؟
"لو قیل فی حقہ ان مجدد ھذا القرن لکان حقاً وصدقاً"
ترجمہ: "اگر اُس کے (یعنی احمد رضا) کے حق میں کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو حق وصحیح ہے"۔
(شیخ اسمٰعیل بن سید خلیل حافظ کتب الحرمؒ)

۱۵۔ بتائیے یہ تحریر کس کتاب سے لی گئی ہے؟
(حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین سے، صـ۱۴۰ صـ۱۴۲)

۱۶۔ ملکِ عرب کے اُس عالمِ دین کا نام بتائیے جنھوں نے فرمایا تھا کہ

Marfat.com

"مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ علمائے حرم شریف جب اعلیٰحضرت سے ملتے تو اُن کی دست بوسی کرتے اور اتنا احترام فرماتے کہ میں نے اتنا احترام کسی ہندوستانی عالم کا نہیں دیکھا"

(مولانا عبد الرحمان درویش)

۱۷۔ مکہ مکرمہ کے اُس عالم جلیل کا نام بتائیے جنھوں نے اعلیٰحضرت سے کہا تھا، "انا اقبل ارجلکم، انا اقبل ارجلکم"

ترجمہ" میں تمھارے قدموں کو بوسہ دوں، میں تمھارے قدموں کو بوسہ دوں"

(شیخ احمد ابوالخیر)

۱۸۔ بتائیے جس وقت شیخ ابوالخیر نے یہ فرمایا تھا اُس وقت اُن کی عمر شریف کتنی تھی؟

(نسّتر برس سے زائد)

۱۹۔ اے امام اہلسنت! اے فقیہہ بے عدیل
رحمتہ اللعالمیں کی تیغ اُلفت کے قتیل

بتائیے اعلیٰ حضرت کے حضور یہ کس شاعر نے خراج عقیدت پیش کیا ہے؟

(ابوالطاہر فدا حسین فدا، مدیر "مہروماہ" لاہور نے)

۲۰۔ بتائیے پروفیسر سید سلیمان اشرف بہاری (صدر شعبۂ دینیات مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ) سے اعلیٰ حضرت کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ "صحیح معنیٰ میں یہ ہستی نوبل پرائز کی مستحق ہے"؟

(ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد نے (وائس چانسلر مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ)

۲۱۔ جامعہ ازہر مصر کے اُس فاضل کا نام بتائیے جو اعلیٰحضرت کی عبقریت و ذہانت کے معترف و معتقد ہیں؟

(پروفیسر محی الدین الوائی)

۲۲۔ علمائے عرب امام احمد رضا کو "ارشد العباد" بھی کہا کرتے تھے، بتائیے اس کے معنیٰ کیا ہیں؟

Marfat.com

۲۳۔ علمائے عرب نے امام احمد رضا کی بارگاہ میں جو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے بتایئے اس کی تفصیل ہمیں کس کتاب میں ملتی ہے؟

(حسام الحرمین میں)

۲۴۔ "بے شک اعلیٰ حضرت مرکزِ تحقیق اور اہلسنت کے امام ہیں۔ موافقین و مخالفین کی فقہی تصانیف موجود ہیں، انھیں سامنے رکھ کر دیکھئے نتیجہ ظاہر ہے"۔ بتایئے ان الفاظ میں امام احمد رضا کو خراجِ تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

(مولینا عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری نے)

۲۵۔ بتایئے ذیل کے کلمات کس مکّی عالم نے امام احمد رضا کی شان میں کہے۔ "امام احمد رضا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہیں"۔؟

(شیخ مختار بن عطار دالجاوی مکہ معظمہ)

۲۶۔ بتایئے امام احمد رضا کو دیکھ کر یہ کس نے کہا تھا (ترجمہ) "بے شک میں اس کی پیشانی میں اللہ کا نور پاتا ہوں"۔؟

(شیخ حسین بن صالح نے)

۲۷۔ بتایئے شیخ حسین بن صالح نے امام احمد رضا کو سب سے پہلے کہاں دیکھا تھا؟

(مقامِ ابراہیم پر)

۲۸۔ بتایئے یہ کس عالمِ دین کا بیان ہے کہ "ہم سالہا سال سے مدینہ طیبہ میں مقیم ہیں، اطراف و اکناف سے عُلماء آتے ہیں اور جُوتیاں چٹخاتے چلے جاتے ہیں کوئی اُنھیں پوچھتا تک نہیں، لیکن امام بریلوی وہ واحد عالم ہیں کہ جن کی زیارت و ملاقات کے لئے پورا مدینہ منورہ ٹوٹ پڑا تھا اور سوائے رات کے اور کسی وقت بھی خلوت میسّر نہ آسکی تھی"۔؟

(مولانا کریم اللہ مہاجر مکّی)

۲۹۔ اربابِ فکر و نظر کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ امام احمد رضا بریلوی فنا فی الرسول اور عشقِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس سرحد کو عبور فرما چکے تھے

Marfat.com

جہاں محبت کے احساسات و تصورات کو الفاظ کے پیکر میں ڈھالنا ممکن نہیں ہے، بتائیے یہ خیالات کس شخصیت کے ہیں؟

(مولانا عبید اللہ اعظمی سکریٹری آل انڈیا سنی لیگ)

۔ امام احمد رضا کو "راس المؤلفین فی زمانہ" یعنی اپنے دور مؤلفین کے سردار" کا خطاب مکہ معظمہ کے کس عالم نے دیا تھا؟

(شیخ محمد صالح امام مسجد حرام)

۔ مولانا احمد رضا کے علمی کمالات کا جائزہ لینا ہمارے موضوع علم اور دائرۂ فکر سے باہر ہے، یہ وہ سمندر ہے جس کی وسعت و گہرائی کو ناپنے کے ہم اہل نہیں، وہ تو صرف چند موجیں ہیں جو ہماری نظروں کے سامنے ہیں۔ اور صرف یہی موجیں کسی بحرِ ذخار کا پتہ دیتی ہیں"۔ بتائیے ان لفظوں میں اعلیحضرت کو خراجِ تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

(ڈاکٹر وحید اشرف ۔ ایم ۔ اے ۔ پی ایچ ڈی)

۔۳۲ اعلیٰ حضرت مجدد ملت اہلسنت کا مقتدا ہے رضا
فقہ حنفی کا بے مثال فقیہہ بو حنیفہ کا لاڈلا ہے رضا

بتائیے اعلیحضرت کے حضور کس نے یہ خراجِ عقیدت پیش کیا؟

(مفتی خلیل خاں برکاتی نے)

۳۳۔ بتائیے یہ الفاظ امام احمد رضا کی شان میں کس عظیم محدث نے ادا کیے "مُلّا محمود جونپوری آج ہوتے تو اعلیحضرت کی طرف رجوع کرنے کی حاجت محسوس کرتے؟

(سید محمد محدث کچھوچھوی)

۳۴۔ "اللہ تعالیٰ مجھے اور سب مسلمانوں کو ان کی زندگی سے بہرہ ور فرمائے اور ہمیں اُن کی روش نصیب فرمائے کہ ان کی روش سید عالم کی روش ہے"۔ بتائیے مکہ کے کس عظیم عالم نے امام احمد رضا کے بارے میں اپنے ان خیالات کا اظہار فرمایا تھا؟

(حضرت علامہ شیخ عبد الرحمان دحلان مکی نے)

۳۵۔ "افسوس صد افسوس کہ مجھے اعلیحضرت کے وصال سے دو سال پہلے اُن کا پتہ

Marfat.com

معلوم ہوا۔ صرف ایک مسئلہ " رابع ذوی الارحام " کو حل کر اسکا اور باقی صنف ثانی ذوی الارحام اُن سے حل نہ کر اسکا، بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں برِ صغیر کے کس بڑے محقق نے یہ کہا تھا؟

(مُفتی سراج احمد نے)

۳۶۔ بتایئے مُفتی سراج احمد کہاں کے رہنے والے تھے؟

(خانپور کے)

۳۷۔ " آج ہمیں ایسا عالم دین نظر نہیں آتا کہ جس سے ہم اپنی علمی اُلجھنیں دُور کرائیں " بتایئے کس نے امام احمد رضا کو اُن لفظوں میں خراجِ عقیدت پیش کیا؟

(مُفتی سراج احمد نے)

۳۸۔ " حق میں صدیق اکبر کا پرتو، باطل کو چھانٹنے میں فاروق اعظم کا مظہر، رحم و کرم میں ذو النورین کی تصویر اور باطل شکنی میں حیدری شمشیر " بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس کے تاثرات ہیں؟

(سیّد محمد محدّث کچھوچھوی کے)

۳۹۔ بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس وہابی عالم نے کہا تھا کہ " افسوس کہ میں اُن کے زمانہ میں رہ کر بے خبر و بے فیض رہا "؟

(مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

۴۰۔ علّامہ شامی اور صاحب فتح القدیر مولانا کے شاگرد ہیں۔ یہ تو امام اعظم ثانی معلوم ہوتے ہیں " بتایئے اِن لفظوں میں امام احمد رضا کو کس نے خراجِ تحسین پیش کیا؟

(مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

۴۱۔ بتایئے مکّہ کے کس عالم دین نے امام احمد رضا کو " علمائے محققین کا بادشاہ " لکھا ہے؟

(شیخ محمد مختار بن عطارد الجادیؒ نے)

۴۲۔ بتایئے مکّہ کے کس عالم نے امام احمد رضا کو " دائرۂ معارف کا مرکز " لکھا ہے؟

(شیخ علی بن حسین مکی مدرّس مسجد الحرام نے)

۴۳۔ بتایئے امام احمد رضا پر سب سے زیادہ تحقیق پاکستان کے کس محقق نے کی ہے؟

Marfat.com

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری نے)

۴۴۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے اس وائس چانسلر کا نام بتائیے جو علمِ ریاضی میں اپنے آپ کو امام احمد رضا کا شاگرد سمجھتا تھا؟

(ڈاکٹر سر ضیاء الدین)

۴۵۔ بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس شہرۂ آفاق شخصیت نے کہا تھا کہ "اُن کی طبیعت میں شدّت زیادہ تھی، اگر یہ چیز درمیان میں نہ ہوتی تو مولانا احمد رضا خاں گویا اپنے دور کے امام ابو حنیفہ ہوتے؟

(شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال نے)

۴۶۔ بتائیے پہلی ہی ملاقات میں احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ "میں سُنا کرتا تھا کہ علمِ لدُنی بھی کوئی شے ہے آج آنکھ سے دیکھ لیا"؟

(ڈاکٹر سر ضیاء الدین نے)

۴۷۔ بتائیے درج ذیل شعر میں امام احمد رضا کو کس شاعر نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟ ؎

رضائے احمد اسی میں سمجھوں کہ مجھ سے احمد رضا ہوں راضی

(مولانا معین الدین نزہت نے)

۴۸۔ بتائیے مولانا معین الدین نزہت، امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے والد تھے؟

(مولانا نعیم الدین مُرادآبادی کے)

۴۹۔ برِصغیر میں شاید ہی کوئی ایسا عاشقِ رسول ہو، جسے آپ کے بے مثال قصیدہ "مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام" کے چند شعر حِفظ نہ ہوں"۔ بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس دانشور نے کہا تھا؟

(پروفیسر یوسف سلیم چشتی نے)

۵۰۔ علمائے دین میں نعت نگاری کی حیثیت سے سب سے ممتاز نام مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا ہے"۔ بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس مشہور نقاد کی رائے ہے؟

(ڈاکٹر فرمان فتحپوری)

Marfat.com

۵۱۔ مولانا عبدالحئی کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس کی آٹھویں جلد میں بعنوان "المُفتی احمد رضا البریلوی" امام احمد رضا کے حالات قلمبند کئے گئے ہیں؟

(نزھتہ الخواطر)

۵۲۔ متذکرہ بالا کتاب کی از سرِ نو ترتیب و تکمیل میں ایک بڑی شخصیت کا بھی ہاتھ ہے، نام بتائیے؟ (مولانا ابوالحسن ندوی)

۵۳۔ اُس مشہور دیوبندی عالِم کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ میرے دل میں احمد رضا کے لئے بے حد احترام ہے، وہ ہمیں کافر کہتا ہے۔ لیکن عشقِ رسول کی بنا پر کہتا ہے، کسی غرض سے تو نہیں کہتا"۔

(مولانا اشرف علی تھانوی) بحوالہ "چٹان لاہور" ۲۲ اپریل ۱۹۶۹ء

۵۴۔ بتائیے احمد رضا کے بارے میں ہندوستان کے کس دانشور نے کہا تھا کہ "آپ جیسی ستودہ صفات سے متصف انسان کے لئے بجا طور پر شاعرِ مشرق علامہ اقبال کا یہ شعر پڑھا جا سکتا ہے ؎

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

(ڈاکٹر حامد علی خاں، مسلم یونیورسٹی)

۵۵۔ مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

بتائیے ہندوستان کی کس شخصیت کے بقول مندرجہ بالا شعر امام احمد رضا پر صادق آتا ہے؟ (ڈاکٹر طلحہ رضوی برق داناپوری)

۵۶۔ بتائیے پاکستان کے کس سیاستدان نے کہا تھا کہ " اعلحضرت سے شدید اختلاف رکھنے والے حضرات کو بھی آپ کے علم و فضل، غیرتِ ایمانی، اور سیاسی تدبر کا اقرار کرنا پڑتا ہے"؟

(عبدالستار خان نیازی)

۵۷۔ اس مشہور مؤرخ و مصنف کا نام بتائیے جنھوں نے کہا تھا کہ اگرچہ فاضلِ بریلوی

Marfat.com

تمام علومِ متداولہ میں مہارتِ کاملہ رکھتے تھے مگر فقہ میں اُن کا کوئی مدمقابل نہ تھا"؟

(پروفیسر محمد ایوب قادری)

۵۸۔ اُس مشہور محقق کا نام بتایئے جنھوں نے کہا تھا کہ "وہ جیّد عالم، متبحّر، حکیم عبقری، فقیہہ، صاحب نظر، مفسّر قرآن، عظیم محدّث، سحر بیان خطیب تھے"؟

(ڈاکٹر سید عبداللہ)

۵۹۔ مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے اس ڈاکٹر کا نام بتایئے جنھوں نے کہا تھا کہ "امام احمد رضا خاں علوم و فنون کے جامع تھے"؟

(ڈاکٹر نسیم قریشی)

۶۰۔ ہندوستان کے وہ کون سے فاضل ہیں جنھوں نے کہا تھا کہ "فقیہہ اسلام اور مترجم قرآن شریف کی حیثیت سے حضرت (مولانا احمد رضا) کو جو مقام و مرتبہ حاصل ہے اس کا اعتراف تمام اہل نظر نے کیا ہے"؟

(ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی)

۶۱۔ بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ "ایسی جامع کمالات ہستی صدیوں میں ظہور پذیر ہوتی ہے۔ کون سا علم ہے جس میں آپ کو مہارتِ تامّہ حاصل نہیں"؟

(سید عابد علی عابد)

۶۲۔ بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ "مولانا احمد رضا خاں بریلوی عابد و زاہد، خوش خصال، حاضر جواب، ذکی و ذہین، صائب الرّائے، خطیبِ مناظر اور جملہ علوم و فنون میں ماہر تھے"؟

(ڈاکٹر حامد علی خان)

۶۳۔ اعلیحضرت کے دماغ میں سیدنا امام اعظم کی مجتہدانہ ذہانت، عقل ابوبکر رازی کی ہے اور حافظہ قاضی خان کا معلوم ہوتا ہے"۔ بتایئے ان خیالات کا اظہار کس عالم نے کیا؟

(غلام رسول سعیدی)

۶۴۔ احمد رضا خاں کسی فردِ واحد کا نام نہیں، تقدیس رسالت کی تحریک کا نام تھا"۔ بتایئے یہ پاکستان کے کس فاضل نے کہا ہے؟

(ملک شیر محمد خان اعوان)

Marfat.com

امام احمد رضا پر کتابیں

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	ناشر	سن طباعت	صفحات
۱	حیاتِ اعلیٰ حضرت جلد اول	ملک العلماء مولانا ظفر الدین صاحب	مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی	-	۳۲۰
۲	حیاتِ اعلیٰ حضرت جلد دوم	"	غیر مطبوعہ	-	
۳	حیاتِ اعلیٰ حضرت جلد سوم	"	"	-	
۴	حیاتِ اعلیٰ حضرت جلد چہارم	"	"		
۵	الملفوظ حصہ اول	حضرت مصطفےٰ رضا خان صاحب مفتی اعظم ہند	کتب خانہ سمنانی مدرسہ اسلامی اندر کوٹ میرٹھ		۱۰۴
۶	الملفوظ حصہ دوم	"	"		۱۱۲
۷	الملفوظ حصہ سوم	"	"	رمضان سنہ ۱۳۸۲ھ	۸۰
۸	الملفوظ حصہ چہارم	"	"	شعبان سنہ ۱۳۸۳ھ	۸۰
۹	مقالاتِ یوم رضا حصہ اول	قاضی عبد النبی کوکب	دائرۃ المصنفین لاہور	جون سنہ ۱۹۶۸ء	۱۴۴
۱۰	مقالاتِ یوم رضا حصہ دوم			۲ مئی سنہ ۱۹۷۰ء	۸۴
۱۱	مجددِ اسلام	محمد صابر القادری نسیم بستوی	نوری بک ڈپو لاہور	سنہ ۱۹۵۹ء	۲۴۰
۱۲	سوانح اعلیٰ حضرت	بدر الدین احمد قادری	مکتبہ غوثیہ ضلع بستی	سنہ ۱۹۶۳ء	
۱۳	کراماتِ اعلیٰ حضرت	اقبال احمد نوری			
۱۴	فاضل بریلوی اور ترکِ موالات	پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب	مرکزی مجلس رضا لاہور	سنہ ۱۹۷۰ء	
۱۵	اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام	اختر شاہجہاں پوری	"	سنہ ۱۹۷۱ء	
۱۶	سوانح سراج الفقہا	مولانا عبد الحکیم شرف قادری	"	۱۱ شوال سنہ ۱۳۹۳ھ	۴۰
۱۷	پیغاماتِ یوم رضا	محمد مقبول احمد قادری		۲۱ رمضان سنہ ۱۳۹۲ھ	۴۸
۱۸	فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں	پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب	مرکزی مجلس رضا لاہور	سنہ ۱۹۷۳ء	۲۶۴
۱۹	المجدد المعدد لتالیفات المجدد	ملک العلماء ظفر الدین بہاری صاحب	"	سنہ ۱۹۷۴ء	۳۲
۲۰	فاضل بریلوی کا فقہی مقام	علامہ غلام رسول سعیدی	"	مئی سنہ ۱۹۷۵ء	۴۰
۲۱	محاسنِ کنز الایمان	ملک شیر محمد اعوان	"	ذیقعدہ سنہ ۱۳۹۴ھ	۵۶
۲۲	مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری	"	"	صفر المظفر سنہ ۱۳۹۲ھ	۴۸
۲۳	اعلیٰ حضرت کی شاعری پر ایک نظر	سید نور محمد قادری	"	سنہ ۱۳۹۵ھ	۴۸
۲۴	مولانا احمد رضا خان بریلوی	الحاج وصیت یاب خان		سنہ ۱۹۷۵ء	۱۶

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	ناشر	سن طباعت	صفحات
۲۵	یادِ اعلیٰ حضرت	محمد عبد الحکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور	۱۰ صفر سنہ ۱۳۹۵ھ	۶۴
۲۶	اعلیٰ حضرت نمبر	مجلسِ ادارت سید سعادت علی جمیل احمد نعیمی احمد میاں برکاتی	ماہنامہ ترجمان اہلسنت کراچی	مارچ سنہ ۱۹۷۰ء	
۲۷	اعلیٰ حضرت نمبر	محبوب الاسلام تسنیم اعظمی	ماہنامہ اعلیٰحضرت بریلی	جون سنہ ۱۹۶۲ء	
۲۸	رضا نمبر	مدیر محمد امیر شاہ قادری گیلانی	پندرہ روزہ الحسن پشاور	یکم مارچ سنہ ۷۵ء	۳۲
۲۹	اعلیٰ حضرت نمبر	ایس ایم ناز	ہفت روزہ تعمیر وطن لاہور		۱۶
۳۰	اعلیٰ حضرت نمبر	ایڈیٹر مسعود حسن شہاب	ہفت روزہ الہام بہاولپور	۱۴ جون سنہ ۱۹۷۵ء	۳۲
۳۱	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نمبر	ایڈیٹر ناسخ سیفی	روزنامہ سعادت لائلپور	۹ مارچ سنہ ۱۹۷۵ء	۱۲
۳۲	اعلیٰحضرت بریلوی کی سیاسی بصیرت	سید نور محمد قادری	مکتبہ رضویہ کرشنا اسٹریٹ گجرات	ستمبر سنہ ۱۹۷۵ء	۳۲
۳۳	مجددِ اعظم نمبر	مدیر غلام محمد خان اشہر	ماہنامہ تجلیات ناگپور	جون سنہ ۱۹۶۶ء	۱۷۶
۳۴	امام احمد رضا نمبر	مدیر مشتاق احمد نظامی	ماہنامہ پاسبان الہ آباد	اپریل سنہ ۱۹۶۲ء	تقریباً ۸۰
۳۵	حیاتِ فاضلِ بریلوی	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	زیرِ طبع		۱۰۰۰
۳۶	خلفاءِ اعلیٰ حضرت	محمد صادق قصوری	مرکزی مجلس رضا لاہور	عنقریب منظر عام پر آنے والی ہے	
۳۷	علماء ان پولٹکس (انگریزی)	ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	مطبوعہ کراچی	سنہ ۱۹۷۳ء (دوسرا حصہ)	۲۷ ۲۷۴ سے ۲۸۴
۳۸	انسائیکلوپیڈیا آف اسلام	پنجاب یونیورسٹی شعبہ دائرۃ المعارف اسلامیہ			
۳۹	اعلیٰ حضرت بریلوی	پروفیسر عبد الشکور شاد کابل یونیورسٹی کابل	زیرِ طبع		
۴۰	آزادی کی ان کہی کہانی	گل محمد فیضی بی اے	مکتبہ الکرم ڈھلی تتر سرگودھا	اکتوبر سنہ ۱۹۷۴ء	۶۱ تا ۱۰۱
۴۱	تذکرۂ رضا	محمد احمد مصباحی	حق اکیڈمی مبارکپور		۸۰
۴۲	رانچی میں یوم رضا	محمد احمد مصباحی	"		۳۲
۴۳	تذکرہ علمائے اہلسنت	محمود احمد قادری	خانقاہ قادریہ بھوانی پور مظفرپور	رمضان سنہ ۱۳۹۱ھ	۴۲ تا ۴۴
۴۴	تذکرہ نوری	پروفیسر محمد ایوب قادری	سنی دار الاشاعت لائلپور	سنہ ۱۹۶۸ء	۵ تا ۷ ۵ تا ۱۱ ۴ تا ۱۱ ۲۰۵ تا ۲۶۲
۴۵	اعلیٰحضرت کی علمی و ادبی خدمات (ڈاکٹریٹ مقالہ)	حکیم محمد ادریس خاں	غیر مطبوعہ		۱۵۰۰

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	ناشر	سن طباعت	صفحات
۴۶	تذکرہ علمائے ہند	مولانا رحمان علی	مطبع نولکشور لکھنؤ	۱۹۱۴ء	۱۵ تا ۱۸
۴۷	اردو انسائیکلوپیڈیا	ڈاکٹر عبد الوحید	فیروز سنز لمیٹڈ لاہور	۱۹۶۲ء	۸۶
۴۸	نزہۃ الخواطر جلد ہشتم	سید عبد الحی لکھنوی	مطبوعہ حیدر آباد	۱۹۷۰ء	۳۸ تا ۴۱
۴۹	ہندوستان کے عربی گو شعراء	ڈاکٹر حامد علی خاں	غیر مطبوعہ		
۵۰	قاموس الکتب (جلد اول)	مولوی عبد الحق بابائے اردو	انجمن ترقی اردو پاکستان	جون ۱۹۶۱ء	۲۴۶، ۲۴۷، ۴۶۳، ۴۶۴، ۳۸۶، ۱۸۷، ۲۱۸، ۸۸۳، ۹۱۰ تا ۹۲۳، ۹۲۴، ۱۰۰۰، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴
۵۱	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	محمد مرید احمد چشتی ضلع جہلم			۵
۵۲	حافظ ملت اعلیٰ حضرت	مدیر اعلیٰ ظہیر الدین قادری	ماہنامہ استقامت کانپور	دسمبر ۱۹۷۵ء	۲۹ تا ۳۰
۵۳	اعلیٰ حضرت نمبر	مدیر محمد افضل کوٹلوی ایم اے	ماہنامہ فیض رضا لاہور	۱۹۷۰ء	
۵۴	اعلیٰ حضرت نمبر	مدیر محمد افضل کوٹلوی ایم اے	ماہنامہ عرفات لاہور	اپریل ۱۹۷۰ء	
۵۵	تاریخ اسلام جلد پنجم	ایس ذاکر حسین	جے اینڈ سنز پرنٹنگ ورکس	۱۹۱۹ء	۴۶
۵۶	ضیائے کنز الایمان	مولینا غلام رسول سعیدی	مرکزی مجلس رضا لاہور	۱۹۷۶ء	۷۲
۵۷	کنز الایمان کے خلاف سازش اور اس کا مثبت جواب	مولینا عبد الستار خاں نیازی	〃	ربیع الاول ۱۴۰۳ھ	۴۰
۵۸	قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندھی	مولینا قاری رضاء المصطفیٰ	کنز الایمان اکیڈمی فیصل کالونی	۱۹۸۴ء	۱۶

نوٹ: بابائے اردو نے اعلحضرت کی کتب کا مفصل تذکرہ فرمایا ہے اور اس پر نوٹ قلم بند کئے ہیں اور اعلحضرت کی شخصیت و علمیت کو ہر باب میں مدنظر رکھا ہے۔

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	ناشر	سن طباعت	صفحات
۵۹	امام نعت گویاں	علامہ سید محمد مرغوب اختر الحامدی	مکتبہ فریدیہ ساہیوال	سنہ ۱۹۷۷ء	۱۴۴
۶۰	تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب	شاعر لکھنوی		فروری سنہ ۱۹۷۷ء	۴۰
۶۱	حدائق بخشش کا تحقیقی و ادبی جائزہ	علامہ شمس الحسن شمس بریلوی	مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی	جولائی سنہ ۷۶ء	۲۳۲
۶۲	اعلیٰ حضرت کے قصیدۂ معراجیہ پر تحقیقی مقالہ	پروفیسر نظام الدین بیگ جامؔ	بزم اہلسنت کراچی		۴۰
۶۳	وثائق بخشش حصہ اوّل شرح حدائق بخشش	مفتی غلام یٰسین امجدی	مکتبہ امجدیہ ملیر مسعود آباد	فروری سنہ ۷۶ء	۲۸۶
۶۴	اکرام امام احمد رضا	مفتی برہان الحق جبلپوری	مرکزی مجلس رضا لاہور	سنہ ۱۹۸۱ء	۱۶۴
۶۵	اُجالا	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	سنہ ۱۹۸۴ء	۶۴
۶۶	گناہِ بے گناہی (امام احمد رضا پر انگریز نوازی کے بہتان کا تحقیقی جائزہ	″ ″	مرکزی مجلس رضا لاہور	سنہ ۱۹۸۲ء	۹۶
۶۷	امام احمد رضا اور عالم اسلام	″ ″	ادارہ تحقیقات امام رضا کراچی	سنہ ۱۹۸۳ء	۱۹۶
۶۸	چودھویں صدی کے مجدد	علامہ ظفر الدین فاضل بہار	مکتبہ رضویہ لاہور	جنوری سنہ ۱۹۸۰ء	۷۲
۶۹	رسالہ در علم لوگارتم	مرتبہ: سید محمد ریاست علی قادری	ادارہ تحقیقات احمد رضا کراچی	سنہ ۸۰ء	۴۵
۷۰	سوانح حیات فاضل بریلوی	شاہ نانا میاں قادری	امین برادرس کراچی	——	۱۴۴
۷۱	امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری	علامہ شمس الحسن شمس بریلوی	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	سنہ ۱۹۸۴ء	۲۴۸
۷۲	اعلیٰ حضرت بریلوی	مقبول جہانگیر	بزم اعلیٰحضرت آرام باغ کراچی	جنوری سنہ ۱۹۷۸ء	۳۲
۷۳	افکار حبیب رضا	مولینا شاہ عارف اللہ قادری	مرکزی مجلس رضا لاہور	جولائی سنہ ۱۹۷۶ء	۴۰
۷۴	امام احمد رضا کے نثری شہ پارے	سید محمد ریاست علی قادری	ادارہ تحقیقات احمد رضا کراچی	سنہ ۱۹۸۴ء	۱۱۲
۷۵	مجدد الامۃ (عربی)	مفتی سید شجاعت علی قادری	مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام میٹھادر کراچی		
۷۶	الدرۃ البیضاء فی فقہ الشاہ احمد رضا	مولینا فیض احمد اویسی	مرکزی مجلس رضا لاہور	——	۶۴
۷۷	فاضل بریلوی اور نیاز فتحپوری	علامہ محمود احمد قادری	الاصلاح پبلی کیشنز		
۷۸	مجدد ملت	غلام مصطفی مصطفوی	کالونی خانیوال	——	۳۲
۷۹	نائب غوث، فاضل بریلوی	محمد حنیف اظہر	جماعت اہلسنت حلقہ چوبارہ / مکتبہ فریدیہ		۷۲

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	ناشر	سن طباعت	صفحات
۸۰	امام احمد رضا اور علم حدیث	مولانا فیض احمد اویسی	مرکزی مجلس رضا لاہور	۱۹۷۸ء	۸۸
۸۱	امام احمد رضا اور ردِّ بدعات و منکرات	مولانا یٰسین اختر مصباحی	ادارہ تصنیفاتِ امام احمد رضا	اکتوبر ۱۹۸۵ء	۵۹۲
۸۲	مولانا احمد رضا خاں	مظہر عرفانی	فیروز سنز لمیٹڈ	طباعت سوم ۱۹۷۶ء	۱۰۰
۸۳	تذکرۂ رضا	محمد احمد مصباحی	حق اکیڈمی مبارکپور اعظم گڑھ	—	۸۰
۸۴	مولٰینا احمد رضا خان	حافظ محمد انور قادری ایم اے	رضا پبلی کیشنز، لاہور	اکتوبر ۱۹۷۸ء	۱۲۸
۸۵	انوار رضا		شرکت حنفیہ لمیٹڈ لاہور	۱۳۹۷ھ	۴۰۴
۸۶	مشرق کا مظلوم عبقری (انگلش)	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری	مرکزی مجلس رضا۔ لاہور	جولائی ۱۹۷۸ء	۲۸
۸۷		مدیر: مولانا جمیل احمد نعیمی	ماہنامہ ترجمان اہلسنت کراچی	مارچ ۱۹۷۴ء	۹۶
۸۸	کنز الایمان نمبر حصہ اول	مدیر: ظہیر احمد	"	جون، جولائی ۱۹۸۳ء	۹۰
۸۹	اعلیٰ حضرت نمبر	مدیر اعلیٰ: د تاج الدین چشتی	ہفت روزہ "افق" کراچی	جنوری ۱۹۸۰ء	۵۰
۹۰	معارفِ رضا	مرتبین: سید ریاست علی قادری مولانا محمد اطہر نعیمی	ادارہ معارف رضا، کراچی	۱۹۸۲ء	—
۹۱	معارفِ رضا	مرتب: سیّد ریاست علی قادری		۱۹۸۳ء	۲۲۴
۹۲	معارفِ رضا	" " "	ادارہ تحقیقات امام رضا کراچی	۱۹۸۴ء	۳۱۸
۹۳	معارفِ رضا	مرتبین: سید ریاست علی قادری پروفیسر مجید اللہ قادری	" "	۱۹۸۵ء	۲۳۵
۹۴	جہانِ رضا	مرتبہ: مرید احمد چشتی	مرکزی مجلس رضا لاہور	۱۴۰۱ھ	۲۶۴
۹۵	امام احمد رضا دنیائے صحافت میں بہار عقیدت	آر بی مظہری ایم۔اے ایم فل	" "	۱۹۸۳ء	۷۲
۹۶	تضمین بر سلام اعلحضرت	اختر الحامدی	مقصود پبلی کیشنز لاہور	۱۹۷۸ء	۳۲
۹۷	فاضل بریلوی کے معاشی نکات	پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی	مرکزی مجلس رضا لاہور	اگست ۱۹۷۷ء	۳۲
۹۸	امام احمد رضا ارباب علم و دانش کی نظر میں	مولانا یٰسین اختر مصباحی	مکتبہ رضویہ کراچی	—	۱۹۲
۹۹	المجدد احمد رضا	"	مرکزی انجمن اشاعت اسلام کراچی	—	۹۶
۱۰۰	لاکھوں سلام	شہزاد احمد	انجمن ترقی نعت کراچی	نومبر ۱۹۸۶ء	۳۲

("مجموعۂ سلام" منتخب تضمین ہائے گرانمایہ بر سلامِ اعلیٰ حضرت "مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام")

Marfat.com

Marfat.com

قابلِ مطالعہ کتابیں

بزرگوں کے عقیدے
مفتی جلال الدین احمد امجدی

انگوٹھے چومنے کا مسئلہ
امام احمد رضا قادری

رضا کوئز بک
پروفیسر محمد شکیل اوج

امام اعظم کے حیرت انگیز فیصلے
مولانا ابوالحسن زید فاروقی

عمدۃ الاصول فی حدیث الرسول
رئیس العلماء قاضی غلام محمود ہزاروی

میاں بیوی اسلام کی روشنی میں
مجموعہ مقالات علماء کرام

سنت کی آئینی حیثیت
علامہ بدر القادری مصباحی

جدید بینکاری اور اسلام
مفتی محمد نظام الدین رضوی

عظمتِ والدین
مفتی محمد نظام الدین رضوی

اَطیبُ البیان
صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی

سبحانُ السبوح
امام احمد رضا قادری

حقیقتِ بیعت
امام احمد رضا قادری

الارشاد الی مباحث المیلاد
علامہ محمد عالم آسی امرتسری

امام اور مقتدی کی جماعت

کھانے کب کھڑے ہوں؟
مفتی سید شاہد علی قادری

مزارات پر گنبد
مجموعہ مقالات اکابر اہلسنت

حلیہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مفتی مظفر احمد قادری

اسلامی تعلیم
مفتی جلال الدین احمد امجدی

مُسلم کِتابوی
دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور
فون نمبر ۷۲۲۵۶۰۵

Marfat.com

قابلِ مطالعہ کتابیں

بزرگوں کے عقیدے
مفتی جلال الدین احمد امجدی

انگوٹھے چومنے کا مسئلہ
امام احمد رضا قادری

رضا کوئز بک
پروفیسر محمد شکیل اوج

امام اعظم کے حیرت انگیز فیصلے
مولانا ابوالحسن زید فاروقی

عمدۃ الاصول فی حدیث الرسول
رئیس العلماء قاضی غلام محمود ہزاروی

میاں بیوی اسلام کی روشنی میں
مجموعہ مقالات علماء کرام

سنت کی آئینی حیثیت
علامہ بدر القادری مصباحی

جدید بینکاری اور اسلام
مفتی محمد نظام الدین رضوی

عظمتِ والدین
مفتی محمد نظام الدین رضوی

اَطیب البیان
صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی

سبحانُ السبوح
امام احمد رضا قادری

حقیقتِ بیعت
امام احمد رضا قادری

الارشاد الی مباحث المیلاد
علامہ محمد عالم آسی امرتسری

امام اور مقتدی جماعت

کہلئے کب کھڑے ہوں؟
مفتی سید شاہد علی

مزارات پر گنبد
مجموعہ مقالات اکابر اہلسنت

حلیہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مفتی مظفر احمد قادری

اسلامی تعلیم
مفتی جلال الدین احمد امجدی

مسلم کتابوی
دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور
فون نمبر ۷۲۲۵۶۰۵

Marfat.com